C

سی۔آئی۔ایف۔ یہ انگریزی میں کاسٹ (لاگت)، انشورنس (بیمہ) اورفریٹ (کرایہ) کا مخفف ہے، جسے ادائیگیوں کے توازن کی حساب داری میں سامان تجارت کی درآمد و برآمد کی لاگت میں جوڑا جاتا ہے۔ یہ ایف او بی، یعنی سامان تجارت کی برآمدات و درآمدات کی بلا کرایہ مالیت کے متضاد ہے۔

قرض کے چار عناصر۔ کسی قرض دار سے متعلق قرض کے خطرات کے چار عناصر ہوتے ہیں۔ کردار، صلاحیت، کفالہ اور سرمایہ۔ **کردار** سے مراد قرض دار کی دیانت داری، ایمانداری اور اپنے معاہدوں کی تکمیل کی شہرت، قرضوں کی بروقت ادائیگی اور تجارتی اخلاق کے اعلیٰ معیار ہیں۔ کردار، اس اعتماد کے لئے ایک بنیاد فراہم کرتا ہے جو کسی قرض گار کو قرض دار پر ہوتا ہے جس کے بغیر کوئی قرض گار قرض دینے پر آمادہ نہیں ہوگا۔ **صلاحیت**، تجارتی اہلیت کو کہتے ہیں جس کا اظہار منافعوں کے ریکارڈ سے ہوتا ہے۔ **کفالہ**، قرد کے لئے دی گئی ضمانت، اس کی بازاری مالیت، رسائی اور تبادلت ہے۔ **سرمایہ**، قرض دار کے مالکایہ اور اثاثوں کی ساکھ وری ہے جن پر واجبات بقایا نہ ہوں۔ یہ چاروں عناصر مل کر قرض دار کی ساکھ وری کا صحیح پیمانہ مہیا کرتے ہیں۔

کال۔ اپنے سیاق وسباق پر منحصر، اس اصطلاح کے متعدد معانی ہیں، مثلاً:

- بینکاری کے کاروبار میں کوئی بینک مقررہ تاریخ سے پہلے کسی قرض کی ادائیگی کا مطالبہ کرسکتا ہے اگر قرض دار نے قرض کے معاہدے میں مصرحہ شرائط کی پابندی نہ کی ہو، مثلاً پیش کردہ کفالتوں کے بیمے کا حصول۔
- بازار تمسکات کے کاروبار میں کال ایک قسم کے اختیار کو کہتے ہیں جو خریدار کو اثاثے کی ایک مصرحہ مقدار کو ایک معینہ قیمت پر کسی فیس یا پریمیم کے عوض ایک طے شدہ مدت کے اندر خریدنے کا مجاز بنائے۔

کال قرضے۔ یہ قرضے بینک کے سیال اثاثوں میں شمار ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ قلیل مدتی قرضے ہیں۔ ان کی مدت ایک دن یا راتوں رات سے لے کر چودہ دن تک ہوتی ہے اور بینک کے کال پر ادائیاب ہوتے ہیں۔ مثلاً وہ پیشگیاں، جو کوئی بینک روز بروز بازار حصص کے وسطیاروں یا بازار زر کے ممبران کو دیتا ہے یا بینکوں کے مابین اس قسم کے کال کئے ہوئے زر کے معاملات جو کہ قرض دار بینک پر ادئیاب ہوتی ہیں۔

کال پلان۔ عرصیت کی تاریخ سے سے پہلے کسی بانڈ کی تلافیت دینے کے لیے ایک منصوبہ، یا حصص کی غیر اداشدہ رقم کو کال کرنے کا کوئی پروگرام یا کسی کارپوریشن کی جانب سے بانڈ، ڈبینچر، اور ترجیحی حصص کی تلافیت کے حق کو محفوظ رکھنے کے لیے مخصوص پروژات کال پلان میں شامل ہے۔

کال پروژات۔ کسی بانڈ کے اقرارنامے کی کوئی ایسی شق، یا کوئی ایسی مد جو کہ اجرائیہ بانڈ کی مجموعی یا جزوی تلافیت کے لئے پروژات یعنی گنجائشی رقوم کا بندوبست کرے۔ یعنی بانڈ جاری کرنے والے کو یعنی قرض دار کے لئے یہ ممکن وہ کہ وہ بانڈ کی تاریخ عرصیت سے پہلے پیشگی طور پر تلافیت کر سکے۔ اس قسم کے بندوبست میں کال کے وقت کا تعین ضروری نہیں ہے۔

بانڈ کی کال مالیت۔ بانڈ کے معاہدے میں بیان کردہ وہ قیمت جس پر بانڈ کو بھنایا جائے گا اگر اُسے کال کیا جائے۔
(اندراجات دیکھئے)

طلب یاب بانڈ۔ وہ بانڈ جو کہ بانڈ کا اجراءگر تلافیت کے لیے کال کر سکتا ہے، بشرطیکہ بانڈ کے اجرائی معاہدے کی رو سے قرضدار کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ بانڈ کی مجموعی یا جزوی تلافیت بانڈ کی معینہ مدت سے قبل کر سکے۔ کال پروژہ میں بانڈ کی مکمل مالیت یا بانڈ کی اس قیمت کی صراحت ہوتی ہے جس پر بانڈ کو تلاف کیا جا سکے۔ کسی بانڈ کی کال مالیت اور اس کی عرفی مالیت کے مابین فرق کو بانڈ کا پریمیم کہتے ہیں، جو کہ عموماً کال مالیت کی شرح فیصد کے طور پر طے پاتا ہے۔ یہ کال پریمیم کسی مدت کی پابندی کے بغیر ہو سکتے ہیں، جس کی وجہ سے قرض دار فرم بانڈ کو اجراء کے بعد کسی وقت بھی کال کر سکتی ہے۔ اس کے برعکس بانڈ کی کال پرویژہ رقوم چند مصرحہ سالوں کے لیے التواء میں رہتی ہے۔ ان کو غیر طلب یاب بانڈ کہہ سکتے ہیں۔

طلب یاب ترجیحی حصص۔ وہ ترجیحی اسٹاک جن کی تلافیت کے لیے اجراء کرنے والا مصرحہ قیمت پر کال کر سکتا ہے جو کہ بالعموم عرفی مالیت یا قیمت اجراء پر ایک پریمیم کے ساتھ طے پاتی ہے۔

کےمل (CAMEL)۔ یہ انگریزی اصطلاحات کا ایک سرنامیہ ہے جو کہ سرمایہ کی کفافیت، اثاثے کی عمدگی، مناظمت کی موثری، کمائیاں یا منفعت اور سیالیت پر مشتمل ہے۔ کیمل بینکوں کی فعالیت کی درجہ بندی کا ایک نظام ہے جو کہ ان کی مالی توانائی کے لئے ایک پیمانہ فراہم کرتا ہے جو کہ ایک سے لے کر پانچ تک ہوتا ہے، جب کہ ایک سب سے زیادہ اونچا اور پانچ سب سے نچلا درجہ ہوتا ہے۔

کیپ اور کالر۔ ایک ایسا انتظام جس کے تحت کسی قرض پر چارج کیا جانے والا سود نہ تو کسی مقررہ بیشترین فیصد یعنی کیپ سے زیادہ ہوگا اور نہ کسی مقررہ کمترین فیصد یعنی کالر سے نیچے گر سکے گا۔

تحدی شرح کا قرض۔ ایک تسویاب قرض جس کی شرح سود کی بیشترین حد (دستار) پہلے سے مقرر ہو جس سے وہ شرح تجاوز نہ کر سکے لیکن اس حد کے اندر اندر بدلی جا سکے، تاکہ قرض دار کے وہ خطرات جو کہ شرح سود میں تبدیلیوں کی وجہ سے رونما ہوں، کسی حد تک ان کا ازالہ کیا جا سکے۔ شرح سود کی اس بیشترین حد کو دستاری یا تحدی شرح کہہ سکتے ہیں۔

سرمایہ۔ کسی بزنس کے مالک یا کسی سرمایہ کار، کمپنی یا بینک کے آمدنی پیدا کرنے والے اثاثے سرمایہ کے زمرے میں شمار ہوتے ہیں۔ مختلف اقسام کے یہ اثاثے کاروباری سلسلہ پر منحصر ہوتے ہیں، اور حسب ضرورت رکھے جاتے ہیں مثلاً:

- مالیات میں سرمایہ سے مراد مالک کا اپنا مالکایہ ہے، یا غیر منقسم محفوظات اور منافعے کا وہ حصہ ہے جو کہ کاروبار میں واپس لگایا جائے تاکہ مستقبل میں مزید منافع ہو سکے
- بینکاری میں سرمایہ۔ یہ ادا شدہ سرمایہ ہے، یا مالکایہ ہے، جو حصہ داروں کے خریدے ہوئے مشترک اسٹاک کے طور پر پڑا رکھا ہو۔ یا یہ سرمایہ کے رقعوں اور ترجیحی اسٹاکوں پر، محفوظات پر، بنیادی سرمائے پر اور متعدد ایسی مدات پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ ضمنی سرمائے کے طور پر جتائے گئے ہوں۔
- ساختمانی میں سرمایہ بطور خاص نصبیہ سرمایہ کو سمجھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر پلانٹ، مشینری اور سامان، عمارت اور کارکن سرمایہ۔
- تجارتی یا تقسیمانی بزنس میں کسی بیوپاری کے سرمائے کو عام طور سے اس کے واجبوں کے مقابلے میں اثاثوں کے ایزاد سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

سرمایہ بہ لحاظ اقسام۔ کئی اقسام کا سرمایہ جن کا اندراج یوں کیا گیا ہے۔ نصبیہ سرمایہ، کارکن سرمایہ، قوزی و ضمنی سرمایہ، ملکی و غیر ملکی سرمایہ، قلیل مدتی، اوسط مدتی اور طویل مدتی سرمایہ، و نجی سرمایہ۔ (اندراجات دیکھئے)

سرمایہ جاتی کھاتہ۔ وہ کھاتہ جس میں کسی کاروبار میں لگائی گئی یا استعمال کی گئی سرمایہ دہ رقم کا حساب رکھا جاتا ہے۔ ان میں وہ فنڈ شامل ہیں کسی کمپنی کے حصہ داروں نے، یا کسی فرم کے شرکاء نے یا کسی واحد ملکیت والے بزنس کے مالک نے قرض کے علاوہ مختلف ذرائع سے اکٹھا کیا ہو۔ تجارت میں غیر منقسم منافع یا پیش درج نقصان کا اندراج بھی سرمایہ جاتی کھاتے میں کسی تجارتی تنظیم کے سرمائے کی اصل حالت کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ سرکاری حساب داری میں سرمایہ جاتی کھاتے سے مراد سرمایہ کا بجٹ ہے جو کہ سرمایہ کاری کے اخراجات اور ان کے مالیاتی وسائل دکھاتا ہے جو کہ جاری بجٹ کے برعکس ہے۔ توازن ادائیگی کے ضمن میں سرمایہ جاتی کھاتے میں سرمایہ رقوم کی وصولیابی اور ادائیگیاں درج کی جاتی ہیں، خواہ یہ سرمایہ رقوم نجی کھاتے سے یا سرکاری کھاتے سے منسلک ہوں۔

سرمایہ کا کھاتہ کھولنا۔ کسی کاروبار کی کتابوں میں مالکوں کے ذریعے لائے ہوئے سرمائے یا اس میں تبدیلیوں کو ریکارڈ کرنے کے لئے کھولا گیا عمومی لیجرا کاؤنٹ، جو کاروبار میں مالکوں کے مفاد کو ظاہر کرے۔ مالکانہ کاروبار میں صرف ایک سرمایہ جاتی جاری کھاتہ ہوتا ہے اور شراکتی فرم میں شراکت داری کا الگ الگ سرمایہ جاتی کھاتہ ہوتا ہے۔ محدود کمپنی کے لئے سرمایہ جاتی کھاتہ، حصہ داروں کے مالکایہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو کہ جاری اور ادا کردہ سرمایہ ہے نیز اس پر پریمیم، اگر کوئی ہو، اور روکی ہوئی کمائیاں۔ اس کا مطلب ایک طویل مدتی مالیاتی کھاتا بھی ہو سکتا ہے، برعکس ایسے رواں کھاتے کے جو مختصر مدتی مالیاتی تاجرات سے منسلک ہو۔ اور کھلے سے ایسی صورت مراد ہے جس میں منہائی اور قرد کے اندراجات بغیر کسی رکاوٹوں کے کئے جا سکتے ہیں۔

کفافیت سرمایہ۔ اس سے مراد کسی بینک کے پاس قرض گاری اور دیگر تجارتی کارروائیوں کو برقرار رکھنے کے لیے سرمائے کا کافی ہونا ہے۔ یا کسی بینک کے پاس سرمایہ کی ایسی کافی مقدار یا جس کا تعین مرکزی بینک نگران مقتدرہ نے کیا ہو۔ تاکہ وہ اپنے لازمات اور رونما ہونے والے قرضی نقصانات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہو۔ یا کسی بینک کے اثاثہ جاتی خریطے سے منسلک غیر متوقع تجارتی نقصانات، یا فردمیزان کے باہر کے عندیات سے پیدا ہونے والے لازمات، بینکوں کے سرمائے اور بینکوں کے اثاثوں کے تناسب کے ذریعے کیجاتی ہے۔ (اندراج دیکھیے)

کفافیت سرمایہ کی شرح۔ کسی بینک کا یہ تناسب یوں نکالا جاتا ہے، کہ تحت اول کا سرمایہ، یعنی کہ قوزی سرمایہ، اور تحت دوئم کا سرمایہ، یعنی ضمنی سرمایہ کے مجموعے کو ایک اور مجموعے سے تقسیم کریں جس کا پہلا جزو فردمیزان میں درج وہ اثاثے ہیں جن کی اصل مالیت ان اثاثوں سے منسلک خطرات کے اوزان پر تیار کی جاتی ہے۔ وہ یوں کہ اثاثوں کی عرفی مالیت کو ان کے خطرات کے اوزان سے ترمیم کر کے ان کی اصل مالیت نکالی جاتی ہے۔ دوسرا جزو فردمیزان سے باہر درج شدہ اثاثے ہیں، لیکن جن کی عرفی مالیت کے بجائے اُن اثاثوں کے مترادفات قرض شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ مترادفات قرض ہر ایک اثاثے سے منسلک خطرات کے اوزان کے بناء پر تعین کیے جاتے ہیں، اور ان کی درجہ بندی خطرات کے مدارج پر مبنی ہوتی ہے۔ کفافیت سرمایہ کا سب سے مقبول تناسب 8% ہے، جس کو بیسل معاہدہ کی 1997 کی ترمیمات میں وضع کیا گیا ہے، جس کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں۔

- سرمائے کی تعریف یکساں رکھنا۔
- خطروں کے اوزان کے تعین کا ایک مشترک نظام جو اثاثوں اور اثاثوں کے مترادفات قرض کے لیے وضع کیا گیا ہو۔
- سرمائے کی ایک کمترین سطح جو کہ ہر بینک کو اثاثوں کے خطرات کے ازالے کے لیے برقرار رکھنا لازم ہو، تاکہ بینکاری کی نگرانی کا ایک یکساں بین الاقوامی معیار حاصل کیا جائے۔ (اندراجات دیکھیے)

سرمائے اور اثاثے کا تناسب۔ یہ مجموعی مالکایہ کا مجموعی اثاثوں کے ساتھ تناسب ہے۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں کے لیے سرمائے اور اثاثے کا تناسب سرمایہ کی کفافیت کا ایک پیمانہ ہے۔ کمپنیوں اور کاروباری اداروں کے لیے سرمائے اور اثاثے کا تناسب یہ ظاہر کرتا ہے کہ آیا کوئی کاروباری ادارہ صنعتی تناسبات کے مقابلے میں مناسب طور پر لیورجہ ہے یا نہیں۔ چونکہ اثاثوں کی تشکیل جزوی طور پر قرض سے اور جزوی طور پر مالکایہ کے ذریعے ہوتی ہے، اس لیے اس امر کا تعین کرنے کی غرض سے کہ اثاثوں کے کسی حصے کی مالکاری کس وسیلے سے ہوتی ہے، مجموعی مالکایہ یا مجموعی قرض کو مجموعی اثاثوں سے تقسیم کر کے قرضوں اور اثاثوں کے تناسب کو اور سرمایہ اور اثاثوں کے تناسب کو معلوم کیا جاتا ہے۔
(اندراجات دیکھیے)

سرمایہ کی بجٹ گاری۔ سرمایہ کاری کے فیصلوں کی خاطر، کسی فرم یا کسی سرمایہ کار کے لئے، بجٹ گاری ایک ناگزیر وسیلہ ہے۔ اس میں مستقبل میں کئی برسوں کے لیے سرمایہ کاری کی لاگتوں اور آمدنی یا حاصلات کی عوایلت شامل ہوتی ہے جو لاگتوں اور حاصلات کی رو سے سرمایہ کاری کے مواقع کی ایک درجہ بندی فراہم کرتی ہے۔ سرمایہ کی بجٹ گاری یہ تعین کرنے میں مدد دیتی ہے کہ کسی فرم کو کون سی سرمایہ کاریوں یا پروجیکٹوں میں سرمایہ لگانا چاہیئے۔ اور یہ فیصلہ کرنے میں مدد دیتی ہے کہ آیا کسی نئے پروجیکٹ کی ذمہ داری قبول کی جائے یا لاگت کے زیادہ ہو جانے کی صورت میں کسی موجودہ پروجیکٹ کو مکمل کیا جائے یا اسے چھوڑ دیا جائے یا موجودہ نصبیہ اثاثوں کو بہتر اور جدید بنایا جائے یا تبدیل کر دیا جائے۔ یا بعض تحقیقی

اور ترقیاتی لاگتوں کو ان کے متوقع حاصلات کی روشنی میں برداشت کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ سرمایہ کی بجٹ گاری، مالیاتی کے فیصلوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ مالیاتی کی لاگتوں کی روشنی میں اور سرمایہ کاری کے لیے فرم کے اپنے مالیاتی وسائل کی روشنی میں مناسب قسم کے مالکاری ذرائع کی شناخت میں مدد دیتی ہے۔یعنی مالکاری مشترک عام اسٹاک کے ذریعہ سے کی جائے، یا ترجیحی اسٹاک اور بانڈ کے اجراء کے ذریعے،طویل مدتی قرضوں کے ذریعے، مالکایہ کے ذریعے یا بیرونی مالیاتی کے ذریعے کی جائے۔

پراجیکٹ کی سرمایہ جاتی لاگت۔ یہ کسی پراجیکٹ کی سرمایہ کاری کی لاگت ہے۔ اس میں نصبیہ سرمایہ کے حصول یا تنصیب کے لیے اخراجات مثلاً پلانٹ،مشینری اور سامانات، اوزار پر اخراجات،طویل مدتی قسم کے اخراجات اور باز جاری اخراجات شامل ہیں۔

سرمایہ برآمد کرنے والا ملک۔ فاضل یا بہتات سرمائے والا کوئی ایسا ملک جس کے غیر ملکی سرمائے کا بر سیلان اس کے اندرونی سیلان سے زیادہ ہوتا ہے۔ یا وہ ملک جو بیرونی ملکوں میں سرمایہ کاری کرنے اور قرضے، قردات،عطیات اور امانتیں دینے میں مصروف ہو۔

سرمائے کا فرار۔ اس سے مراد کسی میزبان ملک سے غیر ملکی کرنسی یا فنڈ کا کثیر اخراج ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں،مثلاً ناموافق شرح مبادلہ یا شرح سود کی تبدیلیوں کے خوف سے یا بیرونی ملکوں میں زیادہ منافع کا فائدہ اٹھانے کی غرض سے یا بیرونی سرمایہ کاری کو متاثر کرنے والے ناموافق قواعد وضوابط کے نفاذ کے اندیشے کی وجہ سے یا سیاسی یا معاشی اونچ نیچ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے عدم تحفظ کی بناء پر، کسی غیر مستحکم ملک میں سرمائے کے منجمد ہوجانے کے خطرے سے بچنے کی غرض سے میزبان ملک سے سرمایہ کاری کے فنڈ کا کثیر اخراج ہوسکتا ہے۔ رقوم کی یہ منتقلی قانونی بھی ہوسکتی ہے اور غیر قانونی بھی، لیکن زیادہ تر ان معاملات میں بینکاری نظام کے ذریعہ، بشرط اجازت کرنسی کا سیدھا سادھا لین دین کیا جاتا ہے۔ یا نا فارمل تبادلہ اشیاء کے انتظامات کے ذریعہ، یا ہنڈی کے ذریعے، برآمدات کی زائد رسیدیں اور درآمدات کی کم رسیدیں دکھا کر کرنسی کا لین دین سرمائے کے فرار کے طریقے ہیں۔

سرمائے پر بیشی یا نقصان۔ سرمائے پر بیشی سے مراد کسی اثاثے کی موجودہ بازاری مالیت میں اضافہ ہے، بہ نسبت اس اثاثے کی تحصلہ لاگت کے جو اثاثے دار نے ادا کی ہو۔تحصلہ لاگت میں اثاثے کی قیمت اور دیگر لاگتیں شامل ہیں جو کہ کسی اثاثے کو خریدنے کے وقت ادا کرنی پڑتی ہیں۔ اس کے برعکس سرمائے پر نقصان اس وقت ہوتا ہے جب کسی اثاثے کی موجودہ بازاری مالیت اس کی تحصلہ لاگت سے کم ہوجائے جو کسی حسابداری مدت میں یا کسی اطلاعی مدت میں تعین کی گئی ہو۔ سرمائے پر بیشی یعنی کہ اثاثوں کی قیمت میں اضافہ کی توقعات سرمایہ کاری کا محور ہیں اور یہ بیشی دولت کا مرکزی عنصر ہے۔

جاذبیت سرمایہ۔ اسے سرمائے کی ان مقداروں یا اکائیوں میں بیان کیا جاتا ہے جو برحصل کی ایک اکائی کے لیے درکار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی کاروبار یا ساختمانی کی سرگرمی یا کوئی پروجیکٹ بہ بمقابلہ محنت کے استعمال کے، زیادہ بڑی رقم کی سرمایہ کاری کا متقاضی ہوتا ہے تو اسے سرمایہ کی جاذب سرگرمی سمجھا جاتا ہے۔ اس کی پیائش سرمایہ اور پیداوار کے تناسب سے کی جاتی ہے۔

سرمایہ کی اجرائی۔ کسی کاروبار یا کمپنی کی سرمایہ کاری کے لیے ان طویل مدتی مالی نصیرائیوں کے ذریعے فنڈ حاصل کرنا جن کا اجراء کیا جائے۔ یہ طویل مدتی نصیرائیے عموماً اسٹاک، حصص، بانڈ اور کارپوریٹ ڈبینچر ہوتے ہیں جو کہ کمپنی کے طویل مدتی واجبات قرار دیئے جاتے ہیں۔ یہ واجبات مختصر مدت کی واجبات یا جاری واجبات سے کے برعکس ہیں۔

سرمایہ بازار۔ یہ مالیاتی بازاروں کا وہ طویل مدتی قطعہ ہے جو قرض اور مالکایہ کے لئے مالیات فراہم کرتا ہے۔ یعنی سرمایہ بازار، بانڈ اور اسٹاک کے بازاروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے مالی نصیرائیے یا تو طویل مدتی بانڈ ہوتے ہیں جنہیں حکومت یا کوئی کارپوریشن طویل مدتی قرضی مالیات حاصل کرنے کے لئے جاری کرتی ہے، یا پھر اسٹاک ہوتے ہیں جنہیں محدود کمپنیاں یا کارپوریشن مالکایہ کی رقم اکٹھا کرنے کے لئے جاری کرتی ہے۔ سرمایہ بازار کی تنصیبات اور سہولیات میں کئی عناصر ہیں، مثلاً تمسکات اور حصص کی فہرست گیری کی سہولتیں، ان کی تجارت، تصفیات اور خلاصہ کی سہولتیں، اسٹاک ایکس چینج یا او ٹی سی بازار میں تشہیر اور اطلاعاتی خدمات کی سہولتیں، بیوپاریوں، وسطیاروں اور بازار سازوں کا ایک محیط نیٹ ورک، حصص کی درجاتی ایجنسیاں، حصص کے امانت خانے اور رجسٹریشن، قانونی وضوابطی دائرہ کار اور مقتدرہ ایجنسیاں جو ان تمام عناصر کی کارروائیوں پر نظر رکھتی ہیں، دیکھ بھال کرتی ہیں اور ان کو کنٹرول کرتی ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

سرمایہ بازار کے شرکاء۔ یہ شرکاء قرض داران، سرمایہ جاتی رقوم کے فراہم گران، قرض گاران اور ثالثیوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ قرضداران تو حکومت، کمپنیاں اور کارپوریشن اور گھرانے ہوتے ہیں، جب کہ سرمایہ فنڈ کے فراہم گران عام طور سے گھریلو بچت کرنے والے ہوتے ہیں کیونکہ طویل مدتی رقوم کا اہم ذریعہ خاص طور پر گھریلو بچتیں ہوتی ہیں۔ گھرانے، بانڈ اور اسٹاک کی سرمایہ کاری میں براست سرمایہ کار کے طور پر شرکت کرتے ہیں، یا مالیاتی ثالثیوں کی معرفت شرکت کرتے ہیں۔ جیسے بینک، بیمہ کمپنیاں، پنشن فنڈ اور سرمایہ کاری کے فنڈ جو گھرانوں سے معاہداتی بچتیں، یا وصولدہ امانتوں کو اسٹاک اور بانڈ میں لگا سکتے ہیں۔

سرمائے کی نقل وحرکت۔ توازن ادائیگی کے ضمن میں غیر ملکی کرنسی کی وسطی اور طویل مدتی رقوم میں یہ نقل وحرکت سرکاری اور نجی حسابات میں ہوتی ہے، اور ان کو کسی ملک کے توازن ادائیگی کے حسابات میں درج کیا جاتا ہے۔ ان میں وسط مدتی اور طویل مدتی بیرونی قرض شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یہ رقوم نجی اور سرکاری شعبے دونوں کے حساب میں ردائیگیوں کی خالص رقوم، دوطرفہ امداد، عطیات، اعانت، خالص بنیاد پر کثیر طرفہ امداد، اور آئی ایم ایف کے مالیاتی ذرائع کے استعمال پر مشتمل ہوتی ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

سرمائے کے نوٹ اور ڈبنچر۔ یہ کسی کمپنی کے سودی واجبات ہیں جن کے لیے مستقبل کی کسی تاریخ پر ایک مقررہ رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ ان واجبات کا اُس کمپنی کی کمائیوں اور اثاثوں پر ایک مقررہ دعویٰ ہوتا ہے جس نے نوٹ یا ڈبنچر کا اجراء کیا ہو۔ اور یہ دعویٰ عمومی یا ترجیحی اسٹاک کے دعوی پر مقدم ہوتا ہے۔ ان لازمات کو مصرحہ اثاثوں کے ذریعہ محفوظ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ادائیگی کے لیے ان کا دعویٰ امانتوں پر دعووں کے تابع ہوگا۔

سرمائے کا بیرون سیلان۔ یہ وسطی اور طویل مدتی رقوم کا بیرونی طرف بہاؤ یا برسیلان ہے، اس میں سرمائے کا فرار شامل ہے جن کا اندراج توازن ادائیگی کے سرمایہ جاتی کھاتہ میں بطور ادائیگی کیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

C

سرمائے کی راشن بندی۔ سرمایہ کی قلت کے پیش نظر سرمانت کی ترجیحات متعین کرنے کا ایک عمل تاکہ سرمایہ کا استعمال سرمانت کی پسندیدہ ترجیحات کے مطابق ہو یا سرمایہ کی تخصیص کا عمل جو ہدایات پر اور طرح طرح کی پاسداریوں پر مبنی ہو۔

سرمائے کے مطلوبات۔ یہ کسی کاروبار یا بینک کو قائم کرنے کے لئے سرمایہ کی ضروریات ہیں۔ ان میں وہ رقوم بھی شامل ہیں جو کہ اتفاقی اخراجات اور عمالی نقصانات کو سہارا دینے کے لئے درکار ہوں۔ ملکی قانون کے تحت درکار ہو۔ اس قسم کا سرمایہ حصہ داروں کی جانب سے لگائی ہوئی رقم اور روکی ہوئی کمائیوں اور طویل مدتی قرضداریوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ سرمایہ کی وہ دستوری مطلوبات جو بینکوں کے لائسنس اور ان کو قائم کرنے کے لیے صرحہ کی گئی ہوں۔

سرمایہ کا ذخیرہ۔ یہ ذخیرہ کسی کمپنی، کسی کاروبار کے مقررہ یا نصبیہ اثاثوں کی کل مالیت ہے جو کہ فرسودگی کی لاگت کے کو نکالنے کے بعد متعین کیا گیا ہو۔ مالیات میں سرمائے کے ذخیرے سے مراد کسی کمپنی کے جاری کردہ حصص کی مالیت ہے جو کہ حصہ داروں کے پاس ہوں۔ اور دیگر حصہ داروں کی رقوم مثلاً روکی ہوئی کمائیاں اور محفوظات بھی جن میں سے طویل مدتی قرضے منہا کر دیئے گئے ہوں۔

سرمائے کی وضع۔ کسی فرم کے سرمائے کے اجزاء جو عام حصص، ترجیحی اسٹاک اور طویل المدتی قرضوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

سرمایدہ رقم۔ سرمایدہ رقم سے مراد کسی بینک یا بیوپار کا اداشدہ سرمایہ ہے۔ علاوہ ازیں اس سرمایدہ رقم میں بیوپار کے غیر منقسم منافع جات بھی شامل ہیں، جو کہ حصہ داروں میں تقسیم کرنے کے بجائے کمپنی کے سرمایہ میں شامل کر دیئے گئے ہوں۔

سرمایدہ اخراجات۔ وہ اخراجات جو کہ سرمایہ کی رقم میں گنے جاتے ہیں یا سرمایہ کاری کی حیثیت اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً نصبیہ اثاثوں کو بہتر کرنے کے لیے یا جدید بنانے کے اخراجات جو کہ بجائے اخراجات کے کھاتوں کے، اثاثوں کے کھاتوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کی تلافیت طویل مدت کی ہوتی ہے کیونکہ ان کے فوائد اور حاصلات ایک سال سے زائد عرصے کی مدت کے لیے ہوتے ہیں۔

سرمائیت، سرمایہ بندی ۔ سرمائیت، کمپنیوں اور تجارتی اداروں کے حصص کو جاری کر کے مالکایہ کی مالیات اکٹھا کرنے کو کہا جاتا ہے، یا غیر منقسمہ کمائیوں کو عام طور سے بونس والے حصص جاری کرنے کو، یا کسی اثاثے کی لاگت پر خرچ عائد کر کے اس خرچ کو سرمائیت قرار دیا جاتا ہے۔ یا اثاثوں کی بہتری اور جدیدیت کے اخراجات کو جب انھیں اثاثوں کی لاگت میں شامل کیا جائے تو کہا جاتا ہے کہ ان کی سرمائیت کی گئی ہے۔ سرمایہ بندی کے لیے اثاثوں کی بازاری مالیت کا تعین ضروری ہے جس کا انحصار سرمایہ کی لاگت، فرسودگی یا نو قائمت لاگت پر ہے۔ یہ سرمانت نہیں ہے، (اندراج دیکھئے)

سرمایہ بندی کی اجرائیاں۔ اس سے مراد ترجیحی حصص یا عام حصص کی اجرائی ہے تاکہ مالکایہ اکٹھا کیا جائے یا موجودہ حصہ داروں کو بغیر کسی ادائیگی کے مزید حصص کا اجراء کیا جائے۔ یہ محض غیر منقسمہ کمائیوں سے سرمایہ حصص کے کھاتے میں ایک منتقلی ہے۔ لہذا عملاً یہ محفوظات کی سرمایہ بندی ہے۔

سرمایہ بندی کی شرح ۔ یہ ایک کٹوتی کی شرح ہے جسے مستقبل کی نقد وصولیوں کی موجودہ مالیت معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ (اندراجات دیکھئے)

سرمائیت کا تناسب ۔ یہ اجراء کردہ اور بقیہ حصص کی کتابی قیمت ،اور ایسے حصص کی بازاری قیمت کے درمیان تناسب ہے ۔

کارڈ۔ کریڈٹ کارڈ جو آسان ذاتی قرضے فراہم کرتے ہیں ۔ ان کارڈوں کی چار اقسام ہوتی ہیں ۔

- **چیک گارنٹی کارڈ** ۔ یہ کارڈ اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ کوئی چیک پیش کیے جانے پر ادا کردیا جائے گا ، بشرطیکہ وصول کرنے والے نے مذکورہ چیکوں پر عائد ہدایتوں اور شرائط کی پابندی کی ہو۔
- **کریڈٹ کارڈ** ۔ یہ کارڈ کسی گاہک کو قرض پر ادائیگی کرنے کی اجازت دیتے ہیں ۔
- **نقدی کارڈ** ۔اس کے حامل کو ہمہ وقت نقدی مشینوں سے یا عام مشینوں سے نقدی لینے کی سہولت دیتے ہیں بشرطیکہ ان کے پن نمبر کی تصدیق ہو جائے ۔بعض بینک ان کارڈ میں چیک کارڈ اور نقدی کارڈ دونوں کی سہولتیں اسی کارڈ میں یکجا کر دیتے ہیں ۔
- **ادائیگی کارڈ** ۔ انھیں عام طور سے (E F T O P) کہا جاتا ہے، یونی کہ یہ نقطہ فروخت پر رقوم کی برقیانی منتقلی ہے ۔ یہ کارڈ خردہ فروخت کے مرکز کو اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ وہ کسی خریدار کے حساب میں منہائی کر کے ساتھ ہی ساتھ خردہ فروش کے بینک اکاؤنٹ میں کریڈٹ کردے ۔

حامل کارڈ۔کوئی شخص جس کے نام پر کوئی کارڈ جاری کیا گیا ہو اور جسے اس کو استعمال کرنے کا مجاز بنایا گیا ہو ۔ اکثر ایک دوسرا کارڈ بھی اس کھاتے میں عموماً اصل حامل کے زوج کے نام جاری کر دیا جاتا ہے، اور یوں زوج کو بھی کارڈ کو استعمال کرنے کا مساوی اختیار دیا جاتا ہے، اور اس لیے انھیں بھی حامل کارڈ کا درجہ حاصل ہوتا ہے ۔ لیکن اس کارڈ کے استعمال سے پیدا ہونے والے واجبے ابتدائی حامل کی ذمہ داری قرار پاتے ہیں ، بشرطیکہ مشترکہ حاملین نے کسی اور طرح کا بندوبست نہ کیا ہو۔

کارڈ کا جاری گر ۔ یہ بینک ،تعمیراتی سوسائٹیاں ، بڑے سلسلہ جاتی اسٹور اور بڑے خردہ فروش ہیں جو پلاسٹک کارڈوں کے ذریعہ قرضی مالیات فراہم کرتے ہیں ۔ پاکستان میں کارڈ کے جاری گر عموماً کاروباری بینک ہیں،خواہ وہ ملکی یا غیر ملکی ہوں ۔

کارنٹ ۔ ایک بین الاقوامی وثیقہ جو قابل محصول اشیاء کو محصول ادا کئے بغیر کسی ملک سے گزرنے کی اجازت دیتی ہے جب تک کہ وہ اشیاء اپنی منزل پر نہ پہنچ جائیں ۔

پس کاری۔ مالیات اور بینکاری میں حساب داری کے اندراجات کا ایک طریقہ جس کی رو سے حسابی مجموعے کو ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں منتقل کیا جاتا ہے ۔ یا ایک کالم سے دوسرے کالم میں یا ایک مد سے دوسری مد میں منتقل کرنے کا طریقہ بشرطیکہ اس قسم کی منتقلیاں یا پس کاریاں حسابات اور دیگر قواعد وضوابط کی طرف سے منظور شدہ ہوں ۔ مثلاً ٹیکس رپورٹ کرنے کا ایک طریقہ جس میں نقصانات کو ٹیکس کی ایک مالی مدت سے دوسری مدت میں منتقل کیا جاسکتا ہے تاکہ نقصانات کو آمدنی سے منہا کر کے ٹیکس کا بوجھ کم کیا جاسکے ۔

پیش کاری۔ مالیات اور بینکاری میں حسابداری میں اندراجات کا ایک طریقہ جس کی رو سے اندراجات کو ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں منتقل کیا جاسکتا ہے ، یا ایک حسابداری مدت سے دوسری مدت میں منتقل کیا جاسکتا ہے، یا حسابداری کی اُسی مدت میں کسی مد کے ذیلی مجموعے کو دوسرے ذیلی مجموعے میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔

کارٹیل۔ کسی ایک صنعت سے منسلک مختلف فرموں کے مابین مسابقت کی ہمت شکنی کی غرض سے کاروباری ملی بھگت کی خاطر کوئی معاہدہ یا مفاہمت تاکہ اجارہ داری قائم کر کے قیمتوں کو یا سپلائی کو کنٹرول کیا جاسکے یا بازار کے ایک حصے پر قابو پایا جاسکے۔ دنیا کے بہت سے حصوں میں کارٹیلوں کو برآمدات کو ترقی دینے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

تراشیدگی۔ اس کے کئی مفہوم ہیں۔ مثلاً کسی کاروبار یا مالی حیثیت کی تقسیم یا قطعہ بندی کرنا، اس کا انضمام کرنا، بازارکاری اور فروخت میں ایک علاقہ تراشنا، یا اعلیٰ مالیت کے سامان کے لیے یا اعلیٰ درجے کے گاہکوں کے لیے خصوصی بازار بنانا، یا کم لاگت اور زیادہ فیس والے کاروباری گاہک الگ کرنا ، یا مستقبل کے سودوں سے وصول ہونے والی نقدی کے دھارے کو اجزاء میں تقسیم کرنا۔

ضرورت کا معاملہ۔ وہ صورت حال جب عدم قبولیت یا عدم ادائیگی کی وجہ سے بل مسترد ہوجاتا ہے۔ ان ناگہانیوں سے نپٹنے کے لیے مبادلہ بلز کے قواعد میں یہ التزام ہے کہ کسی بل کا نکاس گر اور کوئی بھی ثبت گر اس میں کسی ایسے شخص کے نام کا اضافہ کرسکتے ہیں جسے حامل بوقت ضرورت رجوع کرسکے، اگر مبدائی نکاس گیر کی جانب سے عدم قبولیت یا عدم ادائیگی کی صورت میں بل مسترد ہوجائے۔

نقد، قریب نقد۔ نقد سے مراد کرنسی نوٹ، سکے یا قریب نقد مدات ہیں جو کہ حامل کو فوری طور پر اور براست قوت خرید مہیا کرتے ہیں ، یا کسی واجبہ مثلاً قرض کی ادائیگی یا تصفیے کے لیے فوری طور پر قابل قبول ہوں۔ قریب نقد میں تجارتی نصیرایئے شامل ہیں جن کو آسانی سے زر میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً حامل چیک، عرصیہ کوپن یا بلز ، بچت کھاتوں کی امانتیں اور وہ چیک اور منی آرڈر جو وصول تو ہوچکے ہوں لیکن کسی کھاتے میں جمع نہ کئے گئے ہوں۔

قرد نقدی۔ ایک قلیل مدت کا قرد یا پیشگی جوان رسید یا بیوں کی مالیانی کے لئے حاصل کیا گیا ہو جو بینک کے سپرد ہوں یعنی مکفولہ ہوں۔ وہ پیشگیاں جنہیں مماثل نقد کو مکفول کر کے استعمال کر کے نقدی ضروریات اور سیالیت کے لیے حاصل کیا گیا ہو۔

بساس نقدی۔ حساب داری کا ایک طریقہ جس میں لین دین کا اندراج اس وقت کیا جاتا ہے جب رقم حقیقتاً وصول کی گئی ہو یا ادا کردی گئی ہو، لیکن اس وقت نہیں جب کہ لین دین کا عمل واقع ہوا ہو، جیسا کہ حسابداری میں عائداتی بساس کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

مماثل نقد۔ اعلی سیالیت اور تحفظ کے حامل مالیاتی نصیرایات مثلاً خزانہ بلز، تجارتی کمرشل نصیرایئے اور قرض یاب تمسکات جنہیں آسانی سے فروخت کیا جاسکے یا نقدی میں تبدیل کیا جاسکے ، اور جن کی بازاری مالیت مستند ہو یعنی ان کی بازاری مالیت کے کم ہونے کے خطرات نام نہاد ہوں۔ ان میں وہ فروشات بھی شامل ہیں جن سے فوری نقدی مل سکے۔

نقد اخراجات۔ کسی ایک مدت میں اشیاء اور خدمات پر خرچ کی جانے والی نقد رقم۔

سیلان نقد۔ اس سے مراد ایک خاص مدت میں نقد رقم کی وصولی اور ادئیگی ہے۔ یا کسی مستقبلی مدت میں نقد وصولیاں اور ادائیگیاں ہیں یا کسی کاروبار میں تجارہ یا فروخت گاری سے حاصل کی ہوئی نقد رقم اور کاروباری اخراجات کے لیے نقد رقم کی ادائیگیاں ہیں جو ایک خاص مدت میں کی گئی ہوں۔

سیلان نقد کا تجزیہ۔ کمپنی کی سیالیت کا ایک کاروباری تجزیاتی طریقہ جو کسی کمپنی کی کسی مدت میں نقدی پیدا کرنے کی صلاحیت، اور یوں سیالیت یا مالیاتی گنجائش کا اندازہ یا اس کی اطلاع دیتا ہے۔ یہ کسی کاروبار کی سرگرمیوں سے نقد رقم کے سیلان کا ایک باقاعدہ اظہار ہے۔ سیلان نقد کا تجزیہ، فرد میزان کے اندراجات اور نقد رقوم کے گوشوارے کے موازنہ سے کیا جاتا ہے جو کہ نقدی رقوم کے استعمال اور ذرائع کا انکشاف کرتے ہیں۔ نقد رقوم کے ذرائع تجارہ، فروخت گاری، اور کار رکن سرمایہ ہیں جو کسی ایک مدت میں کاروباری مالیانی کے لئے حاصل کئے گئے ہوں۔

سیلان نقد کا دورانیہ۔ کسی فرم کی مختلف مراحل میں معمول کے کاروباری عمالات سے پیدا ہونے والا نقد رقوم کا دروں سیلان اور بروں سیلان، جن کی ابتداء نقدی سے خام مال کی خرید گاری سے ہوتی ہے پھر ان کو مصنوعات اور فروخت میں ڈھالا جاتا ہے اور یہ سلسلہ فروخت گاری سے حاصل کئے ہوئے نقد پر جا کر ختم ہوتا ہے۔

سیلان نقد کی پیش گوئی۔ سیلان نقد کی پیش گوئی ایک خاص مدت میں نقد کی متوقع رسید یابیاں اور ادائیگیوں پر مشتمل ہے اور ان کا انحصار کاروباری سیلانات و رجحانات کے تجزیہ پر ہے۔ یہ تجزیے خاصے سوفسطائی پیرائے اور طریقے استعمال کرتے ہیں، ان میں حکمت عملی اور فیصلہ سازی اور بازار کے مستقبلی رجحانات کے اندازے بھی شامل ہیں۔ جب نقد رقم کی کمی یا زیادتی ہونے والی ہو تو یہ پیشگیاں ان رجحانات کی نشاندہی کرتی ہیں تاکہ جہاں تک ممکن ہو ان سے نمٹنے کے لیے بندوبست کر لئے جائیں۔

سیلان نقد کا گوشوارہ۔ ایک مالیاتی گوشوارہ جو مستقبل کے ایک عرصے کے دوران میں نقد وصولیوں اور ادائیگیوں کی رقم اور ذرائع کی شناخت کرتا ہو۔

دروں سیلانِ نقد، درسیلانِ نقد۔ یہ نقد رقم کی وصولیات ہیں جو کہ فروشات، تجارہ یا کسی مالیاتی لین دین سے حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ سیلان نقد، رسید یابیوں اور ردائیگیوں پر بھی مشتمل ہے۔ مثلاً بینکاری میں امانت داروں کی جانب سے امانتوں کی نقد رقوم جو باقاعدہ طور پر جمع کرائی جاتی ہیں۔ یا دیگر قسم کے سیلان نقد جیسے کہ انشورنس کمپنیوں کے پریمیم جن کی ادائیگیاں بیمہ داروں پر مستاجراتی بندوبست کی وجہ سے لازم ہوتی ہیں۔

نقدی مدات۔ یہ ایسے مالی نصیرایات ہیں جنہیں نقدی میں فوراً تبدیل کیا جا سکے، مثلاً چیک، بینک ڈرافٹ، نوٹ یا وہ قبولیتیں جنھیں کسی بینک میں جمع کر دیا گیا ہو تا کہ ان کی وصولیوں کو ساتھ ہی ساتھ متعلقہ کھاتوں کے حساب میں جمع کر دیا جائے۔ اگر یہ نصیرایات آخر کار مسترد ہو جائیں تو اس قسم کے کریڈٹ کو الٹ دیا جا سکتا ہے۔ یا یہ تلار کی کھڑکی پر جمع کرائے جانے والے زر کے علاوہ کوئی اور مد ہو سکتی ہے۔

مراسلہ نقدی ، مراسلہ وصولی ۔ یہ تشریحی مراسلہ یا جدول ہے جو کسی ترسیل رقم جیسے چیک ، قابل ادا بل ، نقد وغیرہ کے ساتھ بھیجا جانے والا تشریحی مراسلہ یا جو کسی دوسرے شہر کے امانتی نے اپنے حساب میں جمع کرنے کے لیے بھیجا ہو ۔ یہ خطوط مراسلہ نقدی یا مراسلہ وصولی ہو سکتے ہیں ۔ مراسلہ نقدی کے ذریعے امانتی کو فہرست میں درج تمام مدات سے متعلق پروسیدات کا کریڈٹ ملتا ہے ،لیکن یہ اس بات سے مشروط ہوتا ہے کہ اگر کوئی مد غیر ادا شدہ رہ جائے تو بعد میں اسے گھٹا دیا جائے گا ۔ اس کے برعکس مراسلہ وصولی وہ ہوتے ہیں جن کے لیے پروسیدات کا کریڈٹ اس وقت تک ملتوی رکھا جائے گا جب تک کہ نصیرا یہ کی ادائیگی کی اطلاع نہ مل جائے ۔ نقدی کے مراسلہ کی تحریر عموماً اس طرح کی ہوتی ہے " ہم کریڈٹ کے لیے منسلک کر رہے ہیں " ۔ یا " ہم وصولی اور کریڈٹ کے لیے منسلک کر رہے ہیں " ۔ مراسلہ وصولی کے الفاظ اس طرح کے ہوتے ہیں ''ہم وصولی اور کریڈٹ کے لیے منسلک کر رہے ہیں جب وصول پایا جائے'' ۔

نقدی کی مناظمت ۔ اس سے مراد نقد رسیدات اور نقد ادائیگیوں کی نگرانی اور مناظمت کے ذریعے سیالیت کا بندوبست ہے ۔ جس میں نقدی کے سیلان کی پیش قیاسی کرنا ہے ، جو کہ تجارہ ، فروخت اور جاری اخراجات پر مبنی ہوں ۔ اس میں نقدی کی رسیدات اور دسبرسیت کا کنٹرول اور نقدی کی رقوم کا بندوبست بھی شامل ہے ۔ اسکے علاوہ اس مناظمت میں نقدی کے ایزادی بقایاجات کی سرمایہ کاریاں شامل ہیں جو کہ مختصر مدتی سیال اور تبدلیاب اثاثوں میں کی جائیں ، مثلاً خزانہ بلز یا سیالیت کی ضروریات کا اہتمام جو کہ ایزادہ نقدی کی ضروریات یا سیالیت کی کمی کی وجہ سے درپیش ہوں ۔

نقد رقم کا برونِ سیلان ۔ یہ نقد رقوم کی ادائیگیاں ہیں جو دوسروں کو کی گئی ہوں ۔ مثلاً کسی خریداری کے اخراجات ، کسی مالیاتی لین دین کی بناء پر نقد میں ادائیگی ، یا متاجرانہ لازمات کی مقررہ اور باقاعدہ ادائیگیاں ، کاروبار یا کمپنی کے بالائی اخراجات ، خام مال کی خریداری کے اخراجات ، اور گوشوارہ اجرت کی ادائیگیاں ، یہ سبھی برون سیلان کی مدات ہیں ۔

نقد کی وصولی ۔ نقدی کی شکل میں وصول ہونے والی رقم ۔ جیسے کسی بینک کسی دن میں بینکاری کے اوقات میں اس کی کھڑکی پر وصول ہونے والی کل نقد رقم ۔

نقد محفوظات ۔ کسی بینک کے لیے نقد محفوظات سے مراد وہ نقد ہے جو بینک کی تجوری میں ہو اور وہ محفوظات جو کہ اس بینک نے اپنے کھاتے میں مرکزی بینک کے پاس نقد جمع کرائے ہوں ۔ یا وہ تمسکات جو باآسانی فروخت کر کے نقد میں تبدیل کیے جا سکتے ہوں ۔

نقد محفوظات کے مطلوبات ۔ امانتوں یا دستوری واجبوں کا ایک مقررہ فیصد جو کسی بینک کو اپنے دستوری محفوظے کے ایک حصے کے طور پر بلاسودی کھاتے میں ملک کے مرکزی بینک کے پاس رکھنا پڑتا ہے تاکہ گرانی کو کنٹرول کیا جا سکے ۔ ان محفوظات میں قریب نقد کی مدات بھی شامل ہیں ، جیسے خزانہ بل اور حکومت کے قلیل مدتی تمسکات ۔ یہ مطلوبہ مرکزی بینک کے لیے زری کنٹرول ایک شہ زورنصیرا یہ ہے جس کے ذریعے بینکاری قردات ، رسد زر اور مہنگائی کو کنٹرول کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر پاکستان میں موجودہ سطح ، طلب اور وقتی واجبوں کا تقریباً پچیس فیصد ہے ، جس میں سے کم از کم پانچ فیصد نقد رقم کی شکل میں اور بقیہ بیس فیصد منظور شدہ تمسکات میں رکھنا ضروری ہے ۔
(اندراجات دیکھئے)

نقد کی کمی۔ نقد کی وہ صورت حال جب کہ نقد ادائیگیاں نقد وصولیوں سے زیادہ ہوں، یا نقد کی پیشگوئیوں میں متوقع نقد ادائیگیاں نقد وصولیوں کے تخمینی اندازوں سے زیادہ ہوجائیں۔ اس صورت میں سیالیت پر دباؤ پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے مراد بینکاری میں دن بھر کے کاروبار کے اختتام کے بعد نقدار کے نکالے ہوئے نقد اور جمع شدہ نقد کے مابین مثبت فرق ہے۔ یعنی نقد رقم کی کمی ان رقوم کے مقابلے میں جو تلار کے حساب میں درج کی گئی ہوں۔

نقد تجارہ کی سرعت رفتار۔ اسے ایک عرصہ معینہ میں ابتدائی نقد رقم کے بقایا کے ساتھ فروخت کے تناسب سے ناپا جاتا ہے۔ یہ مطلوبہ نقد بقایا کی تعریف کرنے کے لیے ایک آسان طریقہ ہے۔

نقد رقم کے نکاسیات۔ کسی بینک سے نکالی ہوئی نقد رقم۔ کسی بینک کی جانب سے ادا کردہ چیکوں کی نقد رقم۔

نقدار۔ کوئی اہلکار جو کسی تجارتی ادارے کے لیے رقم وصول یا ادا کرتا ہے۔ کسی بینک کا ایک پیشہ گر جو نقد رقم کی حفاظت کا ذمہ دار ہو۔ بینک کے نقداروں کے فرائض مختلف قسم کے ہوتے ہیں جن میں رقم کی وصولی اور ادائیگی سے لے کر بینک کے اثاثوں اور حفاظت کی خاطر رکھے ہوئے تمسکات اور قیمتی اشیاء کا انتظام بھی شامل ہے۔

امتناعی حکم۔ یہ ایک واحد قسم کا سخت ترین اور انتہا پسندانہ حکم ہے جو کہ صرف اس وقت جاری کیا جاتا ہے جب کسی کاروبار یا کسی بینک کے حالات حد سے زیادہ بگڑ جائیں۔ عموماً یہ حکم عدالت یا مجاز مقتدرہ کی طرف سے کسی کمپنی کو اپنے کاروبار کو مکمل طور پر ٹھپ کرنے کے لیے جاری کیا جاتا ہے اور مزید عمالات یا تاجرت کی قطعی طور پر ممانعت کی جاتی ہے۔ اس سے مراد کسی مرکزی بینک یا انضباطی مقتدرہ کی جانب سے کسی بینک یا اس کے ناظموں کے نام جاری کردہ یہ حکم کہ بینکاری عمالات کسی بحران کی وجہ سے روک دیئے جائیں۔ اس قسم کے حکم کی خلاف ورزی کی سزائیں بہت سخت ہوتی ہیں جن میں ناظموں اور انتظامیہ کی برطرفی تک شامل ہے۔

مرکزی بینک۔ کسی مالیاتی نظام مین بلند ترین ادارے کی حیثیت سے مرکزی بینک کے دو خاص حرفے ہیں۔

- بحیثیت مالی مقتدرہ کے یا کرنسی اور اُس کی درونی اور بیرونی قدر یا مالیت پر عوامی اعتماد کا متولی ہونے کی حیثیت سے مرکزی بینک کا ایک خاص حرفہ قیمتوں کا استحکام اور شرح مبادلہ کا استحکام ہے۔ قیمتوں کے استحکام کی خاطر مرکزی بینک زری پالیسی بناتا ہے اور اُس کی تعمیل کرواتا ہے۔ زر و بینکاری قرضوں کی رسد کی مناظمت کرتا ہے۔ کھلے بازار کے عمالات کرتا ہے اور یوں بینکاری نظام کی سیالیت پر گہرے اثرات ڈالتا ہے۔ اور کٹوتی کی شرح متعین کرتا ہے جو کہ زری بازاروں کے مختصر مدتی شرحات سود کی میخ کا کام دیتی ہے۔ مرکزی بینک اپنے کرنسی نوٹ بھی جاری کرتا ہے جس کی پشت پناہی پر زرِ مبادلہ کے محفوظات، یا حکومتی تمسکات یا حکومتی عندیات ہوتے ہیں۔ بینکوں کا بینکر ہونے کی حیثیت سے مرکزی بینک دیگر بینکوں کو عارضی سیالیت مہیا کرتا ہے۔ مرکزی بینک یہ تمام اِقدامات کُلی طور پر قرضوں کی دستیابی، اور ان کی شرحات سود پر اثر انداز ہوتے ہیں، جو کہ بازاروں میں مروج ہوتے ہیں۔ اس طرح سے یہ اقدامات کسے بھی ملک میں قیمتوں کے عمومی سطح پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ مرکزی بینک ملک کے زرمبادلہ کے نظام کو سنبھالتا ہے۔ جب کہ زرمبادلہ کے محفوظات یا ذخائر کا ایک اہم حصہ اس کے پاس ہوتا ہے۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے مرکزی بینک شرح مبادلہ کو مستحکم کرنے یا اس کو کسی سطح پر بحال رکھنے کے لئے

زرمبادلہ کی مارکیٹ میں دخل اندازیاں کرتا ہے۔جس کے خمیازے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کی منتقلی کے لئے اہم ہوتے ہیں، جوکہ ملک کے توازن ادائیگی پرکاری ضرب لگاتے ہیں۔

- بحیثیت ضوابطی مقتدرہ کے اور بینکاری و مالیاتی نظام پرعوامی اعتماد کے متولی ہونے کی حیثیت سے مرکزی بینک، بینکاری نگرانی اورضوابط کا ایک نظام چلاتا ہے۔اور وہ مناسب اقدامات کرتا ہے جوکہ بینکاری نظام کی مالیاتی تنومندی، توانائی اور مقدوریت کو بحال رکھے۔بینکوں کے بینکار ہونے کی حیثیت سے مرکزی بینک ان بینکوں کے لئے آخری سہارے کا قرض گار ہے جوکہ مالیاتی اضطراب میں مبتلا ہوں۔مرکزی بینک ان کے لئے وہ اقدامات کرتا ہے جن کی نشاندہی عاجلانہ انتباہ کے نظام سے ہوتی ہے، تاکہ چند بینکوں کا مالیاتی اضطراب ایک وسیع پیمانے کے بینکارے بحران میں نہ گرسکے۔دوسری جانب بینکوں پر یہ لازم ہے کہ وہ مرکزی بینک کے ان قواعد، ضابطوں اور رہبرانوں کی پیروی کریں جنھیں سرمایہ کی کفافیت، سیالیت، خطروں کی مناظمت، دیقالے کے بابت بندشات کے لئے پر وضع کئے گئے ہوں۔اور بینکوں کے خریطے میں اُن نافعالی قرضوں کے لئے مندیتی پروِیژات رکھی جائیں جن کی درجہ بندی ان قواعد اور رہبرانوں کے تحت کی گئی ہو۔یہ بندشات نہ صرف بینکوں کے خریطوں کی عمدگی اور ان کی منفعت پر براست اثرانداز ہوتی ہیں بلکہ اُن دیگر مالیاتی اداروں پربھی جن کی نگرانی مرکزی بینک کے سپرد کی گئی ہو۔

بینک دولت پاکستان۔ پاکستان کا مرکزی بینک، بینک دولت پاکستان ہے جو کہ بینک دولت پاکستان آرڈر کے تحت جولائی 1948 میں قائم ہوا تھا۔یہ ایک ذی اقتدار ادارہ ہے جو اپنا اختیار اورکنٹرول بینکاری اور مالیاتی نظام پر رکھتا ہے۔بینک دولت پاکستان کا منصرم اعلیٰ (چیف ایگزیکٹو) گورنر ہوتا ہے جسے حکومت مقرر کرتی ہے۔اس کی معاونت کے لیے ڈپٹی گورنر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور معاشیات کا مشیر ہوتے ہیں۔بینک دولت پاکستان کا ایک مرکزی بورڈ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز پر مشتمل ہے جنھیں حکومت تعینات کرتی ہے جس کی صدارت گورنر کرتا ہے۔

مرکزی بینک کی نوبٹہ گاری۔ یہ مرکزی بینک کا ایک میکانیہ ہے جو سیالیت یا رسد زر کو کنٹرول کرنے کے لیے اور خصوصاً شرح بٹہ داری کے ذریعے بازاری شرح سود کو کم یا زیادہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔مرکزی بینک کی جانب سے ایسے بینک کے لیے نوبٹہ گاری کی جاتی ہے جس نے اپنے گاہک کے لیے کسی بل یا کسی مالی نصیرایہ کی پہلے بٹہ گاری کی ہو۔ یعنی کہ کوئی بینک اپنے کسی گاہک کے لیے بل کی بٹہ گاری پہلے کرتا ہے اور پھر مرکزی بینک اسی بل کی نوبٹہ گاری کرتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

مرکزی بینک کی نومالکاری۔ اس نومالکاری سے مراد مرکزی بینک کی وہ مالی سہولیات ہیں جو مرکزی بینک بینکاری نظام کو مہیا کرتا ہے۔یہ فراہمی ایک مالی پروٹوکول کے تحت کی جاتی ہے جس میں بینکوں اور ان کے قرض خواہوں کے مستحق ہونے، شرائط، نکاسیت اور نومالکاری کی صراحت ہوتی ہے۔نومالکاری کے مقاصد میں قرض خواہوں کو بینکوں کی معرفت قرضہ مہیا کرنا ہے تاکہ سرمایہ کاری بڑھے، روزگار بڑھے اور برآمدات بڑھیں۔یہ مالکاری ان شرائط پر کی جاتی ہے جوکہ بازاری لاگتوں کے لگ بھگ ہوتی ہیں، برعکس ناظمیہ قردی نظام کے جو کہ مخصوص مالیاتی اداروں کی جانب سے رعایتی شرائط پر مالکاری کرتے ہیں۔مثلاً پاکستان میں بینک دولت پاکستان برآمداتی اسکیم کے تحت

کمرشل بینکوں کی معرفت ایک برآمداتی اسکیم چلا رہا ہے جس کے تحت برآمدات کو فروغ دینے کے لئے رعایتی قرضے دیے جاتے ہیں جو نئی برآمدات یا اشیاء کے لیے ہوتے ہیں ۔ یہ قرضے ان برآمدات کرنے والوں کو دئے جاتے ہیں جو ان قرضوں کے مستحق ہوں اور یہ قرضے ان کے قرد نامے کی پوری مالیت کے لیے ہوتے ہیں ۔ یا ان کے پاس برآمدات کا مصدقہ ٹھیکہ ہو تو پوری مالیت کی نو مالکاری ہوتی ہے ۔ ان قرضوں پر بینک دولت پاکستان کی جانب سے بینکوں کو قرضوں کی سقفی حد سے چھوٹ ملتی ہے ۔ البتہ اس قسم کی نو مالکاری کی مجموعی مالیت کو بینک کے مالکایہ کا ایک معرفہ تناسب رکھنا ضروری ہے ۔

قرداری اطلاعات کا مرکزی ادارہ ۔ یہ کسی نگراں ادارے میں ایک مرکزی تنظیم یا مرکزی یونٹ ہے جس کی ذمہ داریوں میں قرداری سے متعلق اطلاعات جمع کرنا ، انہیں محفوظ کرنا اور ممبران اداروں کو یہ اطلاعات فراہم کرنا ہیں ۔ یا قرضداروں کے ذمہ باقی ادائیگیاں یا واجبات اور قرضداروں کے ڈیفال کا ریکارڈ اگر کوئی ڈیفال ہوا ہو ، اور ان کے بارے میں تا حاضر کوائف کو فراہم کرنا اس ادارہ کی اہم سرگرمیاں ہیں ۔

قرد کا مرکزی اختصاص ۔ مختلف معاشی شعبوں بالخصوص ان قرضداروں کیلیے جو فوقیت یا ترجیح حیثیت کے حامل ہوں ، کسی مرکزی ایجنسی بالعموم مرکزی بینک کی جانب سے شعبوں کے لئے قردات کا اختصاص تا کہ ایسے شعبوں یا قرضداروں کے لیے قرضوں کے مناسب سیلان کو یقینی بنایا جا سکے ۔ (اندراجات دیکھئے)

تیقن کا متساوی ۔ اس سے مراد پرخطر مدات کا ایک قبولیاب متبادل ہے ۔ مثلاً کسی کاروبار یا کسی پروجیکٹ میں پرخطر خالص نقدی کا بہاؤ ، جسے خطرے سے خالی خالص نقدی کے بہاؤ کے برابر سمجھا جائے ۔ یا وہ حصالہ جس کی تیقن کے ساتھ کسی کو طلب ہوتا کہ وہ اس یقینی حصالہ اور کسی پرخطر حصالہ کے درمیان لاتعلق رہ سکے ۔

سرٹیفکیٹ ۔ مالیات اور بینکاری میں کئی طرح کے تصدیق نامے ایک ایسی دستاویز ہیں جو کسی فعل کی تکمیل کی تصدیق کرتے ہیں ۔ یہ عام طور سے کسی مسلمہ نجی یا سرکاری ادارے کی جانب سے جاری کئے جاتے ہیں ۔

تجارت کے آغاز کا سرٹیفکیٹ ۔ کمپنیوں کے رجسٹرار کی جانب سے کسی پبلک لمیٹڈ کمپنی کو تجارت شروع کرنے کی اجازت جو اس تاریخ پر یا اس کے بعد کسی بھی دن پبلک کمپنی کاروبار شروع کرسکتی ہے ۔

سی ڈی : (امانتی سرٹیفکیٹ) ۔ امانت رکھے جانے کی گواہی کے طور پر کسی بینک کی جانب سے جاری کردہ کوئی رسید جس میں رقم ، مدت برائے امانت اور شرح سود کی تصریح کی گئی ہو ۔ امانت کے سرٹیفکیٹ متعدد اقسام کے ہوتے ہیں جو عام طور پر ملکی یا غیرملکی کرنسی میں جاری کیے جاتے ہیں ۔ چونکہ یہ طیاب نصیرا یئے ہیں ، لہٰذا ثانوی زری منڈی میں ان کی خرید وفروخت آسانی کے ساتھ ہوسکتی ہے ۔

تشکیل کا سرٹیفکیٹ ۔ مجاز ادارے کی جانب سے جاری کردہ کوئی سرٹیفکٹ یا چارٹر جس کے ذریعے مجوزہ کمپنی کو کاروبار کرنے کا قانوناً اختیار دیا گیا ہو ۔ کسی کمپنی یا کاروبار کے تشکیل کی ایک فارمل منظوری ۔ کوئی منشور یا فرنچائز جسے مجاز مقتدرہ نے جاری کیا ہو جس کی بناء پر مجوزہ کارپوریشن کو کاروبار کا اختیار ملا ہو ۔

مقروضیت کا سٹیفکیٹ۔ یہ کسی حکومت یا کسی کارپوریشن کا قرضی نوٹ ہے جومقروضیت کی گواہی دیتا ہے ۔کسی کارپوریشن کا سٹیفکیٹ جوکہ غیر محفوظہ پرومیسری نوٹ ہے جس کا مستفید عام قرداری طرح کمپنی کے غیر زیر بار اثاثوں پر حقداری رکھتا ہے ۔

معائنہ کا سٹیفکیٹ۔ ایک سٹیفکیٹ جو اعتبار نامے میں پراپرٹی کی دی گئی تصریحات کے ساتھ مطابقت رکھنے کی شہادت مہیا کرتا ہے جسے درآمدگر کی درخواست پر برآمدگر کے ملک میں نامزد افسر یا تنظیم نے جاری کیا ہو۔ یہ سٹیفکیٹ اعتبارنامے میں مطلوب دوسری دستاویزات کے ساتھ جاتا ہے ۔

سٹیفکیٹ آغاز۔ درآمدگر کی فرمائش پر جاری کیا جانے والا ایک سٹیفکیٹ جو اس امر کی تصدیق کرتا ہو کہ اشیاء کو بیان کردہ ملک میں ساختمان اور تیار کیا گیا تھا۔

تفتیش کا سٹیفکیٹ۔ رجسٹرار مصارف یا رجسٹرار اراضی کی جانب سے جاری کردہ ایک سٹیفکیٹ جو نامزد جائیداد پر کسی قسم کی زیر باری کے رجسٹر میں مندرج تلاشی کا نتیجہ ظاہر کرتا ہو۔

حق ملکیت کا سٹیفکیٹ۔ ایک مستند سٹیفکیٹ جو کسی مرئی اثاثے مثلاً غیر منقولہ پراپرٹی ،سواری ،موٹر گاڑی ،مشینیں ، ہوائی جہاز ، بحری جہاز ،بعض اقسام کی مشینری اور سامانات کی ملکیت کی شہادت دیتا ہو۔

مستند چیک۔ ادائیگی کے قابل والی ہدایت کے ساتھ چیکوں کے لیے ایک امریکی اصطلاح ۔چیکوں پر "ادائیگی کے قابل" کی ہدایت درج کرنے کا رواج حال ہی میں ترک کر دیا گیا ہے اور اسکی جگہ ادائیگی کے آرڈر اور بینکاروں کے چیکوں نے لے لی ہے ۔ یہ ایک ایسا چیک ہوتا ہے جس کی ادائیگی سے فنڈ کی کمی کی بناء پر انکار نہیں کیا جا سکتا۔کسی چیک کی تصدیق قبولیت کے مترادف ہے جو چیک کو بینک کی ذمہ بنا دیتی ہے ، بجائے اسکے کہ اس پر کوئی ہدایت ہو، تاہم یہ کسی بینک کو ادائیگی کا ضامن نہیں بناتی ۔

مستند پبلک حسابدار۔ امریکہ یا کنیڈا کے مصدقہ پبلک اکاؤنٹس کے ادارے کا کوئی رکن ۔کوئی ایسا حسابدار جس نے مقررہ امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جسکی بناء پر اسے سی پی اے ، (سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹنٹ) کی نامزدگی استعمال کرنے کا اختیار ملا ہو۔

سلسلہ وار بینکاری۔ اگر کوئی سرمایہ کار یا چند افراد اسٹاک کی ملکیت کے ذریعے سے ، یا مشترکہ ڈائریکٹروں کے ذریعے سے ، یا کسی اور قانونی طریقے سے تین یا اس سے زائد جداگانہ تشکیل شدہ اور لاتعلق بینکوں کے کاروبار پر حاوی ہو جائیں تو ان بینکوں کے عمالات کو سلسلہ وار بینکاری کہہ سکتے ہیں ۔ کیونکہ ان بینکوں کے کاروبار کا اصل کنٹرول چند گنے چنے افراد کے پاس آ جاتا ہے۔ اس سلسلے کے عملی میکانیہ کو کلیدی بینک کے گرد فروغ دیا جاتا ہے جو سلسلے کے دوسرے رکن بینکوں سے خاصا بڑا ہوتا ہے۔

CHAPS ، برطانوی نظام ادائیگی ۔تصفیات اور ادائیگی کا ایک نظام جو برطانیہ میں بینکوں کے درمیان چیکوں کی بے باقی ، تصفیے اور حسابات کے تصفیات کے لیے اسٹرلنگ کے برقیاتی تبادلوں کی ضمانیہ خدمت فراہم کرتا ہے ۔ یہ نظام کمپیوٹر کے نیٹ ورک کے ذریعہ ایک بینک سے دوسرے بینک کو ادائیگیوں کی ترسیل کو ممکن بناتا ہے جو برطانوی ٹیلگام کے ذریعہ منسلک ہوتا ہے۔

چارج۔کوئی زیر باری ،کوئی محصول یا دعویٰ جسے ادا کیا جانا ہو۔مثال کے طور پر پراپرٹی یا اثاثے پر مبنی تمسک کی تخلیق،کسی قرض کو ادا کرنے کی ذمہ داری،کسی حکم کی تعمیل یا کسی کارروائی کے کرنے میں اخراجات یا بار،انجام دی ہوئی خدمات کے عوض کسی بینک کی جانب سے کسی گاہک کے کھاتے میں منہا کی ہوئی رقم ۔ اخراجات ، بحری کرایہ ،متفرق اخراجات وغیرہ کا مجموعہ اس زمرے میں شامل ہیں۔

چارج کارڈ۔کسی خردہ فروش کی جانب سے کسی شخص کو جاری کردہ ایک کارڈ جو اس شخص کو قرض کی حد اور تصفیے کے طریقے کے بارے میں متفقہ شرائط پر اس خردہ فروش سے ادھار اشیاء خریدنے کا اہل بناتا ہے۔محدود استعمال کے لئے کارڈ کی ایک قسم یعنی وہ کارڈ جسے صرف جاری کرنے والے کے کاؤنٹر ہی پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چارج سرٹیفکیٹ۔ جب کوئی قرض حاصل کرنے کے لیے کسی غیر منقولہ پراپرٹی پر کسی چارج کو اراضی کی رجسٹری میں رجسٹر کرالیا جاتا ہے تو اس بات کا ایک تصدیق نامہ جاری کیا جاتا ہے جسے چارج سرٹیفکیٹ کہتے ہیں۔

پروسیہ چیکوں پر چارج۔ بینک اپنے گاہکوں یا کھاتے داروں کے چیک کی پروسیائی کرنے کے لیے ایک چارج وصول کرتے ہیں۔ چیک کی پروسیائی سے مراد چیکوں کی ادائیگی ،ترسیل ،تصدیق اور دیگر ضروری کارروائیاں ہیں جن کو بینک چیکوں کے بارے میں انجام دیتا ہے۔اس چارج کی اطلاع منہائی واؤچر یا منہائی مشیرہ کے ذریعہ خاص مدت کے اندر دی جاتی ہے کہ فلاں کھاتے میں سے چیکوں کی پروسیائی کے لیے اتنا چارج لے لیا گیا ہے۔بعض بینک ان کارروائیوں کے لئے چیکوں کی رقوم کا مخصوص فیصد وصول کرتے ہیں جب کہ دوسرے بینک زیر کارروائی چیکوں کی تعداد پر چارج وصول کرتے ہیں،یا ایک مدت مثلاً سہ ماہی کے لیے ایک مقررہ رقم وصول کرتے ہیں۔

زائد نکاس کا چارج ۔ یہ چارج ایک قسم کا مالی تاوان ہے جو کہ بینک اپنے کھاتہ داروں سے اس وقت وصول کرتا ہے جب کہ نکاسی رقوم کھاتے کے میزان سے زیادہ ہو۔یا کھاتے دار نے کسی سقفی حد سے زیادہ رقم نکلوائی ہو،اگر ایسی کوئی سقفی حد متعین ہو۔بینکوں کا یہ عام وطیرہ ہے کہ وہ پر ڈرافٹ پر زائد نکاس پر مزید چارج وصول کرتے ہیں،خواہ وہ طے شدہ ہو یا نہ ہو۔

چارج کا حکم نامہ۔ ایک حکم نامہ جس کے ذریعہ کسی کمپنی کو اپنے ہی کسی مخصوص حصہ دار سے کاروبار کرنے کی ممانعت کی گئی ہو اگر وہ حصہ دار کسی خراب قرض کا موجب ہو۔ اس قسم کا حکم نامہ کوئی قرد گر مقروض کے خلاف عدالت سے نکلوا سکتا ہے اگر وہ قرض ادا نہ ہوا ہو یا غیر تسلی بخش ہو۔ اگر مقروض حصہ دار کے پاس کمپنی کے اسٹاک یا حصص ہوں تو انہیں چارج کے حکم نامے کے ذریعے پابند کیا جا سکتا ہے جو قطعی ہو جانے کی صورت میں قرضگار کے حق میں عدالتی حکم کی تاریخ سے مؤثر ہوگا۔

منشور (چارٹر)۔ ایسا وثیقہ جس کے ذریعہ کوئی کارپوریشن قائم کی گئی ہو۔ ایک نصیرایہ جس کے ذریعے ریاست نے کسی تشکیل شدہ ہستی یا کسی مستفید کو مخصوص مقاصد کے لئے اختیارات اور مراعات دیئے ہوں۔یا ایک باضابطہ یا فارمل دستاویز جس کے ذریعہ حکومت نے اختیارات اور مراعات سونپے ہوں۔ اس اصطلاح کا ایک دوسرا مفہوم یہ ہے کہ کسی معاہدے کے تحت بحری جہاز کرایہ پر حاصل کرنا۔

جہازی کرایہ نامہ۔ بحری جہاز کی تجارت میں کسی مصرحہ سفر پر یا کسی مصرحہ عرصے کے درمیان اشیاء لے جانے کے لیے کوئی پورا جہاز یا اس کا حصہ کرایہ پر لینے کی غرض سے بحری جہاز کے مالک اور کسی شخص کے درمیان کرایہ کے لئے کوئی تحریری معاہدہ۔

منشورہ (کمپنیاں،ادارے)۔ ایک کارپوریشن یا کمپنی جو کوئی کاروبار کرنے کے لئے قائم ہوگئی ہو اور جس کی تشکیل متعلقہ مقتدرہ کی جانب سے دیئے گئے ایک منشور کے تحت کی گئی ہو۔

منشورہ (بینک)۔ متعلقہ ارباب اختیار یا مرکزی بینک کی جانب سے جاری کردہ منشور کے تحت تشکیل دیئے جانے والے ایسے نئے بینک جو عوضیہ سرمایہ، ملکیت، مناظمت اور عمالات کے سلسلے میں لائسنس اور تشکیلات کے مطلوبات کو پورا کرتے ہوں۔

شاٹل، مال منقولہ۔ مرئی اور منقولہ پراپرٹی کے لیے ایک قانونی اصطلاح، شاٹل (Chattel)، جو غیر منقولہ پراپرٹی سے مختلف ہوتی ہے، جن کا سپردگی کے ذریعہ تبادلہ کیا جا سکتا ہو۔ ذاتی (مال منقولہ) شاٹل ان اشیاء کو کہتے ہیں جن کا سپردگی کے ذریعہ تبادلہ کیا جا سکتا ہے۔ اصلی شاٹل (مال منقولہ) پٹے داری کی جائیداد کو کہتے ہیں۔

سستا قرد یا سستی رقم۔ کم شرح سود پر حاصل کیا ہو قرد۔ بازار میں رائج موجودہ شرح سود کے مقابلے میں ایک کم شرح پر حاصل کی ہوئی رقم۔

چیک۔ امریکہ میں یہ کسی بینک کا چیک ہے یا وہ بل جس کی ادائیگی بقایا ہے۔ یہ امریکی لفظ "چیک " کا مترادف ہے۔ کسی مصرحہ بینک پر جاری کردہ کوئی مبادلہ بل جسے مطالبے کے علاوہ کسی اور حالت میں قابل ادائیگی نہ بنایا گیا ہو۔

چیک کی حامل امانتیں یا چیک دار امانتیں۔ ایسی امانتیں جو چیک کے ذریعہ قابل نکاسی ہوتی ہیں یا جن کے عوض چیک جاری کیے جا سکتے ہیں۔ تمام رواں کھاتے، بچت کھاتے اور نفع نقصان میں شراکت والے کھاتے چیک کے حامل امانتی کھاتے ہوتے ہیں۔

چیکوں کا تصفیاتی نظام۔ کوئی انتظام جس کے تحت ممبر بینک خود وصول کرنے والے چیکوں کو ان چیکوں سے تبدیل کرتے ہیں جو ان پر جاری کیے جاتے ہیں اور ایک مرکزی وحدت کے ذریعہ جسے تصفیہ گھر کہتے ہیں خالص قابل وصول یا قابل ادائیگی رقم کا تصفیہ کرتے ہیں۔ یہ ان چیکوں کی بابت کارروائی ہے جسے کسی بینک کے گاہک اس لیے جمع کرتے ہیں کہ انہیں نکاس گیر بینکوں کو پیش کیا جائے اور تصفیاتی نظام کے ذریعے ان کی ادائیگی ہو جائے۔ (اندراجات دیکھئے)

خاص کرایہ، کرایہ فیس۔ وہ کرایہ جو زمین کا فروخت دار قیمت فروخت کے عوض دائمی طور پر لیتا ہے۔

CHIPS (بینکوں کے درمیان ادائیگیوں کا نظام ، امریکی تصفیہ گھر)۔ یہ دن کے دن رقوم ادا کرنے اور وصول کرنے کا نیویارک میں قائم ایک برقیاتی ادائیگی کا نظام ہے ۔ یہ ایک انتہائی محفوظ اور عمدہ نظام ہے جو زرمبادلہ اور بین الاقوامی لین دین سے متعلق بہت بڑی رقموں کی ادائیگیوں کو سنبھالتا ہے ۔ یہ ایک نجی ادارہ ہے جسے نیویارک کا تصفیہ گھر چلاتا ہے اور اس کے مالکان نیویارک کے بڑے بینک ہیں۔ یہ ادارہ بڑی مالیت کے کریڈٹ کی منتقلیاں کرتا ہے اور امریکی اداروں کی بین الاقوامی ادائیگیاں سنبھالتا ہے جہاں پر تاجرات متواتر طور پر مشتمل شرکاء کی خالص مالیاتی حیثیت کو دن کے اختتام پر فیڈ وائر کے ذریعہ چکایا جاتا ہے ۔ (اندراج دیکھئے)

رائجی سرمایہ۔ سرمایہ کی وہ رقم جو کسی کاروبار میں مسلسل استعمال ہو رہی ہو۔مثلاً فروخت یا تجارت میں مستعمل رقوم جو ایک تاجر اوّلاً اشیاء کی خریداری پر صرف کرتا ہے اور فروخت کے بعد تجارہ کی وہی رقوم دوبارہ تجارتی کاروبار میں استعمال کرتا ہے۔ جو رقوم اس طرح سے سلسلہ وار استعمال ہوتی ہیں انہیں فلوٹی سرمایہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

قانون بینکاری سے کترانا۔ کسی بینکاری قانون کی خلاف ورزی کئے بغیر قانونی گرفت سے کترا کر بچ نکلنا۔مثلاً اگر قانون بینکاری کے قواعد ضوابط اجازت نہ دیں تب بھی کوئی بینک ایک دوسرے بینک کو اس طرح سے حاصل کرسکتا ہے کہ وہ ایک بالائی کمپنی بنائے اور پھر دونوں بینکوں کو ذیلی کمپنیاں بنا کر کاروبار کرے۔ اگرچہ یہ قانونی طور پر جائز ہے لیکن درحقیقت یہ قانون کی گرفت سے کترانے کی ایک صورت ہے۔

مطالبہ۔ جس پر دعویٰ ہو،اس کو طلب اور وصول کرنے کا حق۔ بقایا فنڈ وصول کرنے کا حق، یا رقم کی واپسی کے مطالبے کا حق۔

بینک پر مطالبات۔ یہ بینک کے ایستادہ واجبات ہیں۔ یا بینک کے وسائل پر مطالبات، یا وہ چیک وغیرہ جو بینک کے نام جاری کئے گئے ہوں یا قابل ادائیگی ہوں اور ابھی تصفیہ کے عمل سے گزر رہے ہوں۔ بینک کی طرف سے کسی بھی شکل میں کوئی بقایاجات جیسے کہ غیر ادا یہ بل اور اسی قسم کے دیگر مطالبات اس زمرے میں شامل ہیں۔

قرض خواہوں کے درجے۔ کئی طرح کے قرض خواہ جن کی مختلف بنیادوں پر درجیت کی جاتی ہے۔مثلاً معیشت کے شعبے یا شاخ کی بنیاد پر جن سے قرض خواہوں کا تعلق ہو، جیسے گھرانے یا نجی شعبہ، سرکاری شعبہ یا حکومت۔ مبداء کی بنیاد پر یعنی ملکی یا غیر ملکی، یا معاشی شعبے کی بنیاد پر جیسے زراعت، صنعت، کان کنی وغیرہ۔ یا کاروباری سرگرمیوں کی بنیاد پر جن میں وہ مصروف ہوں مثلاً سرمایہ داران، معماران اور تعمیراتی کام کرنے والے۔ یا قرض کی بنیاد پر جیسے تجارتی قرض، صارف قرض، رہنی قرض وغیرہ۔

اثاثوں کی درجیت۔ اثاثوں کی درجیت ان کی مختلف خصوصیات پر مبنی ہوتی ہے اور کئی طور پر کی جاسکتی ہے۔مثلاً یہ درجیت جاریہ یا نصبیہ اثاثوں کے طور پر کی جاسکتی ہے جس کا انحصار ان کی مدت استعمال یا ان کی نقد رقم میں تبدیلی پر ہے۔ یا سیال یا غیر سیال اثاثے کے طور پر جن کا انحصار ان اثاثوں کی سیالیت پر ہے۔ یا غیر منقولہ اثاثے یا مالیاتی اثاثے کے طور پر جن کا انحصار ان کی بنیاد اور مبداء پر ہے۔ یا بے خطر یا پُر خطر اثاثے جن کا انحصار ان کے خطرے کے درجے پر ہے۔ مختصر مدتی یا طویل مدتی اثاثے کے طور پر جن کا انحصار ان کی میعاد یا عرصیت کی تاریخ پر ہے۔ یا مرئی یا غیر مرئی اثاثے کے طور پر جن کا انحصار ان کی طبعی خواص پر ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قرضوں کی درجیت۔ بینک اپنے قرضوں کی درجیت خود ہی کرتے ہیں جو کہ ان کے اپنے کنٹرول اور اندرونی دیکھ بھال کے میکانئے کا ایک اہم عنصر ہے۔ اس درجیت کے کئی طریقے ہیں تاکہ بینک اپنے قرضی خریطہ میں قرضوں کی کوالٹی کا تعین ایک نظاماتی طور پر کرسکیں، بینک اپنے قرضوں کے ارتکاز کا اور قرضی خریطے کا تنوع کرسکیں۔

قرضوں کی درجیت کئی طرح سے کی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ؛

- **قرض کے مقصد اور استعمال کی** نوعیت کے لحاظ سے، جیسے کہ کاروباری سرمایہ کے لئے، تجارت کی مالیانی یا موسمی کاروبار کے لئے، تعمیرات اور عمارات کے لئے، رہن، دیکھ بھال اور بہتری کے لئے قرضے یا قرضوں کی نومالکاری، پٹے داری کی مالیانی اور تعلیمی اغراض کے واسطے قرضے۔
- **کفالہ یا تحفظ کی قسم یا نوعیت کی بنیاد پر،** مثلاً تیار اشیاء اور گدامیہ، سیال اثاثے جیسے کہ نقد یا قریب نقد، قابل فروخت تمسکات، معافی داری یا پٹہ داری پر حاصل کردہ جائیداد، عمارتیں، مشینری اور دیگر نصبیہ اثاثے، رسید یابیاں اور ان کے تفویظات، ضمانات اور دستخطی قرضے۔
- **قرض کی شرائط کے لحاظ سے،** جیسے کہ شرح سود، مقررہ شرح سود، یا فلوٹی شرح سود کے قرضے یا پریمیم کی شرح سے تھوڑی زیادہ شرح سود کے قرضے۔
- **قرض خواہوں کی ساکھ،** ان کی اقسام اور قرض خواہی کی سطح کے لحاظ سے۔ یعنی قرضوں کی مالیت کے لحاظ سے۔ مثلاً حکومت کی قرض خواہی یا نجی کاروبار کی قرض خواہی۔ یا بڑے پیمانے پر کاروبار، یا ساختمانی، تجارتی، اور خدمت کاری کے بڑے آجرات کے قرضے اور اس کے بہ مقابل چھوٹے یا اوسط پیمانے کے آجرات کے قرضے، منافع دار یا غیر منافع دار یعنی کہ رفاہی ادارے کے قرضے۔
- **قرض کی مدت یا عرصیت،** مثلاً قلیل مدتی، وسط مدتی اور طویل مدتی قرضے۔
- **قرض خواہوں کی نوعیت اور ان کی** درجیت کے لحاظ سے جو ان کی قرد داری کی حیثیت پر مبنی ہو۔ مثلاً اول درجے کے قرض خواہان یا نچلے درجے کے قرض خواہان۔ اس قسم کی درجہ بندی نجی شعبے کے چند معتبر ادارے کرتے ہیں۔
- **بینک دولت پاکستان کے کوڈ کے لحاظ سے،** جو کہ اپنے سہ ماہی گوشواروں میں کاروباروں کی سرگرمیوں کے لحاظ سے ان کی درجہ بندی کرتا ہے جن کی اطلاعات بینک فراہم کرتے ہیں تاکہ کسی سرگرمی کے خطرہ کے ارتکاز پر نظر ثانی کی جاسکے۔

مسائلی قرضوں کی درجیت۔ مسائلی قرضوں کی درجیت ان کے بقایاجات کی مدت اور قرضوں کی عرصیت کے لحاظ سے کی جاتی ہے یعنی دیفالے کی نوعیت کیا ہے اور ان کی ادائیگی میں کتنی تاخیر ہوچکی ہے۔ یہ درجیت دستوری لحاظ سے بینکاری ضوابط اور مرکزی بینک کے نظام نگرانی یا دائرہ نگرانی کے مطابق کی جاسکتی ہے، جو کہ دیفال کی شدت پر منحصر ہے۔ بایں وجہ مسائلی قرضوں کی متواتر دیکھ بھال، ان کی مسلسل نگرانی اور ان قرضوں کے احتمالی نقصانات اور ان کے پرویژات کا بندوبست لازمی قرار پاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس قسم کی محتاطیہ درجہ بندی بینک خود اپنے لئے کرسکتا ہے۔ کیونکہ اس کا خاص مقصد مضرور قرضہ جات کا تعین ہے جو کہ کسی بینک کے قرضی خریطے کا حصہ ہیں تاکہ ان کی قامت کا اندازہ لگایا جاسکے اور ان کی کڑی نگرانی یا دیکھ بھال کی جاسکے۔ مسائلی قرضوں کے درجات اور ان کی حد بندیوں کا تعین بینک دولت پاکستان نافذ کرتا ہے۔

طویل مدتی قرضے	قلیل مدتی قرضے (جہاں زر اصل یا سود ادائیگی کی مقررتاریخ سے بقایا ہو)	زمرہ
تین سال یا زائد	دو سال یا زائد	**نقصان** (تجارتی بلز اگر تاریخ ادائیگی سے 180 دنوں کے اندر ادا نہ کئے گئے ہوں)
دو سال یا زائد	ایک سال یا زائد	**مشتبہ**
ایک سال یا زائد	180 دن یا زائد	**کم معیار**
90 دن یا زائد	90 دن یا زائد	**دیگر اثاثے**

درجیاتی بانڈ۔ ایک ہی کارپوریشن کے بانڈ جو سلسلے وار جاری کئے گئے ہوں، مثلاً پہلا سلسلہ الف، پھر سلسلہ ب، جو کہ بانڈ کی کوالٹی جتاتے ہیں اور جن کی درجیت بانڈ کی شرح سود اور تاریخ عرصیت یعنی کہ بانڈ کی مدت پر مبنی ہوتی ہے۔

درجیاتی اسٹاک۔ ایک ہی کارپوریشن کے اسٹاک جو سلسلے وار جاری کئے گئے ہوں مثلاً پہلا ترجیحی اسٹاک، دوسرا ترجیحی اسٹاک یا عام ترجیحی اسٹاک کا درجہ الف یا درجہ ب جو کہ اجرائی کارپوریشن کے اثاثوں پر اسٹاک کے حقوق کی نوعیت ظاہر کرتے ہیں۔

ستھرا بل (بے دستاویزی بل)۔ ایسا مبادلہ بل جس کے ساتھ کوئی کمرشل دستاویزات منسلک نہ ہوں۔

ستھرا بل آف لیڈنگ۔ ایک ایسا بل آف لیڈنگ جس میں کوئی ایسا اظہار نہ ہو کہ سامان یا پیکنگ کسی طرح ناقص یا نقصان زدہ ہے۔ اس کا ذکر بالعموم اضافی شقوں میں کر دیا جاتا ہے۔

ستھرا قرد۔ تجارتی مالکاری کے ضمن میں وہ قرد نامہ جو ایک ستھرے مبادلہ بل کی اجازت دے یعنی برآمد گار کو اس امر کا مجاز قرار دے کہ وہ ایسا مبادلہ بل لکھ دے جس کے ساتھ کمرشل وثیقات کو منسلک کرنے کی ضرورت نہ ہو۔

صفائی۔ اس سے مراد بینکاری میں بینکوں کی پیشگیوں کا روایتی سالانہ تسویہ ہے یا وہ عرصہ جس میں قرض خواہ بینک کے رجسٹروں سے بالکل غائب ہو یعنی اس کا بطور قرض خواہ کہیں نام نہ ہو۔ بعض بینکاروں کا خیال ہے کہ تسویہ کا یہ عرصہ ان کو دوبارہ قرض کی فراہمی سے قبل اس پر نظر ثانی کرنے کا موقع فراہم کر دیتا ہے جب کہ دوسرے بینکار اس کو غیر حقیقی سمجھتے ہیں۔

خلاصیہ چیک۔ وہ چیک جن کی رقم وصول کرنے والے بینکوں کو موصول ہو چکی ہوتا کہ ان کو مستفید کھاتے میں جمع کر لیا جائے۔

خلاصی بینک۔ ایک بینک جو کہ مابینک تاجرات کی ادائیگیوں، ان کے تصفیے اور ان کی خلاصیوں کے فرائض انجام دیتا ہے جن میں نکاسات اور بقایاجات کے تصفیے بھی شامل ہیں۔

تصفیہ گھر۔ نظام بینکاری کے لیے ایک ادارہ جہاں مابینک تاجرات اور ادائیگیوں کی بے باقی اور تصفیہ ہوتا ہے۔ یہ ادائیگیات اور تصفیوں کے نظام کا ایک حصہ ہے اور چیک کے تصفیے اور خلاصیوں کا ایک ادارہ ہے۔

حساب بند۔ حسابیات کے مفہوم میں اس کا مطلب ہے حسابات میں مطابقت پیدا کرنا اور حسابی مدت کے اختتام پر حسابات کو بند کر دینا اور آخری حسابات تیار کرنا۔ حصہ داروں کے ریکارڈ کے تعلق سے اس کا مطلب یہ ہے کہ حصص کی منتقلی کے رجسٹر کو ایک بینہ مدت کے لئے بند کر دیا جائے۔ اس دوران کسی حصے کی سرکاری منتقلی کا اندراج کمپنی کے رجسٹروں میں نہیں ہوتا تا کہ ان حصہ داروں کا قطعی طور پر تعین کیا جائے جو حصافے کے مستحق ہیں۔

بند محفوظہ۔ ایک محفوظ یا فاضل رقم جو اثاثوں کی مالیت میں کمی اور واجبات کے اضافے سے پیدا کی جاتی ہے جو فرد میزان سے ظاہر نہیں ہوتی۔ اثاثوں کی مالیت کو بڑھانے کے نتیجے میں خالص آمدنی گھٹ کر کم ہو جاتی ہے کیونکہ اثاثے کی لاگت محاصل کو تفویض کر دی جاتی ہے۔

بند حد سرمایہ کار کمپنی۔ ایک سرمایہ کمپنی جو کہ مزید سرمایہ کاری کو قبول نہیں کرتی۔ یعنی جو حصص اجراء کئے جا چکے ہوں یا حصص کی کسی مصرحہ حد سے زیادہ مزید حصص فروخت نہیں کرتی۔

بند حد رہن۔ ایسا رہن جو اس پراپرٹی پر مزید قرض لینے کی اجازت نہ دے جسے بطور تحفظہ رکھا گیا ہو۔

بند حد باہمی فنڈ۔ ایک سرمایہ کاری کا باہمی فنڈ جو کہ مزید حصص ایک تصریحہ سطح سے زیادہ نہیں جاری کرتا اور اس وجہ سے نئے حصص کے خریداروں کو یا نئے سرمایہ کاروں کو قبول نہیں کرتا۔

حساب بندی۔ حسابات کو مکمل کرنے کی کارروائی تا کہ مالی سال کے ختم ہونے کی نشاندہی ہو۔ یا حسابی مدت کے اختتام پر بینک کے عملی نتائج کا تعین کرنے کی خاطر تمام حسابات کی خالص حیثیت معلوم کرنا۔ جائیداد کے خریداروں اور فروخنداروں کے درمیان تاجرت کو قطعی شکل دینے کے لئے ایک طے شدہ ملاقات۔

اختتامی اندراجات۔ حسابیات کے جرنل کے اندراجات جو کہ مالیاتی مدت کے اختتام پر حسابات کی قطعی کارروائی کے ایک جزو کے طور پر منظور کیے جاتے ہیں۔

سی او ڈی۔ یہ نقد بوقت حوالگی کا انگریزی مخفف ہے۔ یہ ایک عندیت ہے کہ اشیاء کی حوالگی پر ان کی قیمت ادا کر دی جائے گی۔

کفالہ۔ یہ اصطلاح قرض کے تحفظ کے مترادف ہے۔ قرض حاصل کرنے کے لئے کسی تحفظ کی پیش کش، یا قرض لینے کے لئے کسی اثاثے کو مکفول کرنا، یا کوئی تائیدگی کی فراہمی، یا کسی قرضے کے لئے نقدی، مالی اثاثوں یا قیمتی اشیاء کو بطور تحفظ مخصوص کرنا۔ قرض خواہ یا اس کے تائیدگر کی جانب سے کسی ضمانت کی پیش کش جو کہ قرض گر کو بطور کفالہ قبول ہو۔

قبول یاب کفالہ۔ قرض گار کی طرف سے مختلف اقسام کے اثاثوں کی کفالہ کے طور پر قبولیت جس کا انحصار قرض کی رقم ، قرض دار اور قرضی ساکھ وری پر ہوتا ہے۔ یہ ایسا اثاثہ بھی ہوسکتا ہے جو قرض دار کی ملکیت میں ہو یا ایسا اثاثہ ہو جو مطلوبہ قرض کے ذریعے حاصل کیا جائے اور اسے کفالے کے طور پر پیش کر دیا جائے۔ مثال کے طور پر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ، یا کوئی نصبیہ اثاثہ ، یا گدامیہ یا سامان جو کسی مال خانے یا اثنائے سفر میں ہو۔کوئی امانت ، یا کسی تیسرے فریق کی ضمانت یا کوئی غیر محفوظ عندیہ جسے کفالہ کے طور پر پیش کیا گیا ہو۔

کفالہ کی بنیاد۔ اس سے مراد قرضے کے سائز کے لحاظ سے کفالہ کی مضبوطی ہے یا کوالٹی اور نوعیت کے لحاظ سے کسی کفالہ کی قرض کے واسطے کافی یا ناکافی ہونے کی کیفیت ۔ یا اس قرضی رقم کے ساتھ مکفولہ جائیداد کی مالیت کا تناسب جس کی بنیاد پر قرض لیا جاسکتا ہو۔ یا وہ کفالہ جس کی بناء پر قرض منظور کیا جاتا ہے۔

کفالہ کا سیالینہ ۔ کسی مکفولہ کی سیالینہ پر فروخت جو کسی قرض کے سلسلے میں بطور کفالہ رکھا گیا ہوتا کہ قرقی ہونے کے بعد کفالہ کی فروخت سے رقوم حاصل کر کے قرض کے بقایاجات ادا کئے جائیں۔

کفالہ کی عمدگی ۔ اس کا انحصار خاص طور پر اس بات پر ہوتا ہے کہ قرضے کی مدت کے دوران کفالہ کس حد تک اپنی بازار کی اس قابل تعین مالیت کو بحال رکھ سکتا ہے جو قرض کے لئے ایک بامعنی مکفولہ ثابت ہو۔عمدگی کے دوسرے پہلو یہ ہیں دیفال کی صورت میں کفالہ کی منتقلی ، قبضہ یا باآسانی تحصلت ، کفالہ کی نقدی میں تبدیلی یعنی کہ مکفولہ کس قدر سیال ہے ۔ یا اگر کفالہ کو سیال کرنا مقصود ہو تو بازار کی وسعت اور دسترس جہاں کفالہ بیچا جاسکے ۔ یا مرہونہ اثاثے پر قرض خواہ کی ملکیت صاف ستھری ہو ،یعنی کفالہ پر کوئی حق تصرف یا زیر باری نہ ہو۔ یا کسی تیسرے فریق کی جانب سے کفالہ کی مالیاتی حیثیت کی تصدیق کی جا چکی ہو اور کفالے کی تعین کردہ مالیت کی جانچ پرکھ ہو چکی ہو جو اس کی عمدگی ظاہر کرتی ہے ۔

کفالے کی اقسام۔ کفالہ کی اقسام کی درجیت اثاثوں کی درجہ بندی پر مبنی ہے ۔ کیونکہ بہرصورت کفالہ ایک ایسا مرہونہ اثاثہ ہے جس کی بناء پر قرض حاصل کیا جاتا ہے ۔ یہ درجیت کفالہ کی عمدگی ، اس کی تبدلیابی ،یعنی کہ خرید وفروخت کی آسانیاں ، کفالہ کی ملکیت اور رسائی ،قرض کی مدت کے دوران کفالیاتی تحفظ اور اس کی مالیت کی برقراری پر منحصر ہے ۔

کفالہ کی مالیت اور قرض ۔ قرض کی رقم کے لحاظ سے یا بقایا قرض کی رقم کے لحاظ سے ،اس سے مراد کفالہ کی حاضر مالیت کا کم تر تناسب برقرار رکھنا ہے ۔

کفالتی قرد ۔ ایک تحفظ قرض جس کے لئے قرض خواہ نے قرض گار کے پاس کسی قسم کا کفالہ یا تحفظ جمع کر دیا ہو۔ جیسے بانڈ ، اسٹاک اور اثاثوں کے حقیقت نامے جنہیں فروخت کر کے عدم ادائیگی کی صورت میں قرض کی ادائیگی کی جاسکتی ہو۔ اس کے برعکس غیر تحفظ قرض جو کہ قرض خواہ کی عمومی ضمانت یا محض وعدہ ادائیگی پر دیا گیا ہو۔

کفالتی قرض گاری۔ وہ قرضے جسے کسی بینک نے کفالہ رکھوا کر دیئے ہوں ۔ بمقابلہ اس قرض کے جو صرف وعدہ کی ادائیگی پر بطور دستخطی قرض دیئے گئے ہوں ۔

وصولیت ۔ وہ رقوم جو کوئی بینک کسی گاہک کی تحریری ہدایات پر وصول کرے ۔ قبولیت یا ادائیگی کی غرض سے مالیاتی یا کاروباری وثیقات کی وصولی ۔ یا قبولیت یا ادائیگی کے عوض ، تجارتی وثیقات کی حوالگی پر یا دیگر طرام و شرائط پر وصولیت ۔ وصولیت سادہ بھی ہوسکتی ہے اور تحریری بھی ۔ اگر مالیاتی وثیقات کے ساتھ تجارتی وثیقات نہ منسلک ہوں تو یہ سادہ وصولیت ہوگی ، جب کہ تحریری وصولیت مالی وثیقات کے ساتھ بھی ہوتی ہے اور ان کے بغیر بھی ہوسکتی ہے ۔
(اندراج دیکھئے)

وصولی ایجنسی ۔ ایک تنظیم جو ایک معاہدے کے تحت کسی دوسری تنظیم کے لئے ایجنٹ کے طور پر وصولی کرتی ہو اور کسی دوسرے شہر میں واقع ہو ۔

وصولی کا حکم ۔ کسی گاہک کی جانب سے بینک کو یا ایک بینک کی جانب سے دوسرے بینک کو تحریری ہدایات کہ وہ اس کی جانب سے مالیاتی یا تجارتی وثیقات وصول کرلے ۔ وصولی کے حکم میں جو بھی ہدایات دی گئی ہوں ان پر بینک کو بڑے محتاط طریقے سے عمل کرنا پڑتا ہے ۔ اس کے علاوہ بینک پر یہ قطعاً واجب نہیں کہ وہ وصول ہونے والے وثیقات کا معائنہ کرے ، بجز اس کے کہ بینک اس بات کی توثیق کرے کہ وہ جملہ وثیقات جو حکم نامے میں درج تھے وصول ہو چکے ہیں ، اور یہ کہ مبادلہ بل کی قبولیت کی شکل مکمل اور صحیح نظر آتی ہے ۔

وصولی کا تناسب ۔ کسی قرض گار ادارے یا کسی بینک کی کارگزاری کا اہم مظہر ہے ۔ یہ حصولیابیاں یا وصولیوں کی مجموعی وصول یاب رقوم کی فی صد شرح ہے ۔ وصولی کی اونچی شرح عمدہ قرض گاری اور وصولی کے مؤثر نظام کی عکاسی کرتی ہے ۔

مشترکہ نقل وحمل ۔ اس سے مراد مال کی نقل وحمل میں کم از کم دو مختلف ذرائع استعمال کرنا ہے ۔ اس مقام سے جہاں مال وصول کیا جائے اور اس مقام تک جہاں مال حوالے کرنا مقصود ہو ۔ اس کو نقل وحمل کا مشترکہ بارنامہ کہتے ہیں جس کی ابتداء اس وقت شروع ہوئی جب مال کی ترسیل کنٹینروں سے شروع ہوئی ۔

تسکین کا خط ۔ یہ وہ خط ہے جو ایک سرپرست کمپنی کی جانب سے کسی بینک کو ذیلی کمپنی کے متعلق اس وقت لکھا جاتا ہے جب بینک میں ذیلی کمپنی کی درخواست برائے حصول قرض زیر غور ہو اور سرپرست کمپنی اپنی ذیلی کمپنی کو قرض دینے یا اس کے قرضہ حاصل کرنے یا اس کی ضمانت دینے کے لئے تیار نہ ہو ، یا سرپرست کمپنی ، ذیلی کمپنی کو مالیاتی امداد فراہم کرنے پر رضامند ہو تاکہ ذیلی کمپنی دیفالہ سے یا سیالیہ سے دوچار نہ ہو ۔ اس لئے تسکین کا خط ضمانت سے کم تر ہے اور اس کو کسی قانونی عدالت میں چارہ جوئی کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا ۔

کمرشل بینکاری ۔ یہ بینکاری کی ان خاص سرگرمیوں پر مشتمل ہوتی ہے جو کمرشل بینک سرانجام دیتے ہیں جو بینکاری کے قوانین کے تحت لائسنس یافتہ ، منشوری اور منظم کردہ ہوتے ہیں ۔ جیسے کہ پاکستان میں جدولی بینک جن کی بغور دیکھ بھال ، نگرانی اور انضباط مرکزی بینک یعنی بینک دولت پاکستان کرتا ہے ۔ جدولی بینکوں کی خاص سرگرمیاں یہ ہیں ؛

شاخوں کے نیٹ ورک کے ذریعے امانتوں کی تحریک ،قرداری کے فرائض جو بیشترین مختصر مد کی کفالدہ قرض گاری پر مرتکز ہوں ۔ جیسے تجارتی مال کاری اور اور ڈرافٹس اور اسکے ساتھ ہی مختلف اقسام کی مالیاتی خدمات جو گاہکوں کو فراہم کی جائیں ۔ بینکاری کے قواعد اور قوانین میں لبرالہ کی وجہ سے بہت سے ممالک میں کمرشل بینکوں کو روز افزوں طور پر متعلقہ سرگرمیوں کو انجام دینے کی اجازت دی جارہی ہے ۔لیکن سرمایہ کار بینکاری یا ذمہ نویسی کی سہولتوں کی فراہمی ،خریطے کی سرمایہ کاری اور تمسکاتی بازار کے اعمال اور متعلقہ خدمات کی اجازت نہیں ہے ۔ اسی کے ساتھ کمرشل بینکاری اب صرف کمرشل بینکوں کے بھی دائرہ اختیار میں نہیں رہی ہے جیسا کہ پہلے تھی ۔ بلکہ کمرشل بینکوں کے بعض اصل نوعیت کے فرائض خاص طور سے امانت گری اور مختصر مدتی قرض گاری کے فرائض روز افزوں طور پر دوسرے مالیاتی ادارے انجام دینے لگے ہیں جو کمرشل بینکوں کو سخت مسابقت سے دوچار کررہے ہیں اور کمرشل بینکاری اور دوسری قسم کی بینکاری کی سرگرمیوں کے درمیان امتیاز کو ماند کررہے ہیں ۔ (اندراجات دیکھیئے)

کمرشل بل ۔ ایسا مبادلہ جو کمرشل لین دین سے متعلق ہو اور جو خزانے کے بلوں کے مالیاتی بلوں ،سفری چیکوں اور بینک ڈرافٹوں وغیرہ سے مختلف ہولیکن یہ اصطلاح خزانہ کے علاوہ تمام دوسرے بلوں کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے ۔

کمرشل بیجک ۔ ایک کمرشل وثیقہ جو برآمدگر قرد کی شرائط کی مطابقت میں تیار کرتا ہے ۔جس میں سامان کی تشریح ،فی اکائی نرخ ،کل قیمت اور باربرداری کی شرائط وغیرہ شامل ہوتی ہیں ۔

کمرشل قانون ۔ اس کو تاجرانہ قانون بھی کہتے ہیں ۔ یہ وہ مخصوص قوانین ہیں جو براست یالا راست کمرشل امور کے مختلف پہلوؤں سے متعلق ہو ۔

کمرشل رہن کی قرضگاری ۔ کمرشل پراپرٹی کی تعمیر یا غیر منقولہ پراپرٹی کو بطور تحفظ رہن رکھ کر قرض گاری ۔

کمرشل کاغذ ۔ یہ کاغذات بلا ضمانت والے نسبتاً کم خطرے اور تھوڑے عرصے میں واجب الادا یعنی تین سے چھ ماہ تک کی عرصیت کے پرومیسری نوٹ ہیں جو بہت ہی اونچی ساکھ والی کارپوریشنوں نے جاری کیے ہوں جو عام طور پر اپنے بینکوں سے قرداری کا سلسلہ رکھتی ہیں تاکہ ان کی عرصیت کے وقت ادائیگی کو یقینی بنایا جاسکے ۔اس کے علاوہ یہ کاغذات قلیل مدتی رقعے ،بل اور کمرشل ،صنعتی یا زرعی لین دین سے معرض وجود میں آنے والی قبولیات ہیں جن کی نمایاں خصوصیات قلیل مدت میں ادائیگی اور از خود سیالیت ہے اور جنھیں تجارت کی مالیاتی نصیرائیوں کے طور پر غیر قیاسیہ مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ۔

کمیشن ۔ یہ خدمات انجام دینے کی نوازیت ہے یا وہ صرفہ ہے جو کہ بینک ، وسطیارے یا اسٹاک اور اجناس کی مبادلہ گاہوں کے ممبران اپنے گاہکوں کی مختلف خدمات انجام دینے کے سلسلے میں حاصل کرتے ہیں ۔

فیس عندیت ۔ وہ فیس جو کوئی بینک قرضگاری کا باضابطہ عندیہ مہیا کرنے پر قرض گار سے وصول کرتا ہے اور اس یقین دہانی کے صلے میں کہ قرض خواہ کو بوقت ضرورت قرضیہ رقوم مہیا کر دی جائیں گی ۔ یا وہ فیس جو کوئی بینک کسی قرضے کی لائن کی منظوری پر وصول کرتا ہے جو اس لاگت کا معاوضہ ہوتی ہے جسے بینک کو قرض خواہی کے بقایا کو سنبھالنے میں صرف کرنا پڑتی ہے ۔فیس کی شرح مقرر بھی ہوسکتی ہے اور مبدل بھی ۔ مقررہ شرح کا تعین قرضی معاہدے کے وقت ہو جاتا ہے اور متغیر شرح کا انحصار بازار کی جاریہ شرح پر ہوتا ہے ۔ یہ فیس قرض کی غیر دسبرسہ رقوم پر لاگو ہوتی ہے یا چارج کی جاتی ہے ۔

خط عندیت ۔ یہ ایک خط ہے جو کسی بینک یا مالیاتی ادارے کی جانب سے قرض خواہ کو لکھا جاتا ہے جس کی رو سے قرض کی منظوری کے بعد بینک ان مالیاتی لازموں کی تکمیل کا پابند ہوتا ہے جو قرضے سے منسلک ہوں ۔ اس طرح یہ خط عندیت ایک قانونی حیثیت اختیار کر لیتا ہے ۔ علاوہ ازیں اس قسم کا خط عندیت اسٹاک اور بانڈ کی خرید پر لکھا جاتا ہے جس کی رو سے اسٹاک کے خریدار کو عوضیہ اسٹاک کی ادائیگی کال کرنے پر لازم ہوتی ہے یا عوضیہ بانڈ کی ادائیگی حوالگی کی تاریخ پر لازم ہوتی ہے ۔

اجناس کی سوداگری ۔ یہ زرعی ،معدنی اوران دوسری پیداواروں کی تجارت ہے جو اشیاء کی مبادلہ گاہ میں ہوتا ہے ۔ یہ سوداگری ڈیلرز یا وسطیارے گاہکوں کی جانب سے کرتے ہیں ۔

اجناس کا ایکس چینج ۔ یہ ایک اسٹاک ایکس چینج کے مشابہہ ہے جہاں اس کے ممبران خود تجارت کرتے ہیں یا وہ گاہکوں کی جانب سے تاجرات کرنے کے مجاز یا لائسنس یافتہ ہوتے ہیں ۔ اس قسم کی سوداگری اجناس ،معدنیات اور جواہرات کے لئے آئنداتی متاجرات کے ذریعہ کی جاتی ہے ۔

ردائیگی کا مشترک ذریعہ ۔ وہ قرض لینے والے جن کے قرضوں کی ردائیگی کا ذریعہ واحد یا مشترک ہو ۔مثال کے طور پر کسی کمپنی کے مختلف کارکنوں کو سواری کے لئے دئے جانے والے قرض جن کی ردائیگی کا واحد ذریعہ کمپنی کی وہ تنخواہ ہوتی ہے جہاں قرض کی ادائیگی کی اقساط ان کی تنخواہوں سے وضع کی جاتی ہیں ۔

عام اسٹاک ۔ انہیں عام طور پر معمولی حصص بھی کہا جاتا ہے ۔ یہ کسی کارپوریشن کے سرمایہ جاتی اسٹاک کا وہ حصہ ہے جن کے دعاوی اثاثوں اور حصافہ پر ترجیحی حصص کے مقابلے میں مؤخر ہوتے ہیں ۔ البتہ عام حصے داران اپنا اختیار اس حق رائے دہی کے توسط سے کرتے ہیں جو ان کے حصوں سے منسوب ہوتی ہے ۔ عام حصص کی مختلف قسمیں ہیں اوران کے منافعے ،رائے دہی اور دوسرے فوائد کو حصص کی اداشدہ مالیت سے منسوب کیا جاتا ہے ۔

کمیونٹی بینک ۔ ایسا بینک جو خاص طور پر اپنے خدماتی حلقے میں مقامی باشندوں کے قرضے کی ضروریات پوری کرے ۔ یہ اکثر ان علاقوں میں امداد باہمی کی بنیاد پر قائم کیا جاتا ہے جہاں بڑے بینک کام نہیں کرتے ۔ یہ بینک کمیونٹی کے افراد کو وہ قرضی دسترس اور بینکاری خدمات مہیا کرتا ہے ،جن کو وہ بصورت دیگر بڑے بینکوں تک نارسائی کی وجہ سے حاصل نہیں کر سکتے ۔

تقابلی مفاد۔ بین الاقوامی تجارت کے سیاق میں تقابلی مفاد کا مطلب کسی ملک میں زیر تجارت کسی شے کی یونٹ لاگت کا کمتر ہونا ہے، بمقابلہ اسی شے کی اکائی لاگت کے جو کسی شریک تجارت ملک میں ہو۔ لاگت کا یہ فرق بین الاقوامی تجارت میں ایک تقابلی مفاد بہم پہنچاتا ہے اور یہ وسائلی اندوزات کی وجہ سے نمودار ہوسکتا ہے، یا پیداواری سلسلہ ہائے عمل میں تکنیکاتی برتری، محنت کی اہلیت اور پیداواریت میں ملکوں کے مابین فرق کی وجہ سے نمودار ہوسکتا ہے۔ عام مفہوم میں تقابلی مفاد کا مطلب پیداوار، بازارکاری اور فروخت میں حریفوں پر برتری ہے جو اعلیٰ تر مناظمت اور تنظیمی اور فنی مہارتوں کی بناء پر پیدا ہوتی ہے۔

تقابلی تجزیہ۔ کسی فرم کی بہ حیثیت مجموعی اسی صنعت کی دوسری فرموں کے مقابلے میں کارگزاری کا تجزیہ جو عموماً نسبتی تجزیئے کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

تقابل کار۔ یہ اشیاء، خدمات یا نوازیت کا موازنہ کرنے کا نشان حوالہ یا ایک معیار مہیا کرتا ہے جس سے کسی لاگت کے مؤثر ہونے کا اندازہ ہو سکے اور انہیں کنٹرول کیا جا سکے۔

معاوضی بقایا۔ کسی بینک اور اس کے قرض خواہ کے مابین ایک ایسا انتظام جس کے تحت قرض خواہ پر لازم ہو کہ وہ اپنے چیکی کھاتے میں قرض لی ہوئی رقم کے بقایا کا ایک معینہ فی صد باقی رہنے دے۔ یا قرض خواہ یا بینک کی خدمات سے استفادہ کرنے والے کی ایک غیر سودی امانت، جو بینک کی خدمات کی تلافی کی صورت میں رکھی جائے۔ اس طرح بینک کو غیر سودی رقم حاصل ہو جاتی ہے اور اس کے بدلے میں وہ اپنی فیس یا قرض پر سود کے ایک حصے سے دست بردار ہو جاتا ہے۔

مسابقت۔ بینکاری اور مالیت میں مسابقت کے معنی ہیں متعدد بینکاری اور مالیاتی اداروں کی موجودگی اور طریقہ عمل اور یکساں قسم کی خدمات اور مالیاتی پیش کش ان قیمتوں اور نرخوں پر جو بازار میں طلب و رسد کی قوتوں سے متعین ہوتی ہیں۔ عملی طور پر مسابقت ہمیشہ غیر مکمل ہوتی ہے کیونکہ چند بڑے بینک یا مالیاتی ادارے اپنا تسلط جما لیتے ہیں یا صنعت کے رہنما تسلیم کر لیے جاتے ہیں جو نہ صرف رجحان بلکہ قیمتیں متعین کرنے والے بھی بن جاتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے حریفوں سے شرحوں اور قیمتوں کے بڑے تنگ دائرے میں مسابقت کرتے ہیں لیکن وہ کارگر خدمات بھی مہیا کرتے ہیں جو بینکاری اور مالیات کی صنعت سے منسلک ہوں۔

مسابقتی ماحول۔ بینکاری اور مالیات میں مسابقتی ماحول ان قواعد وضوابط کے مجموعے سے تشکیل پاتا ہے جو بینکوں اور مالیاتی اداروں کو بازار پر ایک امتیازی حیثیت سے قبضہ جمانے یا ان کے حریفوں کو عملی طور پر بازار میں داخلے پر رکاوٹیں کھڑی کرنے سے باز رکھتا ہے۔ یہ وہ طرز ہئے یا عملی صورتیں ہیں جن کے عمالات اور کارندایاں دوسرے بینکوں اور مالیاتی اداروں کو بھی میسر ہوں تاکہ وہ اس قسم کی کلی خدمات اور بینکاری کے وسیلے اختیار کریں جو ان کے حریف استعمال کرتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

مسابقتی حیثیت۔ کسی بینک یا مالی ادارے کی مسابقتی حیثیت کا اندازہ اس طرح لگایا جاتا ہے کہ اس کی خدمات ، وسیلے، قیمتیں اور شرحیں ان کی بازاری سطح سے یا اس کے حریفوں کی سطح سے کس قدر قریب ہیں۔ عملی طور پر سود کی شرحیں اور مالیاتی نصیرایات کی قیمتیں تمام بینکوں یا مالیاتی اداروں کے لئے بازار کی قیمتوں سے تقریباً یکساں ہوتی ہیں۔ اس لئے کسی ایک بینک یا مالیاتی ادارے کو تنہا دوسروں پر کوئی نمایاں مسابقتی برتری حاصل نہیں ہوتی۔ البتہ خدمت کا معیار اور ان خدمات کی فیس ہی مسابقت کا میدان فراہم کرتی ہے۔ اس لئے بینک یا مالیاتی ادارے اپنی مسابقتی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لئے اور گاہکوں سے طویل مدتی تعلقات استوار کرنے کی خاطر اپنی خدمات کو گاہکوں کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے میں فراغ دلی سے مسابقت کرتے ہیں۔

مسابقتی دباؤ۔ مسابقت کا دباؤ بینکوں اور مالیاتی اداروں کو مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنی شرحیں ، فیسیں، قیمتیں، اور چار جز اس معیار کے مطابق رکھیں جو بازار میں رائج ہوں ، اور یہ خدمات کے اس سلسلے کو قربان کئے بغیر کیا جائے جو کہ بینک اپنے گاہکوں کو پیش کرتے ہیں، تاکہ انہیں اپنے گاہکوں کی اساس اور کاروبار کو کھودینے کا خطرہ مول نہ لینا پڑے۔ مسابقتی دباؤ کا اثر تمام بینکوں یا مالیاتی اداروں کے فنڈ کی لاگتوں پر یکساں طور پر پڑتا ہے ، البتہ انتظامی لاگتوں اور اپنے نقصانات کو کنٹرول کرنے اور سنبھالنے کی صلاحیت ان کی مسابقتی حیثیت کو بحال رکھتی ہے یا مسابقتی دباؤ سے دور رہنے میں معاون ہوتی ہے۔

مسابقتی صلاحیت۔ اس سے مراد بازار میں مسابقت کی صلاحیت ہے جو قیمت کاری ، منیجری ، مال اور خدمات کے معیار ، بازارکاری اور جدت طرازی پر منحصر ہے۔

مخلوط میزان: یہ ایک میزانیہ یا مجموعہ ہے ان رقوم کا جو کہ کئی کھاتوں میں رکھی گئی ہوں لیکن وہ کسی واحد۔ مالیاتی سرگرمی کے زمرے میں آتی ہوں۔ مثلاً، تمام طویل مدتی امانتوں کی کل رقم جو کسی واحد امانت دار نے مختلف بینکوں میں اپنے کھاتوں میں رکھی ہو۔

مخلوط شرح۔ اوسط شرح کی بنیاد پر ایک شرح کا اندازاً تعین کرنا۔ مثلاً وہ شرح سود جو کسی قرض گار کے کئی قرضوں پر مبنی ہو جنہیں مختلف سودی شرحوں پر صرف ایک ہی کاروباری مقصد کے لئے البتہ کئی ذرائع کے حامل کیا گیا ہو۔ یا اس ٹیکس کی شرح کا حساب لگانا جو کہ اوسط ٹیکس کی شرح سے امانت داروں پر ادائیاب ہو۔ یا ٹیکس کی وہ شرح جو اس بنیادی شرح ٹیکس سے کم تر ہو جسے بینک اور تعمیراتی سوسائٹیاں اس سود پر وصول کرتی ہیں جو امانتوں کو ادا کیا جاتا ہے۔ وہ امانت داران جو اس قسم کا سود اپنی امانتوں پر وصول کرتے ہیں یہ باور کرسکتے ہیں کہ ان پر ٹیکس بنیادی شرح سے کاٹ لیا گیا ہے۔

مشروحت: کسی واحد مشروحت کا تعین کرنا یا کسی واحد نشان حوالہ کا تعین جو کہ مختلف اقسام کے مظہرات پر مبنی ہو۔ مثلاً کسی بینک کی عمل گاریوں کی مشروحت جو کہ اس بینک کی مناظمت کی کوالٹی ، خریطے کی مالی توانائی، عمالات کی لاگت، اور خدمات کی کوالٹی پر مبنی ہو۔

سود مرکب۔ سود جو نہ صرف ابتدائی زر اصل پر لیا جاتا ہے بلکہ پچھلے ادوار کے اندوختیہ سود پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

مرکب سازی۔ یہ کسی قرض پر سود کے غیر اداشدہ بقایہ یا بقایا رسید یابیوں یا امانتی بقایا پر سود کا حساب لگانے اور اسے ان بقایا جات میں شامل کرنے کا ایک طریقہ ہے جس سے اصل رقم کی مالیت میں اضافہ پر اضافہ ہوجاتا ہے۔ مرکب، کٹوتی کی ضد ہے۔

ارتکاز۔ بینکاری میں اس اصطلاح کا مفہوم کسی ایک بینک یا چند بینکوں کی بینکاری نظام میں بالا دستی ہے۔یعنی کل بینکاری نظام پر کس درجہ تک حاوی ہیں،جس کا اندازہ ان بینکوں کے امانتی واجبات کا بینکاری نظام کے کلی واجبات کے تناسب سے لگایا جاسکتا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ بینکاری کے وسائل کس حد تک صرف ایک بینک پر یا چند بینکوں پر مرکوز ہیں۔ارتکاز کا دوسرا پہلو کسی بینک کے قرضی خریطے کی مالیت میں چند قرضداروں کا یا کسی ایک صنعت کے قرضوں کا تناسب ہے۔ جتنا یہ تناسب زیادہ ہوگا اتنا ہی قرض گاری کا ارتکازی خطرہ زیادہ ہوگا۔ (اندراج دیکھئے)

ارتکازی بینکاری۔ فنڈ کی وصولی کو بہتر بنانے کا ایک طریقہ جس میں وصولی کے بہت سے مراکز قائم کر دیئے جاتے ہیں اور چند امانتی بینکوں کو نامزد کیا جاتا ہے کہ وہ ان مرکزوں سے فنڈ وصول کریں۔ جس وقت ان بینکوں کی امانتی رقم مقررہ حد سے تجاوز کر جاتی ہے تو اسے فرم کے بڑے بینک میں منتقل کر دیا جاتا ہے جسے ارتکازی بینک کہتے ہیں۔

قرد کا ارتکازی خطرہ۔ قرض کے ضائع ہوجانے کا خطرہ اس وجہ سے کہ ایک ہی قرض خواہ کو قرض کی بہت بڑی سہولت فراہم کر دی گئی ہو یا قرضے ایک گروپ یا ایک صنعت میں مرتکز ہو گئے ہوں۔ اس صورت میں اگر قرضدار فرد، یا قرضدار گروپ یا مقروض یا صنعت کو نقصانات درپیش ہوجائیں یا وہ کسی بحران کا شکار ہوجائیں تو بینک کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ارتکاز کے خطرے سے بچنے کے لئے قرضہ جات کو وسیع بنیادوں پر اور متنوعہ رکھنا چاہیے۔

ارتکازی تناسب (ہرفنڈل اشاریہ)۔ صنعت کے ارتکاز کا اندازہ لگانے کا پیمانہ جس کا حساب یوں لگایا جاتا ہے کہ ایک صنعت کی تمام فرموں کے بازار والے حصص کی مالیت کے مربعوں کو جمع کرلیا جاتا ہے۔ بازار کے حصص کے فی صد تناسبات کو بطور کسوٹی استعمال کر کے ادغامات اور تحصلت کے مسابقتی اثر کی جانچ کاری کی جاتی ہے۔حالیہ سالوں میں ہرفنڈل اشاریہ کا استعمال بڑھنے لگا ہے کیونکہ یہ اشاریہ ادغامات کے غیر مسابقتی اثرات سے متعلق فیصلوں میں رہنمائی کرتا ہے۔

رعایتی مالیات۔ اس سے مراد وہ بینکاری قرضے ہیں جو کہ مخصوص طرح کے قرض خواہوں کو رعایتاً مہیا کئے جاتے ہیں یا ان شرائط سے کم پر دیئے جاتے ہیں جو کہ بازار میں مروج ہوتی ہیں۔ مثلاً ترجیحی شعبوں کے قرض خواہوں کو قرضے جو زراعت، برآمدات اور ساختمانی کو فروغ دینے کے لئے، یا کم ترقی یافتہ علاقوں کی ترقی کے لئے، یا چھوٹے اور اوسط پیمانے کے آجرات کو مالی مدد دینے کے لئے مہیا کئے گئے ہوں۔ یا وہ قرضے جو کہ ملکی پیداوار کی بنیاد کو وسیع کرنے کے لئے یا متنوعہ کرنے کے لئے دیئے گئے ہوں تاکہ روزگار اور معاشی سرگرمیاں بڑھ سکیں۔ان قرضوں کا رعایتی یا مالیاتی اعانت کا عنصر ترجیحی شرح سود پر مشتمل ہے جو بازاری شرح سے کم ہوتا ہے،اور یہ طویل عرصیتوں کے لئے قرضے ہیں جو کہ بینکاری نظام سے عمومی طور پر حاصل نہیں کئے جاسکتے۔ علاوہ ازیں رعایتی مالیات کا ایک اور پہلو قرض خواہوں کی دسترس اور قرضے کی سہولیات کو بڑھانا ہے جو کہ ترقیاتی مالیاتی اداروں کی معرفت مہیا کی جاتی ہیں۔مثلاً زرعی ترقیاتی بینک پاکستان کی طرف سے زرعی قرضوں کی سہولتیں۔ رعایتی مالیات کو ترقیاتی مالیات بھی کہا جاتا ہے جو حکومتوں کی جانب سے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں ملکوں میں ان مقاصد کے لئے ترقی کے ابتدائی دور میں فراہم کی جاتی ہے۔لیکن رعایتی مالیات کی لاگتوں میں بہت زائد اضافے،قرداری نظام کی خرابیوں اور وسیع پیمانے پر دیفالات اور نامقدوری کی بناء پر بتدریج ہٹانا شروع کر دیا گیا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

شرائط میں مراعات۔ یہ قرد کی طرام یعنی شرائط میں مراعات اور کٹوتیاں ہوتی ہیں جو بالعموم قرضے پر فروخت اور بلوں کی ادائیگی کے لئے دی جاتی ہیں، تاکہ قرض خواہ کی مقررہ تاریخ سے پہلے ادائیگی کرنے کی حوصلہ افزائی ہوسکے۔ مثال کے طور پر پندرہ دن کے اندر اندر ادائیگی کے لئے دو فیصد کی رعایت، اور تیس دن کے اندر ادائیگی کے لئے ایک فی صد کی رعایت عموماً دی جاتی ہے۔

مشروطیت ،قرض۔ روایتی طور پر مشروطیت کا تعلق قرض کی طرام سے ہوتا ہے، جیسے شرح سود، عرصیت، اور کفالہ کے مطلوبات۔ ردائیگیاں۔ اضافی طور پر قرض گار کاروباری فعالیت کی شرائط بھی قرض کے معاہدے میں شامل کرسکتا ہے جو قرضے کی ادائیگیوں سے براست منسلک نہیں ہوتی البتہ کاروباری نتائج پر منحصر ہوتی ہیں اور جس کا انحصار قرض کی قسم پر اور قرض خواہ پر ہوتا ہے۔

تصدیت۔ کسی معاہدے یا کسی اور پیغام کی باقاعدہ تصدیق یا تحریری اقرار جو پہلے زبانی یا برقیانی وسائل سے بھیجا گیا ہو۔ ایسی تصدیت کے لئے مستند دستخط اور تصدیقی نمبر کا ہونا لازمی ہے۔ اس کے بغیر تصدیق نامہ خواہ وہ تحریری شکل ہی میں کیوں نہ ہو نامکمل اور غیر مؤثر ہوتا ہے۔ جب کوئی بینک کسی قردنامے کی تصدیت کر دیتا ہے تو یہ قردی تصدیت ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ تصدیتی بینک نے اس کی قطعی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

قرد تصدیہ۔ تجارتی مالیانی میں جب برآمدگار کے ملک کا کوئی مشاورتی بینک کسی غیر منسوخیاب قردنامے کے ساتھ اپنی تصدیت شامل کر دے تو اس طرح وہ تصدیتی بینک ہو جاتا ہے اور قردنامہ تصدیہ قرد بن جاتا ہے، جو اجرائی بینک کے علاوہ تصدیتی بینک کی بھی قطعی ذمہ داری ہو جاتی ہے، بشرطیکہ وہ وثیقات جن کا تعلق قرداری سے ہو پیش کی جائیں اور قرد کی جملہ شرائط و کوائف کی تکمیل کی جائے۔ بین الاقوامی تجارت میں جو ملکی خطرہ یا ریاستی خطرہ مضمر ہوتا ہے اس کا ازالہ قرد کی تصدیت سے ہو جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

تصدیتی بینک۔ ایک مراسلاتی بینک جو اجرائی بینک کے قردنامے پر اپنے اقرارنامہ کا اضافہ کر دیتا ہے اور مستفید کو ضمانت فراہم کر دیتا ہے کہ قرد مہیا کر دیا جائے۔

مفاد کا تصادم۔ کوئی ایسی سرگرمی یا تاجرت جس میں کسی ایک فریق کا مفاد کسی دوسرے فریق کے مفاد سے متصادم ہو۔ مثلاً ایک کمپنی کا ناظم کسی ایسی فرم کو فیصلے کی منظوری دے دیتا ہے جس میں وہ شراکت دار ہے۔ اس ناظم کا مفاد ٹھیکہ حاصل کرنے والی فرم کے شراکت دار ہونے کی حیثیت سے اس کمپنی کے مفاد سے متصادم ہے جس کا بطور ناظم اس کو تحفظ کرنا تھا۔

ہم نوعی مدغامہ۔ ایک ہی نوعیت کی صنعت کی ایسی فرموں کا انضمام جہاں فرمیں نہ تو آپس میں ایک دوسرے کی گاہک ہوں اور نہ ہی فراہم گر ہوں۔

اجتماعہ (صنعتی)۔ ایسا صنعتی گروپ جو ایسی کمپنیوں سے مل کر بنا ہو جن کے مفادات ایک دوسرے سے مختلف یا بے تعلق ہوں۔ یا کمپنیوں کا ایک بہت بڑا گروپ جن کا مالکانہ اور کاروباری تعلقات باہم مربوط ہوں، بازار کے انتظامات میں شراکت ہو، معاونتی پیداواریت اور بازارکاری ہو اور اس کے عمالات مختلف شعبوں اور صنعتوں میں پھیلے ہوئے ہوں۔

بینک کی قدامت پسند مناظمت۔ جارحانہ انداز مناظمت کے برعکس کسی بینک کا خطرات بینکاری سے دفاعی انداز مناظمت جس کے تحت کوئی بینک صرف ان نبیکاری کاروباروں میں شمولیت کرتا ہے جو کہ مستند اور آزمائی ہوئی ہوں یا صرف ان گاہکوں سے لین دین رکھتا ہے جو کہ آزمائے ہوئے ہوں۔ اس طور سے ایک محتاط مناظمت بینکاری خطرات کو محدود رکھنے کے لئے نئے اور خطراتی کاروبار میں حصہ لینے سے گریز کرتا ہے اور انہی وجوہات کی بناء پر بازار سے کم منفعت پر ہی توکل کرتا ہے۔

قدامتی سرمایہ کاری۔ کم سے کم خطرے کی سرمایہ کاری یا ایسی سرمایہ کاری جس میں زراصل کو زائد تحفظ حاصل ہوتا ہے لیکن ساتھ ساتھ منفعت بھی کم ہوتی ہے۔

لحاظ۔ مالیات میں لحاظ سے مراد ایک قسم کا ترجیحی سلوک، حق، منفعت یا مفاد ہے جو کسی ایک فریق کو دیا جائے، جس میں دوسرے فریق کو کسی لاگت کا یا نقصان کا احتمال ہو۔ لحاظ، کسی جواز، ٹھیکہ، یا کسی جوازی متاجرت کا ایک عنصر ہے۔ مثال کے طور پر طے یاب نصیرا یئے جو عموماً بغیر کسی مضمر لحاظ کے جاری کئے جاتے ہیں یا قبول یاب ہوتے ہیں، لیکن اگر ان میں لحاظ کا عنصر ہو تو پھر یہ نصیرا یئے طرفیہ ہو جاتے ہیں، یعنی کہ اضافی لازمہ کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔

انضمامی کھاتے۔ وہ مالیاتی گوشوارے جو کمپنیوں کے ایک گروپ کو ایک واحد کمپنی تصور کر کے تیار کئے جائیں۔ کوئی بالادست کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنیوں کے ایسے مالیاتی گوشوارے جو صرف بالادست کمپنی کے گوشواروں کے بجائے مخلوط کھاتے کے طور پر یوں پیش کریں جیسے کہ یہ کمپنیاں ایک واحد فرم ہوں۔ انضمامی گوشواروں میں کمپنیوں کے مابین مدات کو حذف کر دیا جاتا ہے مثلاً وہ رقوم جو ایک ملحقہ کمپنی نے دوسری کمپنی سے قرض لی ہوں۔ انہیں گروپ کے کھاتے بھی کہا جاتا ہے۔

انضمامی فرد میزان۔ دو یا زائد کمپنی کے مدغم یا مربوط فرد میزان جیسے وہ ایک واحد یونٹ ہوں۔ بالادست کمپنیوں کی ایسی فرد میزان جس میں ان کی مخلوط کھاتے یوں پیش کئے جائیں گو یا وہ کمپنیاں ایک واحد فرم ہوں۔ انضمامی فرد میزان میں سے کمپنیوں کے مابین مدات کو حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے کہ ملحقہ کمپنی کے قرض کی رقم جو دوسری کمپنی پر واجب ہو یا ملحقہ کمپنی کے وہ تمسکات جو ایک دوسرے کے پاس ہوں۔

انضمامی گوشوارہ آمدنی۔ کسی کاروبار اور کمپنی کی آمدنیوں کا ایک مخلوط یا انضمامی گوشوارہ جس میں تمام مدات کی آمدنیاں یکجا کر کے ایک واحد کھاتے میں مدغم کی جاتی ہیں جو کہ مختلف کاروباری لائنوں کے منافع جات یا نقصانات پر مبنی ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس انضمامی گوشوارہ میں کمپنیوں کے پورے گروپ کی آمدنیاں اخراجات اور ان کے منافع یا ان کے ٹیکس کا ذمہ انفرادی اور اجتماعی طور پر دکھایا جاتا ہے اور پورے گروپ کے غیر معمولی مدات بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ البتہ کمپنیوں کے مابین وہ حسابی مدات اس انضمامی گوشوارے سے حذف کر دیئے جاتے ہیں، جو ایک دوسرے پر واجب ہوں۔

انضمامہ ذیلی (کمپنی)۔ ایک انضمامی ذیلی وہ کمپنی ہے جس کے اثاثے محلوکہ کمپنی کنٹرول کرتی ہے اور انضمامی فرد میزان میں محلوکہ کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی دونوں کے اثاثے اور واجبات شامل ہوتے ہیں۔

انضمام۔ ملکیت کا انضمام ایک کمپنی کی جانب سے دوسری کمپنی کے تحصلت کا طرزِ ینہ ہے۔ کسی کمپنی کی ضم شدہ اکائیوں یا ضم شدہ کمپنیوں کے عمالات کے انضمام کا مقصد ضم شدہ اکائیوں کی سرگرمیوں کو بہتر بنانا ہے۔ اور دہری کارروائیوں اور عمالات کے پے درپے کنٹرول سے گریز کرنا ہے۔ یہ طریقہ کار انضمام شدہ کمپنیوں کی جانب سے لاگت میں کمی کرنے کا ایک اہم وسیلہ ہے۔

قرضوں کا انضمام۔ کسی بڑے قرض دار کی جانب سے متعدد قرضوں کا ایک بڑے قرضے میں یا قرضوں کے نئے واجبات کا انضمام تاکہ قرضے کی پروسیائی اور قرضے کے بندوبست کی لاگتوں کو کم کیا جائے یا سود کی لاگتوں کو گھٹایا جائے۔

کنسورشیم بینک۔ بینکوں کا ایک گروپ یا تنظیم جس کی تشکیل اس لئے کی جاتی ہے کہ باہمی طور پر مل جل کر متفقہ تناسب سے ایک بڑے قرض کی مالیات کاری کریں، یا اس وجہ سے کہ یہ قرض کسی ایک واحد بینک کی استطاعت سے باہر ہو۔ لیکن زیادہ تر اس وجہ سے کہ قرض گاری کے خطرے کو پھیلایا جائے، یا قرضے کے لیوراج کو بڑھایا جائے، یا ممبر بینکوں کی قرض خواہ سے سودے کاری کو تقویت دی جائے ، خصوصاً ایسے قرض خواہ جو اجتماعہ سے تعلق رکھتے ہوں، یا حکومت یا کوئی بڑی حکومتی آجرت قرض خواہ ہو۔ ان ممبر بینکوں کو کنسورشیم بینک کہا جاتا ہے۔

مدامیہ قیمت۔ یہ ایک معاشی اصطلاح ہے۔ مدامیہ قیمت وہ قیمت جاریہ ہے جسے قیمتوں کے ایک مناسب اشاریئے کے ذریعے گرانی کے عنصر کے لئے تسویہ کر دیا گیا ہو، جیسے اشیائے صرف کا اشاریہ، یا تھوک قیمت کا اشاریہ۔ اس طرح ایک معاشی یا مالیاتی مجموعے کی حقیقی قدر کو ایک منتخبہ بنیادی سال میں موجود قیمتوں کی شکل میں ظاہر کیا جائے تاکہ ان کی اصلی رقم معلوم کی جا سکے جو کہ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے مبرا ہو۔ (اندراج دیکھئے)

مدامیہ مالیت۔ یہ ایک معاشی اصطلاح ہے۔ کسی مناسب شے کی مدامیہ مالیت یا اصلی قدر وہ مالیت یا قدر جاریہ ہے جسے کسی ایسے بنیادی سال کے حوالے سے گرانی کے عنصر کا تسویہ قیمتوں کے مناسب اشاریہ کے ذریعے کیا گیا ہو، اس طرح قدر یا مالیت کو ان قیمتوں میں ظاہر کیا جاتا ہے جو کہ بنیادی سال کے دوران مروج ہو۔ مثال کے طور پر آمدنی، تنخواہوں اور اجرتوں کی وہ مدامیہ مالیت جسے صارف کے قیمتوں کے اشاریئے کے ذریعے گرانی کے عنصر کا تسویہ کر دیا گیا ہو تاکہ آمدنی، تنخواہ اور اجرتوں کی اصلی مالیت یا حقیقی قوت خرید کا تعین کیا جا سکے۔ (اندراج دیکھئے)

قرض برائے تعمیرات۔ تعمیرات کے وہ قرض جو عمارت سازوں، ٹھیکیداروں اور انجینئرنگ کی فرموں کو تعمیرات کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ یہ قرضے معمول کے کفالات کے علاوہ عمارت سازوں یا ٹھیکے داروں کی بازار کی شہرت اور اس شعبے میں ان کی مہارت پر بھی منحصر ہوتے ہیں۔ بینک کو ان معاہدوں اور شقوں کی بھی پڑتال کی ضرورت ہوتی ہے جو آئندہ کی فروخت کے ٹھیکوں میں کیے جاتے ہیں۔ نیز بینکاروں کی جانب سے قرض خواہان کی مالی حیثیت کی ایک اچھی رپورٹ بھی ضروری ہے۔ تعمیرات کے قرضے وہ قیاس گر عمارت ساز اور ٹھیکہ دار بھی حاصل کر لیتے ہیں جن کے پاس حتمی خریدار نہیں ہوتے۔ قیاس گر عمارت سازوں کی قرض ضروریات زائد اور خطرناک ہوتی ہیں لہٰذا بینکاروں کو ایسے عمارت سازوں کو قرضے دینے سے پہلے قرضوں کا کور حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

صارفین مالیات کی کمپنی ۔ ایک مالیاتی کمپنی جو صارفین کو ان خریداریوں کے واسطے قرض فراہم کرے ۔ جو کہ عام اشیائے صارفین ہوں ۔ یا صارفین کی اشیاء دوامی ہوں ۔

قرضہ صارف ۔ کسی بینک کی جانب سے مالی ضروریات کے لئے ذاتی قرض یا قسطوں پر خریداری کے لیے قرض گاری ۔

صارف کا اشاریہ قیمت ۔ اس کو انگریزی میں اختصاراً سی پی آئی کہا جاتا ہے ۔ یہ پہلے سے معینہ اشیائے صارفین کے ٹوکرے (باسکٹ) کی قیمتوں کی اوسط تبدیلیوں کی پیمائش کرتا ہے تاکہ ایک مقررہ عرصے کے اندر مصارف زندگی میں اضافے کا اندازہ ہوسکے ۔ گرانی کی شرح معلوم کرنے کے لیے سی پی آئی کا استعمال عام ہے ۔ اسے اجرتوں اور تنخواہوں کا تسویہ کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے تاکہ قوت خرید کو برقرار رکھا جاسکے ۔ پاکستان میں سی پی آئی کا اعلان شماریات کے بیورو کی جانب سے کیا جاتا ہے جو سہ ماہی بنیادوں پر اعداد مرتب کرتا ہے اور رپورٹ تیار کرتا ہے ۔

اتفاقی واجبہ ۔ ایک غیر یقینی واجبہ جس کا اطلاق چند کوائف پر مشروط ہو یا جس کا انحصار ان کوائف کی تکمیل یا عدم تکمیل پر ہو جن کو واجبہ کے ضمن میں خصوصی طور پر واضح کیا گیا ہو ۔ یا ان حالات کے پیدا ہونے یا نہ ہونے پر واجبہ کا اطلاق ہو جن کو درج کیا گیا ہو ۔ مثلاً ایک مبادلہ بل جس کی ادائیگی اگر اس کے قبول کرنے والے نے نہیں کی ہو تو اس صورت میں وہ مبادلہ بل توثیقار کا واجبہ قرار دیا جاتا ہے ۔ یعنی یہ ایک ثانوی واجبہ ہے ۔

اتفاقی ملکیت ۔ ایک مشروط ملکیت ، عموماً پراپرٹی کی ملکیت جو قبل از وقت وضاحت کردہ بعض شرائط کی تکمیل کے بعد وجود میں آئے اور جن شرائط کو اتفاقات کے زمرے میں شمار کیا گیا ہو ۔

تحفظ جاریہ ۔ ایسی ضمانت جو موجودہ بقایا اور مستقبل میں قرض لینے والی رقوم کے بقایاجات کے مسلسل تحفظ سے متعلق ہو ۔ اس میں ضمانت کی ابتدائی قرض سے بعد آخری قرض تک توسیع ہوجاتی ہے اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بعد میں قرض دیا گیا یا نہیں ۔ ضمانت وقت کے لحاظ سے محدود ہوسکتی ہے لیکن پھر بھی تحفظ جاریہ ہوسکتی ہے ۔ اس کے برعکس یہ وہ مخصوص ضمانت ہے جو کسی مخصوص رقم کے واسطے فراہم کی جاتی ہے ۔ ایسی صورت میں کریڈٹ کی جانے والی جملہ ردائیگات مستقل طور پر ضمانت شدہ لازمے کو گھٹاتی رہتی ہیں ۔

متاجرہ (مالیاتی) ۔ عرف عام میں اسے ٹھیکہ کہتے ہیں ۔ مالیات میں متاجرہ سے مراد دو فریقوں کے درمیان ایک مالیاتی معاہدہ ہے جیسے کسی بینک اور اس کے گاہکوں کے درمیان قرضہ گاری کا معاہدہ ، یا کسی کاروبار کے لیے مالیاتی معاہدہ جو دونوں فریقوں پر لاگو ہوتا ہے ۔ متاجرہ کی شرائط کی رو سے معاہدے کے مالیاتی مطلوبات کو بروقت پورا کرنا لازم ہے ، اور عدم تکمیل کی صورت میں معاہدے کی رو سے عدم تکمیلی کی لاگت اور تاوان اس فریق کا مالیاتی واجبہ قرار پاتی ہیں جس نے متاجرہ کی شرائط کی پابندی نہ کی ہو اور جن کی قانونی چارہ جوئی کی جاسکتی ہو ۔

متاجراتی لازمات ۔ کسی متاجرے سے پیدا ہونے والی عندیات یا از روئے قانون نافذ العمل معاہدہ ۔ بینکاری اور مالیات میں متاجراتی واجبات کی پابندی متاجراتی تعلقات سے وابستہ ہے ۔ بینکار اور گاہک کے درمیان تعلق متاجراتی طور پر ایک دوسرے کو حسب ذیل طریقوں سے مربوط کرتا ہے ۔

- **گاہک کے لیے بینکار کے فرائض۔** بینکار پابند ہے کہ گاہک کی امانتیں اور چیک اور دوسرے نصیرایات وصول کر کے کریڈٹ کرے۔ گاہک کی امانتیں و دیگر رقوم کی عندالطلب ادائیگی کرے ۔ گاہک کے معاملات کے متعلق راز داری رکھتے ہوئے اور کھاتہ بند کرنے سے قبل اس کو مناسب نوٹس دے۔
- **گاہک کے فرائض۔** گاہک کے فرائض میں ہے کہ وہ اپنے قرضے واپس کرے۔اور کھاتے سے زائد رقم نکالنے پر سود ادا کرے۔ یا بینک جو خدمات انجام دے اس کے لیے مناسب مصارف ادا کرے۔ اور اپنے لین دین میں احتیاط برتے تاکہ جعل سازی اور فریب کو روکا جا سکے۔

نوازیت ،نوازی۔ مالیات میں یہ کسی عندیت کی متناسب ادائیگی ہے۔ یا وہ ادائیگی جو کسی سرگرمی میں متناسب شرکت کے لئے کی جائے،خواہ وہ نفع آور ہوں یا فیض یابی کے لئے ہوں۔ دوسرے مفہوم میں اس سے مراد وہ قاعدہ ہے جس کے تحت رہن کے مختلف قرضہ جات کا بار مختلف جائدادوں کے ایک راہن یا اسی پراپرٹی کے راہنوں کے فائدے کے واسطے متناسب طور پر تقسیم کردیا جائے، جب کوئی رہن شدہ پراپرٹی ایک سے زیادہ اشخاص کی مشترکہ ملکیت ہو۔ اس صورت میں بار رہن کو مختلف حصوں یا پراپرٹی کے مختلف ٹکڑوں میں ملکیت کی شرح بندی سے تقسیم کردیا جاتا ہے۔نوازیت کے اصول کا اطلاق مشترک ضمانت کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔ مثلاً اگر شرکائے ضمانت میں سے کسی ایک نے اپنے قرض کے واجبی حصے سے زیادہ ادا کردیا ہو تو وہ اپنے شرکائے ضمانت سے ایسی رقم کو واپس طلب کرنے کا مجاز ہے جس سے اسکی زائد ادائیگی کی تلافی ہوسکے۔ علاوہ ازیں کوئی بھی ایسے تمسکات جو خاص مقروضے کسی شریک ضامن کے پاس واجبے کے تحفظ کی خاطر بطور امانت جمع کرائے ہوں ،ان کی یک جائی عمل میں آنی چاہئے ،یعنی ان کو جمع کیا جائے تاکہ اگر اس مشترکہ ضمانت پر کوئی واجبہ آن پڑے تو اس واجبے کے بار کی متناسب طور پر مساویانہ تقسیم عمل میں آسکے۔

نوازی مارجن۔ فروخت سے حاصل ہونے والے محاصل جن سے غیر مستقل یا مبدل اخراجات منہا کردیئے جائیں۔ مبدل اخراجات وہ ہیں جو فروخت کے حجم میں تبدیلی کے براست تناسب سے تبدیل ہوتے ہیں۔

معاونی غفلت۔ جہاں کوئی شخص خود اپنی غفلت سے اپنے مفاد کی دیکھ بھال نہیں کرتا اور اس بنا پر کوئی نقصان اٹھاتا ہے تو اس کے اس عمل سے یہ بات تو ثابت ہو جاتی ہے کہ وہ خود اپنے اثاثہ یا پراپرٹی کی نگہداشت میں ناکام رہا ہے۔اس طرح اُس نے خود اپنے نقصان میں معاونت کی ہے۔خود اپنی معقول نگہداشت میں کمی کو معاونی یا امدادی غفلت کہا جاتا ہے۔ بینکاری میں اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ اگر کوئی گاہک اپنے دستخطوں سے سادہ چیک جاری کر کے اپنے مفاد کی نگہداشت میں ناکام رہا ہو تو وہ خود اپنے مالیاتی نقصان کا ذمہ دار گردانا جائے گا۔

کنٹرول کا طرزینہ۔ یہ روک تھام یا کنٹرول کا ایک نظاماتی طریقہ ہیں ،اور معیاری طرزینے ہیں، جو کسی بینک کے کاروباری طریقات کا لازمی جزو ہیں۔ یہ کنٹرول روزمرہ کی تاجرت کو فریب اور نقصانات سے بچانے کے لیے وضع کیے جاتے ہیں۔ مثلاً ،قرضہ گاری کے کاروبار کے لیے مخصوص طریقات وضع کیے جاتے ہیں جن کی تکمیل مناسب مراتب کے افسران پر لازمی ہوتی ہے۔اسی طرح زرمبادلہ کی تاجرت کے لیے تاجرت کی حدود وضع کی جاتی ہیں جو مخصوص کرنسی کے معرض ،فرشی اور تحدی قیمتیں کے ذریعہ کنٹرول کا طرزینہ مہیا کرتی ہیں۔

مناظمتی حسابداری کے رواجات (اصول)۔ حساب داری کے اس دائرہ کار کی نگرانی کرنے والے اصول جو مناظمت کی پالیسیوں کے تعین، منصوبہ سازی اور ایک کاروباری تنظیم کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے میں معاون ہوں۔

تبدلیت۔ مالیات میں یہ تجارت یا مبادلے کے ذریعے ایک اثاثے کی دوسرے اثاثے میں تبدلی ہے۔ بینک کی قرض گاری کے ضمن میں یہ ایک میعاد گزر جانے والے قرضے کی ایک نئے قرضے میں تبدلی ہے۔ امانتی کھاتوں میں یہ ایک جاری کھاتے کی طرمی امانتی کھاتے میں تبدلی ہے اور زرمبادلہ کی تجارت کے ضمن میں یہ ایک شرح مبادلہ پر کسی ایک کرنسی کی دوسری کرنسی میں تبدلی ہے جیسے ڈالروں کا روپوں میں یا روپوں کو ڈالروں میں تبدیل کرنا۔ عرصیتوں کی تاریخوں کے ضمن میں یہ ایک اثاثے کی عرصیت کو دوسرے اثاثے کی عرصیت میں تبدلی ہے جیسے ایک میعادی امانت کو بچت کے یا جاریہ کھاتے میں تبدیل کرنا۔ تمسکاتی بازار کے تاجرات میں یہ اسٹاک یا بانڈ کا حصص یا اسٹاک کی ایک خصوصی تعداد کے ساتھ تبدلی ہے، بشرطیکہ تمسکات کی تبدلہ مالیت وہی رہے۔ ساختمانی میں یہ خام مال کا تیار شدہ مال میں تبدل ہے۔

پریمئہ تبدلیت۔ یہ وہ لاگت یا چارج ہے جو کہ تبدل کے لیے ادا کیا جاتا ہے۔ کسی بانڈ کے لیے یہ لاگت یا چارج اس فرق سے متعین ہوتی ہے جو کسی تبدلیاب بانڈ کی قیمت اجرائی جو اجراء کے وقت مقرر کی گئی ہو اور اسی بانڈ کی مالیت تبدل کے مابین ہو۔

قیمت تبدلیت۔ وہ قیمت جس پر عام اسٹاک کے حصص تبدیل کئے جاتے ہیں۔

تبدلیاب۔ ایک ایسا اثاثہ جس کی تجارت کی جاسکے یا جسے کسی اور اثاثے میں تبدیل کیا جاسکے۔ مثلاً کوئی بانڈ جو حامل کی مرضی پر تبدیل کیا جاسکے یا کوئی تبدلیاب کرنسی جسے مبادلہ بازار میں باآسانی خریدا یا بیچا جاسکے۔ یا تبدلیاب اسٹاک اور تمسکات جن کو دیگر اثاثوں میں باآسانی تبدیل کیا جاسکے۔

تبدلیاب متغیرہ (فلوٹی) شرح کے نوٹ۔ یہ متغیرہ شرح کے وہ نوٹ ہیں جن کی شرح سود بدلتی رہتی ہے اور جن کو اجراء کرنے والے کی ایما پر طویل میعادی اور مقررہ شرح کے بانڈ میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

تبدلیاب ترجیحی حصص۔ ترجیحی حصص جو اپنے حامل کے ایما پر پہلے سے طے شدہ قیمت پر عام حصص میں تبدیل کیے جاسکتے ہوں۔ اس کے برعکس غیر تبدلیاب ترجیحی حصص بھی ہوتے ہیں۔

تبدلیاب سرمایہ۔ اس سے مراد تبدل کے قابل سرمایہ ہے جو عام حصص کی فروخت کے التواء کو ظاہر کرتا ہے۔ یا مقدم سرمایہ کا تبدل عام حصص میں کرنا۔ جب کہ مقدم سرمایہ قرضی نصیرایات اور ترجیحی حصص پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً بانڈ یا وہ ترجیحی حصص جنھیں عام حصص میں تبدیل کیا جاسکے۔

تبدلیابی۔ کسی مالیاتی اثاثے یا مالی نصیرایئے کو دوسرے اثاثے میں تبدیل کرنے کی اہلیت۔ مثال کے طور پر کسی اثاثے کو فروخت کر کے نقد میں تبدیل کرنے کی اہلیت بشرطیکہ وہ اثاثہ فروخت کیا جاسکے یا کسی کرنسی کو دوسری کرنسی میں تبدیل کرنے کی سہولت۔ یا کسی بانڈ کو کسی اور قسم کے اثاثے یا نقد میں تبدیل کرنے کی اہلیت کو تبدلیابی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

ایصال۔ کسی ایک شخص سے دوسرے شخص کے نام کسی پراپرٹی کے ملکیت نامے کوتبدیل کر کے اس پراپرٹی کی منتقلی کوعمل میں لانا یا پراپرٹی کی دستاویز کوکسی دوسرے کے نام منتقل کرنا۔

امداد باہمی بینک۔ امداد باہمی کے طور پر قائم ہونے اور رجسٹر ہونے والا ایک بینک جو امداد باہمی کے اراکین کو بینکاری کی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔ جیسے کسانوں کی امداد باہمی یا تاجروں کی امداد باہمی کے بینک جو اس طریقہ سے معمول کے بینک کی لائسنس سنگ کی سخت گرضروریات، خاص طور سے کم ترین سرمائے کی ضروریات سے مفر حاصل کرتے ہیں اور انہیں اطلاعی مطلوبات یا حصافہ کی تقسیم کی پابندی بھی نہیں کرنی پڑتی۔

قرد امداد باہمی۔ امداد باہمی یا کریڈٹ سوسائیٹیوں کے قیام کا مقصد نرم شرائط پر چھوٹے قرض خواہوں مثلاً کسانوں، چھوٹے صنعت کاروں اور کاروباروں کو قردفراہم کرنا ہوتا ہے۔ ان اداروں نے بڑے قرض گاران جیسے بینکوں اور دوسرے قردی اداروں کی جگہ لے لی ہے۔ مثلاً زرعی شعبے میں امداد باہمی کے اراکین کسانوں کی جماعت سے یا چھوٹے صنعت کاروں سے نامزد کیے جاتے ہیں جن سے وہ منسلک ہوں۔ ہر رکن کی ذمہ داری غیر محدود ہوتی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر رکن سوسائٹی کے تمام نقصان کا پورے طور پر ذمہ دار ہے۔ چنانچہ ہر ایک کو امداد باہمی بینک میں دوسروں سے پوری طرح واقف ہونا چاہیئے۔ قرض کم تر مدت اور واضح مقصد کے لیے دیے جاتے ہیں اور شرح سود کی شرائط نرم ہوتی ہیں۔

قوزی وضمنی سرمایہ۔ کسی بینک کے قوزی وضمنی سرمائے کا تعین اس لیے کیا جاتا ہے کہ اس بینک کے سرمائے کی کفافیت کا اندازہ لگایا جاسکے اور بینکوں کی ساکھ وری کا یکسانیت سے موازنہ کیا جاسکے۔ لیکن اس قسم کے قطعہ وار موازنے صرف اس صورت میں ممکن ہوں گے جب کہ تمام بینک یکساں طور پر قوزی اور ضمنی سرمائے کا تعین کریں۔ 1988ء کا بیسل سرمایہ معاہدہ اور اس کی وہ ترمیمات جو کہ کئی ملکوں میں اپنائی جارہی ہیں، ان کی رو سے قوزی اور بنیادی سرمایہ کی وضاحت یوں کی جاتی ہے۔

- **قوزی سرمایہ**۔ اسے تحت اول کا سرمایہ بھی کہتے ہیں، جو کہ حصہ داروں کے مالکایہ پر، بطور ادا شدہ سرمایہ پر، اور افشائیہ محفوظات پر مشتمل ہوتا ہے۔ بینکوں کی نگرانی کے مقاصد کے لیے بیسل معاہدہ کی رو سے قوزی سرمایہ کسی بینک کے سرمایہ جاتی بساط کا پچاس فیصد ہونا چاہئے جب کہ بقیہ پچاس فیصد ضمنی سرمایہ پر مشتمل ہوسکتا ہے۔
- **ضمنی سرمایہ**۔ اس کو تحت دوئم کا سرمایہ بھی کہا جاسکتا ہے اور اس کے کئی حصے ہیں۔ مثلاً پوشیدہ محفوظات، نوقدرینہ محفوظات، عمومی پرویژات ومحفوظات اور محفوظ قرضیہ سرمائے کے نصیرایات جو قرض کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے علیحدہ رکھے گئے ہوں، اور تابعہ قرضے جو کہ تحت اول کی مدات کے پچاس فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(اندراج دیکھئے)

قوزی کاروبار۔ کسی کاروبار کی خاص یا نمایاں کاروباری لائن یا کسی کمپنی کی نمایاں صناعت جو اس کاروبار کی کمائی کا سب سے بڑا اجزو ہو۔

قوزی امانتیں۔ کسی بینک کی مستحکم امانتیں، یا بینک کی وہ امانتیں جن کا ایک معقول مدت میں ایک خاص سطح سے کم ہونے کا اندیشہ نہ ہو اور جو قرض دینے کے لیے قرض یابی رقوم کے ذرائع کا مستحکم وسیلہ ہوں۔

کمپنیوں کے لیے مشاورتی خدمات۔ مشاورتی خدمات بالعموم فیس پر مبنی ہوتی ہیں جو بینکوں کی جانب سے گاہک کمپنیوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ان مشاورتی خدمات کے دائرہ کار میں سرمایہ کاری، کاروبار کی خریداری، تجارتی مواقع اور فنڈ کی مناظمت کے بارے میں مشورے شامل ہوتے ہیں۔

کارپوریٹ سرمایہ کی وضع۔ کارپوریٹ سرمایہ کی وضع یا مشمولت میں کئی عنصر ہوتے ہیں جن میں کمپنی کے کاروباری حصص اور طویل مدتی قرض، عام حصص، ترجیحی حصص اگر کوئی ہوں، محفوظے، روکی ہوئی کمائیاں اور طویل مدتی قرض داریاں شامل ہیں۔

کارپوریٹ کے ڈبنچر۔ یہ کسی کارپوریشن یا کمپنی کے جاری کردہ بانڈ کی طرح کے تصیرایات ہیں جس سے قرض حاصل کیا جا سکتا ہو۔ اس میں اجراءگر کی جانب سے وصولی کی رسید اور آئندہ کی کسی مقررہ تاریخ پر قرض کی ادائیگی کا ایک اقرار بھی شامل ہوتا ہے۔ کمپنی کے کل یا کچھ اثاثے اس میں مکفول ہوتے ہیں۔ ڈبنچر برطانوی اصطلاح ہے جب کہ امریکہ میں اس کا متبادل بانڈ ہے۔

کارپوریٹ قرض۔ یہ کسی کارپوریشن کے حاصل کردہ قرضے ہیں۔ یہ قرضی مالیانی بھی ہے، یعنی وہ مالیات جو کمپنی نے بطور قرض حاصل کی ہوں، خواہ یہ قرض کمپنی کی ساکھ روی پر منحصر ہو یا کسی اثاثے کو یا تمام اثاثوں کو مکفول کر کے حاصل کیا گیا ہو۔ یہ وہ تمام قرضوں کا مجموعہ ہیں جو کمپنیوں کو دیئے گئے ہوں۔ یعنی ان قرضوں کا مجموعہ۔

کارپوریٹ مالیات۔ اس سے مراد کسی کمپنی یا کاروباری ادارے یا کسی کارپوریشن کی جانب سے مالیاتی وسائل کی حصولت اور استعمال کے طریقات، طریقے، تصیرایات اور پالیسیاں ہیں۔ اس کا تعلق نقدی کی بجٹ کاری اور نقدی کے سیلان کی مناظمت ہے، جس میں گدامیہ اور رسید یاب حسابات کی مناظمت بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں نصبیہ اثاثوں کی مناظمت اور ان کا حصول بھی اس زمرے میں شامل ہے، جو کہ سرمایہ کی بجٹ کاری، مال کاری کی حکمت عملی، تصیرایات اور طریقات پر منحصر ہے۔ اور جن کا تعلق حصص اور اسٹاک کے اجراء، کارپوریٹ ڈبنچر یا بانڈ کی مال کاری یا بینکوں سے طویل مدتی قرض گیری سے ہے۔

کارپوریشن کی مالیاتی وضع۔ کسی کارپوریشن کی مالیاتی مشمولت اس کے ذرائع مالیات اور مختلف قسم کے مالیاتی وسائل کا مجموعی مالیات کے تناسب سے ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی کارپوریشن کو مختلف وسائل سے حاصل ہونے والے سرمائے سے اکٹھا حاصل ہونے والے فنڈ کا مجموعہ یعنی مالک کے مالکایہ اور طویل مدتی قرضے اور مختصر مدتی وسائل مثلاً بینک سے ادھار لینا اور واجب الادا حسابات ان میں شامل ہیں۔

کارپوریشن کی ضمانت۔ وہ ضمانت جو کسی کارپوریشن نے باقاعدہ مجاز ہونے کے بعد جاری کی ہو، بشرطیکہ اس قسم کی ضمانتیں جاری کرنا کمپنی کے کاروبار میں شامل ہو۔ لیکن یہ تیسرے فریق کے فائدے کے لیے نہیں ہوتی۔

کارپوریشن۔ کوئی کمپنی یا کاروباری تنظیم جسے چند اشخاص نے مل کر بنایا ہو اور رجسٹر کروایا ہوتا کہ قانونی طور پر کارپوریشن تسلیم شدہ ہو۔ البتہ کسی کارپوریشن کا اپنا ایک قانونی وجود ہوتا ہے جو اس کے مالکان سے جداگانہ ہے۔ یعنی کارپوریشن کی اپنی ایک علیحدہ حیثیت ہے جو کہ مالکان سے علیحدہ ہوتی ہے اور اس کے وجود کا تسلسل مالکان کے تبدیل ہونے کے باوجود برقرار رہتا ہے۔ یہ تبدیلی کارپوریشن کے حصص کے فروخت کی وجہ سے عمل میں آتی ہے۔ لیکن مالکان کے واجبات ان کی حصہ داریوں تک ہی محدود رہتے ہیں۔

رابطی کھاتہ۔ کسی بینک کا کسی دوسرے بینک کے پاس کھاتہ، بالعموم کسی غیر ملک میں تاکہ ایک سے دوسرے کو واجب الادا قرضوں کی بے باقی کی جاسکے۔ یہ کھاتہ مالیاتی تاجرت کی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

رابطی بینک۔ وہ بینک جو کسی دوسرے ملک کے بینک کے ایجنٹ کے طور پر کسی دوسرے ملک میں کام کرتا ہے یا وہ بینک جو دوسرے بینک سے خدماتی تعلقات رکھتا ہے۔

رابطی تعلقات۔ وہ بینک جو کسی دوسرے بینک سے معاہدہ کے تحت گاہکی یا دوستانہ خدمت کا تعلق رکھتا ہے تاکہ بینکاری تاجرات میں آسانی ہو یا اپنے گاہکوں کے لئے مالیاتی کا بندوبست ہو سکے۔ یہ رابطہ ایک ہی ملک کے دو بینکوں یا دو مختلف ملکوں کے دو بینکوں کے درمیان ہوسکتا ہے۔

لاگت۔ وہ اخراجات جو کسی کاروبار، مالیاتی ادارے یا بینک کو قائم کرنے اور چلانے پر کئے جائیں یا کسی پیداوار، صنعت یا فروخداری کی لاگتیں جو کہ کاروباری سرگرمی پر منحصر ہے۔

لاگت کی اقسام۔ ان کی درجیت یوں ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

لاگتی حساب داری۔ ایک نظام حسابداری جو کسی کمپنی یا کاروبار کی لاگتوں کے تعین اور تجزیہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اس لاگتی حسابداری کے طریقات اور طریقے اولین طور پر لاگتوں کی ترتیب اور ان کی درجیت، لاگت شماری، لاگت کی مداتی تخصیص اور ان لاگتوں کے تجزیہ سے تعلق رکھتے ہیں جو کاروباری سرگرمیوں اور عمالات سے منسلک ہوں۔

لاگتی مرکز۔ کسی کاروبار کے اندر سرگرمی کا ایک واضح علاقہ یا یونٹ یا محکمہ جس کی لاگتوں کا تعین اور تخصیص ہو سکے، تاہم محاصلات سے اس کا براست تعلق نہیں ہوتا۔

سرمائے کی لاگت۔ اس لاگت کے کئی جزو ہوتے ہیں۔ ان میں ترجیحی حصص کی لاگت، عام مالکایہ کی لاگت، روکی ہوئی کمائیوں کو بطور سرمایہ استعمال کرنے کی لاگت، اور قرضوں کی لاگت شامل ہیں۔ اگر سرمایہ کی لاگت کا تعین، ان جزئیات کے کل لاگت میں اوزانی تناسب کے حساب سے کیا جائے تو اسے سرمایہ کی اوسط اوزانی لاگت کہا جاتا ہے، جسے آمدنی کی اس کم سے کم شرح سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے جو سرمایہ کاروں کے مفاد برقرار رکھنے کے لیے کسی کمپنی کو لازمی طور پر حاصل کرنا پڑے۔ اس اوسط لاگت کی شرح کو بٹہ داری کی شرح سے بھی تعبیر کرتے ہیں جسے سرمایہ کی بجٹ کاری میں ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

دیفال کی لاگت۔ کسی بینک کے لیے یہ لاگت ناقص اور دیفالہ قرضوں کے نقصانات پر مشتمل ہوتی ہے، جو کسی قرض کی ناادائیگی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ نقصان کافی بھاری ہوسکتا ہے اور پہلے ان محفوظات سے پورا کیا جاتا ہے جو قرضے کے نقصان کے لیے خصوصی طور پر رکھے گئے ہوں۔ اگر نقصان پھر بھی نہ پورا ہو سکے تو پھر حصہ داروں کے فنڈ سے پورا کیا جاتا ہے خواہ اس کی حصہ دار حکومت ہو یا نجی شعبہ دار ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

امانتی بیمے کی لاگت ۔ بیمہ پالیسی پر ادا کیا جانے والا پریمیم جو امانت داروں کو بینک کے نا مقدور ہو جانے کی صورت میں ردائیگی کی ضمانت فراہم کرے تا کہ ان امانتوں کے بقایا جات کی معینہ نسبت سے ادائیگی ہو سکے ۔

رقوم کی لاگت ۔ بینکاری میں ان قرضیاب رقوم کی لاگت جو کوئی بینک قرضگاری کے کئے اکٹھا کرتا ہے ۔ چونکہ یہ قرضیاب رقوم امانتوں پر یا بینک کے حاصل کردہ قرضوں مشتمل ہوتی ہے اس لیے اس لاگت کا بیش ترین عنصر امانتوں اور قرضداریوں پر ادا کیا جانے والا سود ہے جو بینک اپنے امانت داروں اور اپنے قرضگاروں کو ادا کرتا ہے ۔ علاوہ ازیں لاگت کا ایک اور عنصر ان قرضوں کی فیس ،اخراجات اور چارجز پر ہے جو بینک اپنی قرض خواہی کے لیے ادا کرے ۔

فروخت شدہ اشیاء کی لاگت ۔کسی معینہ مدت میں فروخت ہونے والی اشیا کی قیمت خرید جس میں باربرداری کی لاگت شامل ہو ۔

لاگت جمع قیمت کاری ۔ قیمت کا تعین کرنے کا ایک فارمولا جس کے تحت کسی چیز کی قیمت اس کی پیداوار کی لاگت اور منافع کے کسی فیصد کے برابر ہوتی ہے ۔ کسی متاجرہ کے تحت یہ وہ لاگت ہے جو کوئی گاہک کام کی لاگت اور ایک منظور شدہ فیصد بطور منافع کے متاجر کو ادا کرنے کا ذمہ لیتا ہے اور اس طرح سے متاجرے کی لاگت کام کے ختم ہونے پر ہی معلوم کی جا سکتی ہے ۔

لاگتی قیمت ۔ یہ کسی شے کی وہ قیمت ہے جو فروخت یا منافع کے مارجن کے بغیر اس کی پیداواری اور فروخت کی لاگت کی عکاسی کرتی ہے ۔ یہ لاگت گدامیہ اور زائد ذخیرہ ہو جانے والی چیزوں کی نکاسی ،فروختگی اور ان کے عوایت کے لئے استعمال کی جاتی ہے ۔ یہ کسی شے کی رعایتی قیمت کی نمائندگی کرتی ہے ۔

ادائیگی کے حکم کی تنسیخ ۔کسی چیک کی ادائیگی کو روکنے کے لیے تحریری اور غیر مبہم الفاظ میں تنسیخ جو کسی چیک جاری کرنے والے کی جانب سے یا مشترک کھاتہ دار کی جانب سے کی گئی ہو ۔

متقابل کی ناکامی کا خطرہ ۔ معاہدہ کرنے والے دوسرے فریق کو کسی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکامی کا خطرہ جو کہ مالیاتی تاجرات کا ایک اہم خطرہ ہے ۔

ملکی خطرہ ۔ یہ خطرہ بینکوں کے لئے اس وقت ابھرتا ہے جب بینک قرضگاری غیر ملکوں میں کر رہے ہوں ،یعنی ان کا بینکاری کاروبار دوسروں ملکوں میں بھی پھیلا ہوا ہو ۔ان خطروں میں مالیاتی خطرے مثلاً قرداری کے خطرے ،تبادلے کے خطرے ، غیر ملکی زرمبادلہ کے خطرے ،عمل کاری کے خطرے اور معاشی اور سیاسی خطرے شامل ہوتے ہیں ۔

کوپن ۔ سود کا سٹیفکیٹ جو حامل بانڈ سے منسلک ہوتا ہے ۔انہیں علیحدہ کیا جا سکتا ہے تا کہ ان کو مقررہ تاریخ پر ادائیگی کے لیے پیش کیا جائے ۔

کوپن بانڈ ۔ وہ بانڈ جس کی عرصیت کی مدت تک بانڈ کے حامل کو ایک رقم مصرحہ تاریخوں پر باقاعدگی سے ملتی رہے ۔اس رقم کو بانڈ کی کوپن ادائیگی کہتے ہیں ۔

کوپن کی ادائیگی۔ یہ وہ عرصہ وار ادائیگی ہے جو کہ بانڈ کے حامل کو بانڈ کے اقرار نامے کے تحت کی جائے۔

کوپن کی شرح۔ یہ وہ شرح سود ہے جو بانڈ کی مساوی مالیت پر ادا کی گئی ہو، یا وہ شرح سود جو کسی تمسکہ پر درج ہو۔ یا وہ تناسب ہے جو کسی بانڈ پر کوپن کی سالانہ ادائیگیوں اور اس کی مساوی مالیت کے مابین ہو۔ یا وہ شرح سود ہے جو کہ بانڈ کی مساوی مالیت پر اُس کی عرصیت کی مدت تک مقرر رہتی ہے۔ یہ بانڈ کے اجراء گر کا لازمہ ہے جو کہ دراصل سرمایہ بازاروں میں طویل مدتی رقوم کا قرض خواہ ہے۔ بانڈ کے سرمایہ کار کے لئے کوپن شرح بانڈ پر ایک معین شرح حاصل ہے لیکن یہ جمع حاصلات کا صرف ایک حصہ ہے، جب کہ دوسرا حصہ بانڈ کی فروخت پر سرمایہ جاتی نفع یا نقصان ہے۔ جب بانڈ کو فروخت کیا گیا ہو جو کہ بانڈ کی بازاری قیمت فروخت پر منحصر ہے بہ نسبت اس بازاری قیمت کے یا اس اجرائی قیمت کے جس پر بانڈ خریدا گیا ہو جو کہ خریدار نے ادا کی ہو۔ کوپن کی شرح کا تعین ذمہ نویس کرتے ہیں ان بازاری حالات کے حوالے سے جو اجراء کے وقت سرگرد ہوں۔ مثلاً سود کی وہ طویل مدتی شرح جو کہ اس قسم کی قرض خواہی پر لاگو ہوں، یا بانڈ کی عرصیت پر، یا بانڈ کے سائز پر، اور ان سب سے بڑھ کر قرض خواہ کی مالیاتی ساکھ روی پر، یا اس کی مالیاتی گہرائی پر منحصر ہوتی ہے۔

عہدت۔ ایک عہد جس کا مقصد قرض دینے والوں کے مفاد کا تحفظ ہے اور ان امور کی تکمیل کی یقین دہانی ہے جو کہ مصرحہ طور پر واضح کئے گئے ہوں۔ ایک رسمی اقرار نامے کے تحت بندشات اور محاصلات کی پابندی کا عہد۔ یا ایک بندش جو چند سرگرمیوں سے باز رکھنے کے لیے وضع کی گئی ہو۔

کور۔ مالیات میں کور (cover) یعنی ڈھانکنے یا ڈھانپنے کے کئی معنی ہیں۔ بینکاری میں کور سے مراد کسی قرض کے کفالہ یا تحفظ کی خالص یا اضافی مالیت ہے جو قرضے کی رقم سے زیادہ ہو اور اس طرح سے قرض گار کو کسی نقصان کا احتمال نہ رہے۔ یا ایک رقم جو قرض دار نے قرضے کی لاگت کو جو سود کے علاوہ ہو، پورا کرنے کے لیے ادا کی ہو۔ یا وہ رقم جو مختلف قسم کے مالیاتی خطرات کے افاقہ کے لیے بطور فیس پہلے سے متعین کر لی گئی ہو، مثلاً زرمبادلہ کے خطرے جو کہ قلیل مدتی بیرونی قرضوں سے منسلک ہوں۔ یا بیمہ کاری میں وہ فیس یا پریمیم جو کہ معاہدہ بیمہ کی رو سے بیمہ جاتی خطرات اور ممکنہ واجبات کو پورا کرنے کے لیے بیمہ دار ادا کرتا ہے۔ یا خرید و فروخت میں، خصوصاً اجناس کی مستقبلہ تجارت میں ایک پیشگی عندیت کہ آئندہ اتی متاجرات کو واپس خرید لیا جائے گا۔

کوریج۔ مالیاتی گوشواروں کے تجزیے میں کوریج کا تعین کفالہ اور قرضوں کے مابین تناسب، یا کسی گاہک کی واضح ذمہ داریوں کا تناسب سے کیا جاتا ہے۔ آمدنی کے تجزیے میں اس کا مطلب مجموعی آمدنی بمقابلہ حصافہ کی لاگت ہوتا ہے۔ قردناموں کی تاجرت میں اس کا مطلب طے شدہ بندشوں کے قواعد و ضوابط سے ہوتا ہے۔ مثلاً وہ قردنامہ جو جزوی ترسیل یا مابین ترسیل کے لیے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

قرد، کریڈٹ۔ یہ ذومعنی اصطلاح ہے۔ حسابی اندراج کے طور پر کریڈٹ (*credit*) کا مطلب کسی کھاتے کے میزان میں مزید جوڑنا یا اضافہ کرنا ہے۔ لیکن قرد کے طور پر یہ وہ رقم ہے جو کسی قرضگار سے لی گئی ہو، جس کے لئے قرد کی مدت، اس پر شرح سود اور ردائیگی کے شرائط، قرض خواہ اور قرضگار کے مابین پہلے سے طے کر لی گئی ہوں، اور قرد کی رقم کے لئے کوئی کفالہ یا تحفظہ بھی مہیا کیا گیا ہو۔ اس مفہوم میں قرد، حسابی کریڈٹ کے برعکس، ایک مالیاتی

لازمہ یا واجبہ ہے ۔ قرد کی اصطلاح عام معنوں میں قرضہ (debt) ، قرض (loan) اور قرض خواہی (borrowing) کے مترادف سمجھی جاتی ہے لیکن اس کے معانی یا مطالب سیاق وسباق کے حوالے سے مختلف ہو سکتے ہیں ۔ یعنی کہ قرد (credit) یا قرض (loan) سے مراد ایک واحد قرضی واجبہ ہے ، جس کی ردائیگی ایک واحد مالیاتی لازمہ ہے ۔ جب کہ قرضہ (debt) یا قرض گیریوں (borrowings) سے مراد ان تمام اجمالی قرضوں کی مجموعی رقم ہے جن کو کسی قرض گیر یا قرضدار کے خریطے میں مدوار، علیحدہ علیحدہ درج کیا گیا ہو۔ قرد (credit) کے ذرائع وہی ہیں جو کہ قرض (loan) کے ہیں ، اور قرد کے اقسام بھی وہی ہیں ۔ (اندراجات دیکھئے)

کریڈٹ کی اطلاع۔ گاہک کو کسی رقم کی تفصیل کی اطلاع جو اس کے کھاتے میں کریڈٹ کی گئی ہو۔

قرض کی تخصیصات کا نظام ۔حکومت یا مرکزی بینک کی جانب سے بینکاری نظام کے قردات کے استعمال کنندگان کے زمرے میں متناسب طور پر ایک واضح کردہ مدت کے لیے قردی رقوم کا تعین تا کہ درج ذیل مالیاتی ، اقتصادی یا معاشرتی مقاصد حاصل ہوسکیں ۔ ان تخصیصات سے روگردانی بالعموم مالیاتی تاوانوں سے مشروط ہوتی ہے ۔ اس طرح بینکوں کو پابند کیا جاتا ہے کہ وہ ایسی صراحت کردہ تخصیصات کی پابندی کریں ۔تخصیصات کے اس نظام کو ناظمیہ قرداری نظام بھی کہتے ہیں ۔

- **مجموعے کی سطح پر** قردات کی تخصیصات جو سرکاری شعبہ اورنجی شعبہ میں استعمال کنندگان کے زمروں کے مطابق مخصوص کی گئی ہوں ۔ دوسری طرف قرضوں کے فراہم گران کی جانب سے سرکاری شعبہ اورنجی شعبہ کو قرضے جسے کمرشل بینکوں ، مخصوص مالکاری اداروں اور مرکزی بینک کو فراہم کرنا ہوں ۔
- **شعبہ داری کی سطح پر** ترجیحی شعبہ جات کے واسطے مخصوص کیے جانے والے قردات جو کمرشل بینکوں اور مخصوص اداروں کو فراہم کرنے ہوں ۔مثلاً صنعت کاری ، زراعت اور برآمدات کے لیے قرضے ۔ یا چھوٹے اور اوسط پیمانے کی تاجرات اورنقل وحمل کے لئے قرضے ۔ یا چھوٹے اور اوسط پیمانے کی تاجرت اورنقل وحمل کے لئے قرضے ۔ (اندراجات دیکھے)

تخصیصات قرد کے رہنمایات ۔ بینکاری نظام کے لیے مرکزی بینک کے جاری کردہ ناظمیہ قرداری کے نظام کے تحت یہ قرد کی تخصیصات کے لیے ہدایات اور رہنمائی کے اصول ہیں ۔ یا پھر کسی ایک بینک کے لیے اس کی مجلس نظماء کی مرتب کردہ قرداری کی ہدایات و پالیسیاں جو اس کے افسران کی رہنمائی کے لیے جاری کی گئی ہوں اور جو قرضے کی سہولتیں مہیا کرنے میں معاون ہوں ۔

قرد کا اپریزل ۔ یہ قرد کی درخواست کی عوالیت اور تعینت ہے جس کے کئی عناصر ہیں ۔ ان کے مرکزی عناصر میں قرض کے خطرات ، امکانی قرض دار کی خالص ساکھ ، اس کی قردی ساکھ وری ، ساتھ ہی قرض دار کی ردائیگی کی صلاحیت ، یا مجوزہ کفالے کی تعینت ، اس کی مالیت ، سیالیت ، رسائی اور تبدلت شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ قرد کا مجوزہ استعمال ، نقدی کا سیلان ، آمدنی کے امکانات ، قرض داروں کے حاصلات ، قرض داروں کے کاروباری سلسلے سے متعلق صنعتی یا تجارتی خطرات کی عوالیت اور گزشتہ مالیاتی فعالیت کا ریکارڈ بھی قرضے کی درخواست میں شامل ہوتا ہے ، جن کی جانچ پڑتال بھی کی جاتی ہے ۔ اور جس قسم کا قرد حاصل کرنا مقصود ہو اور جتنی رقم کے قرد کی استدعا کی گئی ہو اس کی بھی جانچ پڑتال اس اپریزہ میں شامل ہے ۔

قرد کی انجمن۔ چھوٹے قرضداروں، کاروباریوں یا اشخاص کی وہ انجمن جس میں انجمن کے اراکین متفق ہوکر بچت کرنے اور اسے یکجا کر لینے پر راضی ہوجاتے ہیں تاکہ اس یکجا رقم سے معقول شرح سود پر قرض دیا جا سکے۔ یہ قرضداریوں کا ایک غیر ضابطہ انتظام ہے اور خصوصاً ان قرضداروں کے لیے کیا جاتا ہے۔ جن کی رسائی کسی بینک یا ادارتی قرضگار تک نہیں ہوسکتی۔

کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگی۔ نقد یا چیک کے ذریعہ ادائیگی کے بجائے یہ ادائیگی کا ایک متبادل ذریعہ ہے۔ یہ اشیاء یا خدمات کی ادائیگی کے التواء کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ یہ صارف کے قرد کا ذریعہ بھی ہے، البتہ اس پر شرح سود عام قرضوں پر بازاری شرح سود سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قرضے کی سقفی حد۔ بینکاری قرضوں کی توسیع پر مرکزی بینک کی جانب سے عائد کی ہوئی ایک حد جو کہ قرضوں کی مقدار کے لحاظ سے، گزشتہ سطحوں کے حوالے سے یا جائز شرح نمو کے مطابق، یا صراحت کردہ شعبوں کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ یہ پابندی یا حدود زری اور قرضی پالیسی کے تحت قرضوں اور زر کی وسعت کو کنٹرول کرنے کے لئے نافذ کی جاتی ہے تاکہ ان پر ہمہ گیر طور پر قابو پایا جا سکے۔ سقفی قرد کی پابندی نہ کرنے کے سخت تاوان مقرر ہیں اور بیشتر بینک اس قسم کے قرد کے کنٹرول کی ہر طرح سے پیروی کرتے ہیں۔

قرداری کمیٹی۔ بینک سینیئر منصرمان پر مشتمل ایک کمیٹی جو کسی بینک کی قرضگاریوں کی پالیسیاں اور قرضگاری عمالات کی ذمہ دار ہو۔ بطور اعلیٰ ترین مختار کے لیے یہ کمیٹی بڑے بڑے قرضوں کی منظور دیتی ہے خصوصاً اُس سائز کے قرضے جو کسی قرداری کے افسر یا جنرل منیجر کے اختیارات یا حدود سے زائد ہوں۔

قرد کا ارتکاز۔ اس سے مراد کسی بینک کے قرضوں کا چند قرضداروں میں، یا کسی خاص شعبہ میں، یا کسی ایک صنعت میں مرتکز ہونا ہے، جس کی وجہ سے بینک کو ارتکازی خطرہ درپیش ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں بینک کے لیے قرضگاری کے خطرات بہت بڑھ جاتے ہیں، کیونکہ کسی بھی ایک بڑے قرضدار کی ناکامی یا دیفالہ بینک کے لیے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ ارتکاز کا اندازہ، کسی بینک کے کسی واحد قرضگار کو جاری کردہ قرضے سے بینک کے مجموعی قرضے کے تناسب سے، یا کسی ایک کاروباری لائن کو دیئے ہوئے کل قرضوں کا اس بینک کے مجموعی قرضے کے تناسب سے لگایا جاتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

قردی امداد باہمی۔ ایک انجمن امداد باہمی جسے صرف اس لئے قائم کیا گیا ہو کہ وہ اپنے ممبران کو قردی سہولتیں فراہم کرے۔ یا وہ انجمن جو اپنے اراکین سے امانتیں وصول کرتی ہے اور صرف امداد باہمی کے اراکین کو قرض دیتی ہے۔

قرد پر بٹہ داری۔ مقروض کو حاصل ہونے والا وہ فیصد بٹہ قرد کی بقایا رقم کو اس کے مدت ادائیگی کے اندر ہی ادا کرنے پر ملے۔

توسیع قرد۔ قرضگاری کے اہل قرض خواہوں کو کسی قرد کی منظوری دینا، قرضے کی لائن کی منظوری دینا، بقایاجات کی تاریخ پر قرض کی رقم میں توسیع کرنا یا پچھلے قرض کی عرصیت کی توسیع کرنا۔

قرد کی سہولتیں۔ وسیع اور معیاری قرضے کی سہولتیں جو کسی بینک کی جانب سے یا کسی قرضگاری کے ادارے کی طرف سے عمومی مطلوبات کے تحت قرضداروں کو مہیا کی گئی ہوں جن میں کفالہ کے عمومی مطلوبات ، بازاری شرح سود ،عرصیت اور ردائیگیوں کے عمومی فیچر شامل ہیں ۔ یا پھر قرض خواہوں کی مالیانی اور قرض گیریوں کی ضروریات کے پیش نظر خصوصی طرام و شرائط پر پروضع کی گئی ہو۔(اندراج دیکھئے)

قرد کی فائل ،کوائف۔ ہر قرض خواہ کا مکمل ریکارڈ جو محفوظ رکھا جاتا ہے ۔اس میں کریڈٹ کی تجویزیں ، مالیاتی گوشوارے ، منظوری کے خطوط ،قرضی قسطوں کی ردائیگی کا ریکارڈ ، مراسلت اور کمپنی کے وثیقات ،مثلاً دستور و شرائط شراکت نظماء اور عہدے داروں کی فہرست وغیرہ شامل ہوتی ہیں ۔

قرد کی ضمانت۔ کسی قرض دار کی جانب سے قرض گار کو کسی تیسرے فریق کی مہیا کردہ ضمانت جو کہ دیفال کی صورت میں قرض گار کو ادائیگی کی ایک باضابطہ عندیت مہیا کرتی ہے جس سے ضامن تقریباً شریک قرض ہو جاتا ہے ۔ یہ ضمانت ایک اضافی کفالہ بھی ہوسکتی ہے ۔ جیسے ضامن کے تبدلیاب اثاثوں پر حق تصرف ، یا ایک مقررہ طرمی امانت یا بیرونی کرنسی کی ایک ضمانت ، یا بینک کی کوئی ضمانت جو مختصر مدتی قرضوں کے لئے فیس پر حاصل کی گئی ہو۔ برآمدی تجارت پر کوئی قرض گار ، برآمد گر قرض دار کی جانب سے عدم ادائیگی کے خطرے خلاف قردکی ضمانتی اسکیم کے تحت ایک پالیسی حاصل کرسکتا ہے ،لیکن اس قسم کا بیمہ صرف برآمدی قرد کے لئے اور برآمدات کو فروغ دینے کی اسکیم کے ایک جزو کے طور پر ہی دستیاب ہوسکتا ہے ۔

قرد انکوائری۔ کسی قرضدار کو قرض دینے سے پہلے ایک قرضگاری ان کوائری جو معمولاً قرضدار کی ساکھوری کے بارے میں ہوتی ہے ۔ یا تجارتی مالیانی کے لئے کسی فروخدار سے کئے گئے وہ استفسارات جو خریدار کے بینک کو بھیجے جاتے ہیں ،خصوصاً خریدار کی حسن معاملت اور عندیات کی تکمیل اور سابقہ رویے کے بارے میں تفاصیل ، تاکہ خریدار کی ساکھ وری کا اندازہ ہو سکے ۔

قرد کے ادارے۔ ان میں کئی طرح کے قرضگاری کے ادارے شامل ہیں جو کہ قرد کی اقسام پر منحصر ہیں ۔لیکن خاص طور پر ان میں کمرشل بینک ،خصوصی ترقیاتی مالیات کے بینک ،شعبہ داری سرگرمی کے بینک جیسے رہنی بینک ، امدادی باہمی اور کمیونٹی بینک شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ ان میں وہ غیر بینکی مالیاتی ادارے بھی شامل ہیں جو قرض گاری میں مصروف ہوں ، جیسے مال کارکمپنیاں ،قرد کی سوسائٹیاں ، پٹے داری کی کمپنیاں ۔ علاوہ ازیں تجارتی مال کاری کا قرد جسے فراہم گروں نے مہیا کیا ہو ، یا صارفین کا قرد جو تقسیم کاران اور خردہ فروشوں نے پیشگی دیا ہو ،گو قرد دینا ان کا خاص کاروبار نہیں ہے ۔ البتہ اس قسم کے کاروباری اداروں کو قرد کے ادارے نہیں سمجھا جاتا۔

قرد کا بیمہ۔ اس قسم کے بیمہ جات عموماً برآمدگاران کے لیے ہوتے ہیں جو کہ برآمدات کو فروغ دینے کے لیے کسی برآمداتی اسکیم کے تحت برآمدات کے قرضوں کی ادائیگی کا بیمہ مہیا کرتے ہیں ۔ اگر اس قسم کے بیمہ جات دستیاب ہوں اور برآمدگار کو غیر ملکی درآمدگاروں کی نادائیگی سے نقصان پہنچے تو ان نقصانات کا ازالہ کیا جاسکتا ہے ۔
(اندراج دیکھئے)

قردکی یادداشت۔ کسی کریڈٹ افسر کی تیارکردہ رپورٹ جواس نے کسی قرض کی تجویز پر اپنے تجزیے اور مجوزہ قرض خواہ کے مالیاتی گوشواروں کے تجزیے سے تیار کی ہو۔

کریڈٹ افسر۔ قردکا انتظام کرنے والا افسر جو اپنی اس حیثیت میں قرض دار سے گفت وشنید کرتا ہے ،قرض کی تجویز کا جائزہ لیتا ہے ،قرضداروں سے قرضے کی شرائط طے کرتا ہے،پیشگی اور بینک کے جملہ حقوق کے تحفظ کی دیکھ بھال اور نگرانی کرتا ہے۔

قرد کی مدت۔ وہ مدت جوکسی گاہک کوقرض کی ادائیگی کے لیے منظور کی جاتی ہے۔اس مدت میں اگر ناادائیگی ہوتو دیفال قرارنہیں پاتا۔ علاوہ ازیں کسی بیچک کو ادا کرنے کی مدت بھی اس زمرے میں شامل ہے۔

قردگاری کی پالیسی۔ قرضگاری کے لئے وہ پالیسیاں یا رہنما اصول جوکسی بینک نے مرتب کی ہوجس میں کسی بینک کی قرضگاری سرگرمیوں کےقواعد وطریقے ،قرض خواہوں کی مناسبت ،قرضے کی طرام ،تحفظات وشرائط ، دسبرسی اوررادائیگی کی تفصیلات مہیا کی جاتی ہیں۔

قردگاری پالیسی کا کتابچہ۔ بینک کے متعلقہ عملے کے لئے وہ کتابچہ جس میں بینک کی قرضگاری کی پالیسی اورطریقے بیان کیے گئے ہوں تاکہ ان پالیسیوں کا نفاذ ہو سکے۔

قردکی تجویز۔ امکانی قرض خواہ کی جانب سے قردکی ایک تجویزاور درخواست ،یا خود بینک کی جانب سے تیارکی ہوئی قردکی کوئی تجویز جسے وہ منظور کر سکے،جس میں قرض خواہ کی مالیاتی ضروریات ،قردکا استعمال ،اورقرضدار کی تمامی ساکھ وری کی تعینت شامل ہے۔

قردی درجیت۔ کسی کاروباری یونٹ کی وہ درجہ بندی جسے قرضداری کی اہلیت کےاعتبار سے مرتب کیا گیا ہو،یا جواس کی ساکھ وری اورپچھلے قرضوں کی سرگزشت کی بناء پر کی گئی ہو جوعموماً مستقبل کی آمدنی ،کاروباری منافع ،صنعت کی یا کاروباری لائن کی نمو کے امکانات پرمبنی ہوتی ہے۔

قردی درجہ بندی کے ادارے۔ قردی معاملات کی چھان پھٹک کرنے والے ادارے جوقردکی اُس حدکا اندازہ لگانے میں خصوصیت رکھتے ہیں جہاں تک تجارتی اورساختمانی قرداران کوان کی نظاماتی طور پر درجہ بندی یا رتبہ بندی کے لحاظ سے قرض منظور کیا جا سکے۔

قردی درجہ بندی کا نظام۔ درجہ بندی کا ایک نظام جو قرض خواہوں کی ساکھ وری کو یکساں بنیاد پر پرکھنے کے لئے طریقہ کار مہیا کرتا ہے۔قرض خواہوں کی یہ جانچ پرکھ ان کے مالکایہ پر، ان کی مقدوریت پر ،ان کی منفعت پر ،ان کی سیالیت پر ،ان کی عمل کاریوں پر اوران کی سابقہ قرضداریوں اور ردائیگیوں پر منحصر ہوتی ہے۔یعنی یہ عناصر قرض خواہ کی ساکھ وری اوراُن کی درجہ بندی کا تعین کرتے ہیں۔

قردکی راشن بندی۔ قرضے استعمال کرنے والوں کے درمیان قرض کی تقسیم جومتعلقہ ارباب اختیار کی جانب سے ہدایتوں اورکنٹرول کے ایک نظام پرمبنی ہوتی ہے۔

قرد کی حصولی۔ اس سے مراد قرضوں اور پیشگیوں پر ادائیگی کا حصول ہے۔ قرض کی حصولی کو بہتر بنانے کے لیے یہ ذمہ داری کریڈٹ افسر کے سپرد کر دی جاتی ہے کیونکہ اسے قرض خواہ کے بارے میں زیادہ معلومات ہوتی ہیں اور دیفال کی صورت میں اسے قردی نقصان کی ذمہ داری میں ماخوذ کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بعض اوقات وصولیابی کے شعبے کو قرض کے شعبے سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور یہ ایک ناظم یا خزانہ دار کی براست نگرانی میں کام کرتا ہے۔

قرد کا التماس۔ کسی بینک کو قرضے کی درخواست دینا یا قرض خواہی کے لئے باضابطہ طور پر التماس کرنا۔ علاوہ ازیں اشیاء و خدمات کی خریداری کے لیے ملتویانہ ادائیگی کی بناء پر درخواست کرنا۔

قرد کی نظر ثانی۔ قرض دار کی فعالیت کا ایک میعادی یا عرصہ وار معائنہ، بالعموم سالانہ وقفے سے تاکہ یہ فیصلہ کیا جاسکے کہ قرض جاری رکھا جائے یا سابقہ بنیاد پر اس کی تجدید کر دی جائے یا اس میں تخفیف یا اضافہ کر دیا جائے۔

قرضی خطرہ۔ قرضی خطرہ دراصل دیفال کا خطرہ ہے جو کسی قرض دار کی جانب سے کسی قرض گار بینک کو درپیش ہوسکتا ہے۔ قرض دار کی جانب سے نافعالیت، تاخیرات اور قرضوں کی ادائیگی میں بقایاجات کا خطرہ جو قرضگار بینک کو مجبور کر دے کہ وہ اپنی جاریہ آمدنی سے دیفالہ قرض کے لئے پروژات، یعنی گنجائشی رقوم کا بندوبست کرے، اور یوں بینک کے جاریہ منافعوں میں کمی، یا آخر کار نقصان ہو۔ قرد کا خطرہ بازاری تنزل کی وجہ سے، یا پسمانیہ کے سبب، یا کاروباری اور مالیاتی مندی کی وجہ سے نمودار ہوسکتا ہے، کیونکہ یہ عوامل قرض داروں کے لئے نقصان کا باعث ہو سکتے ہیں، اور یہ نقصانات قرضی لازمات کی نافعالیت میں منتقل ہو سکتے ہیں۔ قرضی خطرہ، آئندہ ہونے والی آمدنی اور منفعت کے اس غیر حقیقی تعین سے نمودار ہوسکتا ہے جو قردی اپریزل کی بساس ہوں۔ یا ناکافی کفالے کی بنیاد پر، یا کفالے کی ناسیالی کی وجہ سے درپیش ہو سکتا ہے، یا اگر قرض دار، قرض کو قلم زد کرا سکے تو اس کی جانب سے سراسر اور دانستہ دیفال کی بناء پر نمودار ہوسکتا ہے، یا فریب کارانہ قرض گاری یا قرض گیری کے معمولات سے ابھر سکتا ہے۔

قرد کے خطرے کا تجزیہ۔ اس میں قرض گار کی جانب سے قرد کے خطرات کے مختلف پہلوؤں کی عوالیت اور تعینت شامل ہے، جس میں مرکزی توجہ قرض دار کی ساکھ وری پر دی جاتی ہے۔ یعنی یہ تجزیہ قرضدار کے کردار، صلاحیت، کفالہ اور سرمایہ پر مرکوز ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ تجزیہ قرض دار کے کاروبار کی نمویابی، کاروباری اہلیت اور قرد کے مجوزہ استعمال پر بھی مشتمل ہوتا ہے۔ اس میں نقدی کے سیلان کی پیش گوئیاں اور قرض کی ادائیگی کی مدت، آمدنی، صنعت اور عام کاروباری خطرات کا تجزیہ بھی شامل ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قردی فروخت۔ قسط وار ادائیگی یا ملتویانہ ادائیگی کی بناء پر ء و خدمات کی فروخت جو حقیقتاً قرض پر فروخت ہے۔ جب سودے کے فریق اس بات پر متفق ہوجاتے ہیں کہ ادائیگی ء کی حوالگی کے وقت فوراً نہیں کی جائے گی بلکہ فروخداری کے قرضے پر کی جائے گی۔ اس قرض کے بقایاجات میں زراصل اور سود شامل ہیں، البتہ سود کا بقایا زراصل کے باقیماندہ بقایا پر منحصر ہوتا ہے۔

معیارات قرد۔ یہ معیارات قرضگار معین کرتے ہیں تاکہ قرضوں کی تجاویز، جانچ کاری اور منظوری باضابطہ طور پر کی جاسکے۔ ان معیارات کے اصولوں میں قرضداروں کی ساکھ وری اور ان کی مالی حیثیت شامل ہیں جن پر قرضداری کا انحصار ہوتا ہے۔

قرد کی ترانش۔ اگر کسی بہت بڑے قرضے کو چند چھوٹے حصوں میں بانٹ دیا جائے تو یہ حصے قرد کی ترانش یعنی کہ پھانک کہلاتے ہیں ،جنہیں قرضی مدت کے دوران کئی وقفوں پر متغیر یا مقرر رقوم میں دسبرس کیا جاتا ہے۔ یوں ترانش قرد کی مجموعی رقم کا وہ حصہ ہے جو کہ ایک بار میں دسبرس کیا جائے ۔ یا یہ وہ رقوم ہیں جنہیں قرضدار ایک مصرحہ مدت میں نکلوا سکے۔ اگر قرض دار کو اس کے قرضے کی پوری رقم قرضے کی مدت شروع ہونے پر یک مشت دسبرس نہ کی جائے ، بلکہ اس کو کئی ترانش میں یعنی کئی اقساط میں دسبرس کرنا ہو تو یہ قردی ترانشیاں پہلے ہی سے قرض گاروں سے طے کر لی جاتی ہیں تاکہ ان کا نکاس مقررہ رقوم میں اور مقررہ وقفوں پر کیا جا سکے۔ البتہ قرضی معاہدے کی رو سے یہ رقوم اور یہ وقفے بھی متغیر ہو سکتے ہیں ۔ترانش عموماً بڑے قرضوں کے لئے مقرر کی جاتی ہیں تاکہ قرضے کے سودی اخراجات کم کئے جا سکیں ۔ مثلاً کثیر المقاصد پروجیکٹ کے قرضے ، یا بڑے تنصیبات کے قرضے، یا کثیر طرفہ قرضے جنھیں حکومتیں حاصل کرتی ہیں ،لیکن کمرشل قرضوں کے یا بڑے قرضوں کی لائن بھی ترانش مصرحہ کی جاتی ہیں ۔

قردی یونین ۔ مالیاتی امداد باہمی کی انجمنیں جو اراکین کی بچت جمع کرتی ہیں اورانھیں کم لاگتی قرضے مہیا کرتی ہیں ۔ یہ امداد باہمی امانت دار انجمنوں کی طرح باہمی بچت کے بینکوں کے نمونے پر منظّم کی جاتی ہیں ۔امریکہ میں حال ہی میں انھیں کئی طرح کی چیک دار امانتوں اور بچتی امانتوں کے قبول کرنے اور مختلف عرصیتوں کے عام قرضے دینے کی اجازت دے دی گئی ہے ،لیکن یہ سہولتیں صرف اراکین کے لیے ہیں ۔

قرض گارممالک ،قردارممالک ۔ وہ ممالک جو قرض خواہ ملکوں کو قرضے اور مالی اعانت مہیا کرتے ہیں ۔ یہ قرضے اور مالی اعانت حکومتوں کے درمیان دو طرفہ طور پر غیر ملکی کرنسی میں مہیا کیے جاتے ہیں اور ان کے واجبات کی ادائیگی غیر ملکی کرنسیوں میں ہوتی ہے ۔ان اعانتوں کے اغراض و مقاصد ملکوں میں مفاہمتی رشتے استوار کرنا ہے اور قرض خواہ ممالک کی معاشیاتی ترقی کی استعداد کو مضبوط کرنا ہے ۔(اندراج دیکھئے)

بینک کے قرداران ۔ کوئی بھی شخص یا ادارہ جس کا بینکوں پر مالی استحقاق ہو۔ مثلاً بینکوں کے امانت داران جن کی ادائیگی بینک کے واجبات میں شامل ہے یا بینکوں کے قرضگاران جن سے بینک نے قرض لیے ہوں ۔

قرداروں کی کمیٹی ۔ دیوالیہ کے خطرے کے پیش نظر یا دیفال کی صورت میں کسی کمپنی کا اختیار اور انتظام قرداروں کی ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا جاتا ہے تاکہ قرقی کو روکا جا سکے جو قرداروں کی جانب سے کسی کمپنی کا سلواج کرنے کے لئے یعنی اسے کباڑہ ہونے سے بچانے کے لئے یا قرقی کو روکنے کے لئے یہ بھرپور کوشش ہے ،خصوصاً قرداروں کا اعتماد جب اس کمپنی کی مناظمت کے بارے میں اٹھ چکا ہو۔

قرداران کی تسلی ۔ کسی قرض کی مکمل ادائیگی یا قرداروں کو مطمئن کرنے کے لئے انہیں قابل قبول دوسرے انتظامات پیش کرنا۔ مثلاً جزوی ادائیگی ، اضافی تمسکات ، یا ضمانتوں کے ساتھ قرض کی باز جدولی ۔ یا التوائے قرض کی اجازت حاصل کرنا ، یا قرض کے اعتماد کے لئے دوسرے اثاثے مثلاً حصص کی سپردگی کرنا ۔

قرد ی ساکھ وری۔ کسی قرض دار کی ساکھ وری کا انحصار قرض دار سے منسلک قرض کے خطرات کی نوعیت پر ہوتا ہے، جو کہ اس کے کردار، صلاحیت، مالیاتی استحکام، سرمایہ، اور کفالے کی مالیت پر منحصر ہے۔ یہ ساکھ وری، قرضدار کی کاروباری سرگرمیوں کے خطرات اور صنعت کے خطرات سے بھی منسلک ہے۔ کسی بینک کی ساکھ وری اس بینک کے مالیاتی استحکام، پچھلی فعالیت اور کاروباری کامیابی، اس کی گاہکی کی بنیاد، اس کے سرمائے اور حصہ داروں پر منحصر ہوتی ہے۔ کسی ملک کی ساکھ وری قرضوں کی ادائیگی میں اس ملک کے قرضے ادا کرنے کی صلاحیت اور آمادگی پر ہوتی ہے جس کی بنیاد ملکی خطرے، حکومتی خطرے، اور ملک کے مجموعی غیر ملکی مالیاتی حسابات میں منتقلی کے خطرے پر ہوتی ہے۔

دوراہی ضمانت۔ ذیلی کمپنی کے قرض لینے کے لیے سرپرست کمپنی کی ضمانت تاکہ قرض خواہی اور دیگر تاجرات کی مالی پشت پناہی کی جائے۔ ان کو دوراہی ضمانت اس لیے کہتے ہیں کہ اول طور پر ذیلی کمپنیاں خود ہی ضمانت مہیا کرتی ہیں۔

دوراہی شرح۔ ایک زرمبادلہ کی شرح جس کا اسی کرنسی کے دو مختلف نرخوں سے حساب لگایا گیا ہو۔ مثال کے طور پر اگر پاؤنڈ اسٹرلنگ کی شرح مبادلہ فی امریکی ڈالر کے حساب سے اور جاپانی ین کی شرح بھی امریکی ڈالر کے حساب سے موجود ہو تو پاؤنڈ اسٹرلنگ اور جاپانی ین کے مابین شرح نکالی جاسکتی ہے۔ جسے دوراہی شرح کہہ سکتے ہیں۔

دوراہی اعانت کاری۔ وہ اعانت جو حکومت کی جانب سے معیشت کے ترجیح یافتہ شعبوں کے لئے ہو، یا وہ اعانت جو کسی ایک شعبے یا ذیلی شعبے کو اس لحاظ سے دی جائے کہ یہی اعانت کسی دوسرے شعبے یا ذیلی شعبے کو دی جا چکی ہے، اور اگر یہ اعانت نہ مہیا کی جائے تو اس کے مضر اثرات ہو سکتے ہیں۔

ہجوم بری۔ وہ صورت حال جس میں نجی شعبہ کی قرض خواہی اور ان کی رسائی حکومت کی قرض خواہی کی وجہ سے یا اس کے ترجیحی استحقاق کی وجہ سے کم ہو جاتی ہے۔ حکومت کی موجودگی یعنی سرکاری قرض خواہی کریڈٹ مارکیٹ میں بعض نجی شعبوں کے قرض خواہوں کی چھانٹی کر دیتی ہے، کیونکہ بینکاری نظام میں مجموعی قرضوں کی ایک سقفی حد سے زیادہ قرضے نہیں دیئے جاتے۔

جمعاتی ترجیحی اسٹاک۔ وہ اسٹاک جس میں سالانہ حصافہ پہلے سے بیان کر دیا جاتا ہے اور اس کو قیمت اجراء کے فیصد کی حیثیت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس اسٹاک کو حصافوں پر مقدم حیثیت حاصل ہوتی ہے، کیونکہ عدم ادائیگی کی صورت میں حصافہ کے بقیہ جات پر ایک سلسلے سے اندوخ ہوتے رہتے ہیں جن کی مکمل ادائیگی عام اسٹاک رکھنے والوں کی ادائیگی سے پہلے ضروری ہوتی ہے۔

کرنسی کے بازار۔ بین الاقوامی کرنسیوں کے عالمی بازار جو بڑے بڑے مالیاتی مراکز میں عالم گیر پیمانے پر تقریباً 24 گھنٹے کاروبار کرتے ہیں، جن کی روزانہ کی تجارہ فی زمانہ کئی ٹریلین ڈالر ہے۔ جن کے خریداروں اور فروخداروں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے، جن میں سب کے سب قیمت قبول کرنے والے ہوتے ہیں نہ کہ قیمت معین کرنے والے، یعنی کہ کوئی واحد خریدار یا فروخدار قیمتوں پر اثر انداز نہیں ہوسکتا۔

کرنسی صواپ۔ کسی غیر ملکی کرنسی کی خرید جس کی فارورڈ فروخت اس کی امانتی رقوم پر امانت کی عرصیت کی تاریخ پر طے کی گئی ہو۔ یا جہاں دو فریق ایک دوسرے کو اپنی متعلقہ کرنسیوں کے مماثل کھاتے فروخت کریں اور عام طور پر یہ اقرار کریں کہ عرصیت کی مقررہ تاریخ پر انھیں دوبارہ خرید لیں گے۔

جاری کھاتہ۔ گاہک اور بینک کے مابین رواں کھاتہ جس میں جمع کی جانے اور کسی نوٹس یا امتناع کے بغیر عندالطلب نکالی جانے والی رقموں کا حساب رہتا ہے ۔ توازن ادائیگی کے حوالہ سے یہ وہ کھاتہ ہے جس میں کسی ملک کی درآمدات ، برآمدات اور غیر ملکی خدمات مثلاً غیر ملکی قرضوں پر سود ، بیمہ ، نقل وحمل کی ادائیگیاں اور رسید یابیوں کے میزانات شامل ہوتے ہیں ۔

رواں کھاتے کا خسارہ۔ کسی ملک کے توازن ادائیگی میں جاری کھاتے کا خسارہ جو اس کے دو ذیلی کھاتوں میں وصولیوں اور ادائیگیوں کے توازن پر مشتمل ہے ۔ یعنی کہ مال کا توازن تجارت اور خدمات کا توازن تجارت ۔ مال کے توازن تجارت میں خسارہ ، عمومی طور پر درآمدات کے مقابلے میں برآمدات کی بہتات سے نمودار ہوتا ہے ۔ اور خدمات کے توازن میں خسارہ غیر ملکی قرضوں پر سود کی بھاری ادائیگی کی وجہ سے ، یا غیر ملکی سرمایہ پر منافع کی ادائیگی کی وجہ سے ہوتا ہے اگر غیر ملکی سرمایہ کاریاں خاصی مقدار میں ہوں ۔ اور اس خسارے میں دیگر خدمات مثلاً بار کرایہ اور بیمہ کے اخراجات بھی شامل ہیں جو کہ مال تجارت پر دیئے گئے ہوں ۔ یاد رہے کہ خدمات کا توازن خدمات کی مد میں وصولیات اور ادائیگیوں کے فرق پر منحصر ہے نہ کہ صرف ادائیگیاں جو اوپر بیان کی گئیں ہیں ۔

جاری اثاثے ۔ اس میں نقد اور وہ اثاثے شامل ہوتے ہیں جو فوری طور پر نقد میں تبدیل ہو سکتے ہیں یا روزمرہ کے استعمال میں ہوں ۔ مثلاً گدامیہ ، قابل فروخت تمسکات اور دیگر رسید یابیاں ۔

واجبات جاری ، رواں ۔ مختصر مدتی وہ لازمات جن کی تکمیل رواں اثاثوں سے کی جائے یعنی جن کی ادائیگیاں نقدی یا سیال اثاثوں سے کاروبار کے عمالی دورانیہ میں کی جائیں جب کہ سیال اثاثے نقد ، گدامیہ ، قابل فروخت تمسکات ، مبادلہ بل اور دیگر رسید یابیوں پر مشتمل ہیں ۔

سیالیت جاری ، رواں ۔ یہ سیالیت نقد ، قریب نقد اور ان اثاثوں پر مشتمل ہے جنہیں فوری طور پر نقد میں تبدیل کیا جا سکے ۔ جیسے خزانہ بلز اور سیال محفوظات جو کسی بینک کو اس کے اپنے مرکزی بینک کے کھاتے میں فوری طور پر دستیاب ہو سکیں ۔ جاریہ سیالیت کسی کمپنی کے ذمہ بقایا رقوم کی فوری ادائیگی کی اہلیت کا اظہار کرتی ہے ۔

قیمت جاری ، رواں ۔ کسی چیز کی بازار میں وہ قیمت جس پر فوری طور پر خرید و فروخت ہو سکے جس کی رواں مدت وقتی ہو یا ایک دن ہو ، ایک ہفتہ ہو یا ایک مہینہ ۔ اس کے برعکس اس چیز کی گزشتہ قیمت یا آئندہ قیمت جو کہ جاریہ قیمت سے مختلف ہوں یا مدامی قیمت جو کہ اصلی قیمت کو ایک نقطہ وقت پر ظاہر کرتی ہے ۔

جاری ، رواں تناسب ۔ رواں اثاثوں اور رواں واجبات کے مابین تناسب ۔ یہ کسی کاروبار کی مختصر مدت کے درمیان واجب الادا ذمہ داریوں کی تکمیل کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے ۔

مالیت جاریہ ، قدر جاریہ ۔ یہ کسی شے یا کسی اثاثے کی کسی معینہ تاریخ پر بازاری قیمت جاریہ ہے اگر وہ زیر تجارت ہو ۔ یہ موجودہ مالیت یا قدر حاضرہ ، یا کتابی مالیت نہیں ۔ لیکن یہ بازاری مالیت ہو سکتی ہے اگر تاجرات کی لاگتیں صفر یا طے یاب ہوں ۔

حصالئہ جاری۔ یہ ایک فیصد شرح ہے جو کسی اثاثہ کے حاصل کی نشاندہی کرتی ہے۔ حصالہ کا تعین کسی اثاثہ پر اس کی سودی آمدنی کو اثاثہ کی جاریہ مالیت سے تقسیم کر کے کیا جاتا ہے۔ مثلاً کسی بانڈ پر جاریہ حصالہ سے مراد وہ شرح ہے جو بانڈ پر سود کی کمائی کو بانڈ کی جاریہ بازاری قیمت سے تقسیم کر کے ملتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

متولی۔ وہ پارٹی جسے مالیاتی نصیرایات یا کوئی تمسک بطور حفاظت رکھنے کی غرض سے سونپے گئے ہوں۔ یا کسی پراپرٹی کو رکھنے کا اختیار سونپا گیا ہو جب کہ پراپرٹی کسی مالیاتی لیان کے تلے ہو۔ یا وہ پارٹی جسے کسی ٹرسٹ کی حفاظت سونپی گئی ہو۔ وسیع مفہوم میں مرکزی بینک اپنی جاری کردہ کرنسی کا متولی قرار پاتا ہے خصوصاً کرنسی کی مالیت کے حوالے سے تاکہ وہ مالیت اندرونِ ملک گرانی (مہنگائی) کے باعث گھٹ نہ جائے، یا اس کی بیرونی مالیت شرح مبادلہ میں کم قدروں کی وجہ سے گر نہ جائے۔

نقطہ سقوط۔ اس کے مطالب اس کے سیاق وسباق پر منحصر ہیں۔ مثلاً سرمایہ کی بجٹ گاری میں وہ کمترین شرح حاصل جو کہ سرمایہ کاری کے لیے قبولیاب ہو۔

دورانیہ۔ وقت کا وہ عرصہ جس میں واقعات ایک تسلسل سے پیش آتے ہیں اور جو اپنے آپ کو متواتر دہراتے رہتے ہیں۔ تبدیلیوں کا ایک مسلسل دورانیہ۔ معاشیات میں اس سے مراد ایک ہی طرح کی معاشی سرگرمیوں کا وہ عرصہ ہے جن کا رُخ ایک طرف اوپر کی جانب ہو یا نیچے کی جانب جو کہ کاروباری دورانیے سے موسوم ہیں۔ مالیات میں دورانیہ کئی عرصوں پر مشتمل بلز اور اُن کی ادائیگیوں کے وہ عرصہ جات ہیں جو کہ کسی مالیاتی لازمے کی کل عرصیت پر پھیلے ہوئے ہوں۔ یعنی کہ کسی بل کی ادائیگی اُسی دوران کی جائے جس میں بل بھیجا گیا ہو تاکہ تاخیر کے ہرجانے نہ بھرنے پڑیں۔